تنظیم المدارس (اہلسنت) پاکستان

سالانہ امتحان الشہادۃ الثانویۃ العامۃ (ایف اے) سال اوّل

برائے طلباء سال ۱۴۴۲ھ/2021ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید و تجوید

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

حصہ اوّل: قرآن مجید

سوال نمبر1: درج ذیل میں سے کوئی سے چھ (6) اجزاء کا ترجمہ کریں؟ ۶۰=۱۰×۶

(۱) یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ۝

(۲) وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ

(۳) وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ۝

(۴) یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ۝

(۵) وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ۝

(۶) كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِصَاصُ فِی الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ

(۷) شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ

(۸) وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۝

(۹) وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ

(۱۰) وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ

سوال نمبر2: درج ذیل میں سے صرف پانچ (5) الفاظ قرآنیہ کے معانی لکھیں؟ ۱۰=۵×۲

اَلْحَجَرُ، سُبْحٰنَكَ، صَفْرَاءُ، ثَمَنًا قَلِيْلًا، عَدُوًّا، اَلْجُوْعُ، اَلْخَيْطُ الْاَبْيَضُ، رَجَعْتُمْ

حصہ دوم……تجوید

سوال نمبر 3: فنِ تجوید کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت تحریر کریں؟ ۱۰

سوال نمبر 4: تلاوت قرآن کے آداب تحریر کریں؟ ۵

سوال نمبر 5: درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ حروف کے مخارج تحریر کریں؟ ۱۵=۵×۳

م ء خ ق ل ض ب

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء بابت 2021ء

پہلا پرچہ: قرآن کریم وتجوید

حصہ اوّل: قرآن کریم

سوال نمبر 1: درج ذیل اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(۱) يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ○

(۲) وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ

(۳) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ○

(۴) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ○

(۵) وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ○

(۶) كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ

(۷) شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ

(۸) وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ○

(۹) وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا

(۶) اَلْجُوْعُ (۷) اَلْخَيْطُ الْاَبْيَضُ (۸) رَجَعْتُمْ

جواب: الفاظ قرآنیہ کے معانی:

(۱) پتھر (۲) تیری ذات پاک ہے (۳) زرد رنگ (۴) تھوڑی قیمت (۵) دشمن (۶) بھوک (۷) سفید دھاگہ (۸) تم پلٹے۔

حصہ دوم...... تجوید

سوال نمبر 3: فن تجوید کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت تحریر کریں؟

جواب: فن تجوید کی تعریف:

تجوید کا لغوی معنی ستھرا کرنا یا کھرا کرنا ہے اور اس کی اصطلاحی تعریف ہے: حروف کو ان کے مخارج سے صفات لازمہ اور عارضہ کے ساتھ ادا کرنا۔

موضوع: فن تجوید کا موضوع حروف تہجی ہیں۔

غرض وغایت: قرآن کریم کو صحیح پڑھنا ہے، اس فن کا حصول ہر مسلمان پر واجب ہے اور کتابی صورت میں اس کا حصول فرض کفایہ ہے۔

سوال نمبر 4: تلاوت قرآن کے آداب تحریر کریں؟

جواب: آداب تلاوت قرآن:

آداب تلاوت قرآن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

(۱) کپڑوں کا صاف ستھرا ہونا (۲) قبلہ شریف کی طرف رخ کرنا (۳) پاک جگہ پر بیٹھنا (۴) تعوذ سے تلاوت کا آغاز کرنا (۵) تسمیہ سے تلاوت شروع کرنا (۶) کسی سورت سے تلاوت شروع کی جائے، تو تعوذ وتسمیہ دونوں کا پڑھنا۔

سوال نمبر 5: درج ذیل حروف کے مخارج تحریر کریں؟

م ہ غ ق ل ض ب

جواب: حروف کے مخارج:

م: دونوں ہونٹوں کا خشک حصہ۔

ہ: انتہاء حلق

غ: ابتداء حلق

لِیْ

(۱۰) وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ ط وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِکُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْہُ عِنْدَاللّٰہِ ط

جواب: ترجمہ اجزاء مذکورہ:

۱- اے اولاد یعقوب! تم میری نعمتوں کو یاد کرو، جو میں نے تم پر کی ہیں اور میں نے تمہیں تمام جہانوں پر فضیلت عطا کی ہے۔

۲- اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں ایک گائے ذبح کرنے کا حکم دیتا ہے، لوگوں نے کہا: کیا آپ ہم سے مذاق کرتے ہیں؟

۳- وہ لوگ جو ایمان لائے، انہوں نے اچھے کام کیے، وہی لوگ جنتی ہیں، جو وہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے۔

۴- اے لوگو ایمان والو! تم "رَاعِنَا" نہ کہو، بلکہ تم "اُنْظُرْنَا" کہو اور توجہ سے سنا کرو۔ کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۵- اور اللہ ہی کے لیے ہے مشرق و مغرب، پس تم جس طرف بھی منہ کرو، اسی طرف اللہ تعالیٰ ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ سننے والا جاننے والا ہے۔

۶- مقتول کے حوالے سے تم پر قصاص لازم قرار دیا گیا ہے۔ آزاد، آزاد کے بدلے، غلام، غلام کے بدلے اور عورت، عورت کے بدلے۔

۷- رمضان وہ مہینہ ہے، جس میں قرآن اتارا گیا، جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے، ہدایت کے لیے روشن نشانیاں ہیں اور حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والا ہے۔

۸- ان میں سے کچھ لوگ یوں کہتے ہیں: اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں دنیا میں اچھائی عطا کر اور تو ہمیں آخرت میں بھلائی عطا کر اور تو ہمیں آگ (جہنم) کے عذاب سے بچا۔

۹- (اے محبوب) جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں سوال کریں، تو بے شک میں قریب ہوں، دعا کرنے والے کی دعا کو قبول کرتا ہوں جب وہ مجھ سے دعا کرتا ہے۔ پس چاہیے کہ وہ مجھ سے دعا کریں۔

۱۰- اور تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو، اور تم جو چیز اپنے لیے آگے بھیجتے ہو، تو تم اسے اللہ تعالیٰ کے پاس پاؤ گے۔

سوال نمبر2: درج ذیل الفاظ قرآنیہ کے معانی لکھیں؟

(۱) اَلْحَجَرُ، (۲) سُبْحٰنَکَ، (۳) صَفْرَاءُ، (۴) ثَمَنًا قَلِیْلًا، (۵) عَدُوًّا،

(۶) اَلْجُوْعُ، (۷) اَلْخَیْطُ الْاَبْیَضُ، (۸) رَجَعْتُمْ

جواب: الفاظ قرآنیہ کے معانی:

(۱) پتھر، (۲) تیری ذات پاک ہے، (۳) زرد رنگ، (۴) تھوڑی قیمت، (۵) دشمن، (۶) بھوک، (۷) سفید دھاگہ، (۸) تم پلٹے۔

حصہ دوم...... تجوید

سوال نمبر 3: فنِ تجوید کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت تحریر کریں؟

جواب: فنِ تجوید کی تعریف:

تجوید کا لغوی معنیٰ ستھرا کرنا، یا کھرا کرنا ہے، اور اس کی اصطلاحی تعریف ہے: حروف کو ان کے مخارج سے صفات لازمہ اور عارضہ کے ساتھ ادا کرنا۔

موضوع: فنِ تجوید کا موضوع حروف تہجی ہیں۔

غرض وغایت: قرآن کریم کو صحیح پڑھنا ہے، اس فن کا حصول ہر مسلمان پر واجب ہے، اور کتابی صورت میں اس کا حصول فرض کفایہ ہے۔

سوال نمبر 4: تلاوت قرآن کے آداب تحریر کریں؟

جواب: آداب تلاوت قرآن:

آداب تلاوت قرآن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

(۱) کپڑوں کا صاف ستھرا ہونا، (۲) قبلہ شریف کی طرف رخ کرنا، (۳) بلند جگہ پر بیٹھنا، (۴) تعوذ سے تلاوت کا آغاز کرنا، (۵) تسمیہ سے تلاوت شروع کرنا، (۶) کسی سورت سے تلاوت شروع کی جائے، تو تعوذ وتسمیہ دونوں کا پڑھنا۔

سوال نمبر 5: درج ذیل حروف کے مخارج تحریر کریں؟

م ء خ ق ل ض ب

جواب: حروف کے مخارج:

م: دونوں ہونٹوں کا خشک حصہ۔

ء: انتہاءِ حلق

خ: ابتداءِ حلق

ق: زبان کی جڑ اور تالو کا نرم حصہ۔

ل: طرف لسان اور ضواحک سے ثنایا تک مقابل کا تالو۔

ض: زبان کا بغلی کنارہ، جو حلق کی طرف ہے، اور اس کے دائیں بائیں اوپر کی داڑھوں کی جڑیں۔

ب: دونوں ہونٹوں کے تر حصے۔

☆☆☆

تنظیم المدارس (اہلسنت) پاکستان

سالانہ امتحان الشھادۃ الثانویۃ العامۃ (الف اے) سال اوّل

برائے طالبات سال ۱۴۴۲ھ/2021ء

دوسرا پرچہ: عقائد و فقہ

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

حصہ اوّل......عقائد

سوال نمبر 1:- درج ذیل میں سے کسی پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ ۵×۵=۲۵

(الف) اللہ نے عالم کو کیوں پیدا کیا؟

(ب) کوئی ولی نبی سے افضل ہو سکتا ہے؟

(ج) معجزہ کسے کہتے ہیں؟

(د) فرشتہ کیسی مخلوق ہے؟

(ہ) قیامت کے دن کون کون شفاعت کرے گا؟

(و) معصوم کون ہے؟

سوال نمبر 2:- درج ذیل میں سے کسی پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ ۵×۵=۲۵

(الف) صحابی کس مسلمان کو کہتے ہیں؟

(ب) افضل خلیفہ کون ہے؟

(ج) ولی کی تعریف کریں؟

(د) کافر کے لیے دعائے مغفرت کرنے کا کیا حکم ہے؟

(ہ) کیا روح بھی مرتی ہے؟

(و) قبر میں کس کس سے سوال نہیں ہوتا؟

حصہ دوم......فقہ

سوال نمبر 3:- درج ذیل میں سے کسی پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ ۲۵=۵×۵

(الف) غسل کے فرائض تحریر کریں؟

(ب) تیمم کا طریقہ تحریر کریں؟

(ج) نماز کی شرائط لکھیں؟

(د) مکھی سالن میں گر جائے، تو کیا کرنا چاہیے؟

(ہ) وتر کا وقت کیا ہے؟

(و) مکروہ اوقات کون کون سے ہیں؟

سوال نمبر 4:- درج ذیل میں سے کسی پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ ۲۵=۵×۵

(الف) وضو کی کوئی سی پانچ سنتیں تحریر کریں؟

(ب) کس پانی سے وضو اور غسل جائز ہے؟

(ج) کس عمر میں بچے کو نماز کا حکم دیا جائے؟

(د) ماءِ مستعمل کی تعریف کریں؟

(ہ) گدھے کے جوٹھے کا حکم تحریر کریں؟

(و) معذور شرعی کی تعریف لکھیں؟

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء بابت 2021ء

دوسرا پرچہ: عقائد وفقہ

حصہ اوّل: عقائد

سوال نمبر 1:- درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) اللہ نے عالم کو کیوں پیدا کیا؟

(ب) کوئی ولی، نبی سے افضل ہو سکتا ہے؟

(ج) معجزہ کسے کہتے ہیں؟

(د) فرشتہ کیسی مخلوق ہے؟

(ہ) قیامت کے دن کون کون شفاعت کرے گا؟

(و) معصوم کون ہے؟

جواب: اجزاء کے جوابات:

(ا) عالم کو پیدا کرنے کا مقصد:

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وعدل کو ظاہر کرنے کے لیے عالم یعنی مخلوق کو پیدا کیا ہے۔ عقیدہ: اللہ تعالیٰ کے تمام امور میں کئی حکمتیں ہوتی ہیں، خواہ وہ ہماری سمجھ میں آئیں یا نہ آئیں، اس کی ایک عظیم حکمت یہ ہے کہ ایک چیز کو دوسری چیز کا سبب ٹھہرایا، آگ کو گرمی پہنچانے کا سبب جبکہ پانی کو ٹھنڈک پہنچانے کا سبب بنا دیا، آنکھ کو دیکھنے کا، کان کو سماعت کرنے کا باعث بنایا، اگر وہ چاہتا، تو آگ میں ٹھنڈک اور پانی میں گرمی، کان میں دیکھنے اور آنکھ میں سننے کی صفت پیدا کر سکتا تھا۔

(ب) ولی کو نبی سے افضل ماننے کا عقیدہ:

کوئی ولی، نبی کے برابر بھی نہیں ہوسکتا، اسے نبی سے افضل ماننا کفر ہے۔

عقیدہ: ادب واحترام اور تعظیم واحترام کے لحاظ سے تمام انبیاء برابر ہیں، کسی ایک نبی کی بے ادبی کرنا یا تکذیب کرنا، کفر ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تمام انبیاء کرام کو نہایت درجہ کی عظمت وفضیلت حاصل ہے۔

(ج) معجزہ کی تعریف:

کسی نبی سے اعلان نبوت کے بعد کوئی ایسا فعل صادر ہو، جو عام طور پر کسی سے صادر نہ ہوسکتا ہو، تو اسے معجزہ کہا جاتا ہے، نبی کا معجزہ اس کی نبوت پر دلیل ہوتا ہے۔ قرآن واحادیث میں بکثرت انبیاء کرام کے معجزات بیان ہوئے ہیں۔ اگر ایسا عمل کسی ولی سے صادر ہو، تو اسے کرامت کہا جاتا ہے۔ کرامت ولی کی ولایت کی دلیل ہوتی ہے، اگر ایسا عمل کسی غیر مسلم یا کافر سے صادر ہو، تو اسے استدراج کہا جاتا ہے۔

(د) فرشتہ کیسی مخلوق:

فرشتہ نوری مخلوق ہے، یہ گناہوں سے معصوم ہوتا ہے، یہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے خلاف ہرگز نہیں کر سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے مختلف امور فرشتوں کے سپرد کر رکھے ہیں، جو وہ نہایت محنت سے انجام دیتے

ہیں' فرشتہ مختلف شکلوں کو اختیار کرسکتا ہے۔فرشتوں کی توہین بھی کفر ہے۔فرشتوں کو قدیم یا اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں قرار دینا کفر ہے۔رسول فرشتوں میں بھی ہوتے ہیں۔چار مشہور فرشتے' سب سے افضل ہیں: حضرت جبرائیل' حضرت میکائیل' حضرت اسرافیل اور حضرت عزرائیل علیہم السلام۔

(ہ) قیامت کے دن شفاعت کرنے والے:

قیامت کے دن گناہگار لوگوں کے حق میں مختلف لوگ شفاعت کریں گے مثلاً انبیاء کرام' شہداء' اولیاء' علماء اور قرآن کریم۔شفاعت کبریٰ سید الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کریں گے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت عمومی ہوگی' اور خصوصی بھی ہوگی۔

(و) معصوم لوگ:

معصوم ہونے کا مطلب ہے کہ عمداً یا سہواً کوئی گناہ نہ کرنا' جن لوگوں میں یہ وصف پایا جائے' وہ معصوم ہوتے ہیں۔دو قسم کے لوگ معصوم ہو سکتے ہیں: (۱) انبیاء کرام' (۲) ملائکہ یعنی فرشتے۔ان لوگوں سے گناہوں کا صدور' خواہ عمداً ہو یا سہواً ہو' صغیرہ ہو یا کبیرہ ہو' محال و ناممکن ہے۔اس لیے یہ اس عیب سے ہر لحاظ سے پاک ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 2:- درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) صحابی کس مسلمان کو کہتے ہیں؟

(ب) افضل خلیفہ کون ہے؟

(ج) ولی کی تعریف کریں؟

(د) کافر کے لیے دعائے مغفرت کرنے کا کیا حکم ہے؟

(ہ) کیا روح بھی مرتی ہے؟

(و) قبر میں کس کس سے سوال نہیں ہوتا؟

جواب: (الف) صحابی:

وہ خوش قسمت آدمی' جس نے ایمان کی حالت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس پائی ہو' اور ایمان کی حالت میں وہ دنیا سے رخصت ہوا ہو۔صحابہ کرام کی تعداد ڈیڑھ لاکھ سے زائد ہے۔صحابی قابل احترام اور واجب التعظیم ہوتا ہے۔صحابی کی ادنیٰ بے ادبی یا گستاخی' بے دینی اور گمراہی ہے۔

(ب) افضل خلیفہ:

تمام صحابہ کرام میں افضل، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں، کیونکہ آپ کی صحابیت نص قطعی سے ثابت ہے۔ آپ ہی افضل خلیفہ ہیں۔ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، تیسرے خلیفہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہیں۔ خلیفہ چہارم حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں۔ چاروں خلفاء کی خلافت بھی اسی ترتیب سے اور حق ہے۔ یہ سب ہستیاں نہایت قابل احترام اور امتیازی مقام کی حامل ہیں۔

(ج) ولی کی تعریف:

وہ صالح اور مؤمن آدمی ہے، جسے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں امتیازی مقام حاصل ہوتا ہے۔ وہ ہمہ وقت اللہ تعالیٰ کی یاد میں مصروف رہتا ہے، وہ معصوم تو نہیں ہوتا، تاہم محفوظ ضرور ہوتا ہے، اور اس کا کوئی عمل شریعت کے خلاف نہیں ہوتا۔

(د) کافر کے لیے دعا کرنے کا حکم:

کافر وہ آدمی ہے، جو ضروریات دین میں سے کسی چیز کا انکار کرے۔ ایسا آدمی سزا کا حقدار ہوتا ہے لہٰذا وہ قابل احترام نہیں ہوتا۔ اس کا ٹھکانہ جہنم ہوتا ہے۔ مسلمان کے لیے دعاء مغفرت کرنا، تو ضروری ہے، بلکہ مسلمان کے حقوق میں شامل ہے، مگر کافر کے حق میں دعاء مغفرت کرنا، کفر ہے۔ اس لیے وہ اللہ تعالیٰ کے احکام کا منکر ہوتا ہے، اور اس کے حق میں دعا اسے جنتی نہیں بنا سکتی، اس طرح اس کے حق میں دعاء مغفرت کرنا گناہ بھی ہے، اور فضول عمل بھی۔

(ہ) روح کی کیفیت:

آدمی کے مرنے کے بعد روح ختم نہیں ہوتی، اس کا تعلق جسم کے ساتھ باقی رہتا ہے۔ مسلمان کی روح زمین و آسمان کے جس مقام پر چاہے جا سکتی ہے، مگر کافر کی روح قبر کے گڑھے تک محدود رہتی ہے۔ کافر کو روح مع الجسم عذاب میں مبتلا کیا جاتا ہے۔

(و) جن لوگوں سے قبر میں سوال نہیں ہوتا:

درج ذیل لوگوں سے قبر میں سوال نہیں کیا جاتا:

(۱) انبیاء کرام علیہم السلام، (۲) جمعۃ المبارک کے دن فوت ہونے والا، (۳) رمضان المبارک میں وفات پانے والا، (۴) شہداء عظام، (۵) بعض نیک و صالح امتی۔

حصہ دوم......فقہ

سوال نمبر3:- درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) غسل کے فرائض تحریر کریں؟

(ب) تیمم کا طریقہ تحریر کریں؟

(ج) نماز کی شرائط لکھیں؟

(د) مکھی سالن میں گر جائے' تو کیا کرنا چاہیے؟

(ہ) وتر کا وقت کیا ہے؟

(و) مکروہ اوقات کون کون سے ہیں؟

جواب: (الف) غسل کے فرائض:

غسل کے تین فرائض ہیں: (۱) کلی کرنا' (۲) ناک میں پانی ڈالنا' (۳) پورے جسم پر تین بار پانی بہانا کہ جسم کا کوئی حصہ خشک نہ رہے۔

(ب) تیمم کا طریقہ:

سب سے پہلے حصول طہارت کی نیت کی جائے' پھر پاک و صاف مٹی پر دونوں ہاتھوں سے ضرب لگا کر اپنے پورے چہرے کا مسح کیا جائے اور دونوں ہاتھوں سے دوسری ضرب لگا کر اپنے دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کیا جائے۔ مسح کرنے میں احتیاط سے کام لیا جائے کہ چہرے یا ہاتھوں کا کوئی حصہ مسح کے بغیر نہ رہنے پائے۔

(ج) نماز کی شرائط:

نماز کی چھ شرائط ہیں' جو درج ذیل ہیں:

۱- طہارت: یعنی جسم' کپڑوں اور جگہ کا پاک ہونا۔

۲- ستر عورت: یعنی مرد کا حالت نماز میں ناف سے لیکر گھٹنوں تک اپنے جسم کا چھپانا۔ عورت کا حالت نماز میں تمام جسم کا چھپانا سوائے دونوں ہاتھوں' دونوں قدموں اور چہرے کے۔

۳- استقبال قبلہ: یعنی قبلہ کی طرف چہرہ کرنا۔ اگر قبلہ قریب ہو' تو اس کی طرف دیکھنا اور اگر قریب نہ ہو' تو اس کی جہت کی طرف دیکھنا۔

۴- نیت: دل کے پختہ ارادہ کا نام ''نیت'' ہے۔

۵-تکبیر تحریمہ: یعنی مباح امور کو حرام کرنے والی تکبیر مثلاً گفتگو کھانا' پینا اور چلنا وغیرہ۔

٦-وقت: یعنی نماز کے لیے وقت ہونا بھی ضروری ہے۔

سوال نمبر 4:-درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) وضو کی کوئی سی پانچ سنتیں تحریر کریں؟

(ب) کس پانی سے وضو اور غسل جائز ہے؟

(ج) کس عمر میں بچے کو نماز کا حکم دیا جائے؟

(د) ماءِ مستعمل کی تعریف کریں؟

(ہ) گدھے کے جوٹھے کا حکم تحریر کریں؟

(و) معذور شرعی کی تعریف لکھیں؟

جواب: (الف) وضو کی پانچ سنتیں:

(۱) تسمیہ پڑھنا' (۲) بلند جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا' (۳) ہر عضو کو تین بار دھونا' (۴) قبلہ رخ بیٹھ کر وضو کرنا' (۵) مسواک کرنا۔

(ب) وہ پانی جس سے وضو اور غسل جائز ہے:

جن پانیوں سے وضو اور غسل جائز ہے' وہ درج ذیل ہیں:

(۱) بارش کا پانی' (۲) سمندر کا پانی' (۳) چشمے کا پانی' (۴) کنویں کا پانی' (۵) بڑے حوض کا پانی' (٦) بہتا ہوا پانی' (۷) اولوں اور برف سے پگھلنے والا پانی۔

(ج) بچے کو نماز کا حکم دینے کی عمر:

جب بچے کی عمر سات سال ہو جائے' تو اسے نماز کا حکم دیا جائے گا اور عمر دس سال ہونے کی صورت میں اسے مار کر نماز پڑھنے کا حکم دیا جائے۔ نیز افرادِ خانہ سے اس کا بستر بھی الگ کر دیا جائے۔

(د) ماءِ مستعمل کی تعریف:

وہ پانی جسے حصولِ طہارت کے لیے استعمال میں لایا جائے' وہ ماءِ مستعمل کہلاتا ہے۔ ماءِ مستعمل پاک تو ہوتا ہے' مگر وہ پاک کرنے والا نہیں ہوتا ہے۔

(ہ) گدھے کے جوٹھے کا حکم:

گدھے کا جوٹھا پانی مشکوک ہے' اس سے وضو کرنا درست نہیں ہے۔ اگر اچھا پانی دستیاب نہ ہو' تو

مشکوک پانی سے وضو اور غسل کرنا درست نہیں ہوگا۔ تاہم اس کے لیے تیمم بھی کرنا ہوگا' تاکہ طہارت یقینی حاصل ہو جائے۔

(د) معذور شرعی کی تعریف:

ہر وہ شخص جسے کوئی ایسا مرض لاحق ہو کہ ایک وقت میں وضو کر کے پوری نماز فرض ادا نہ کر سکتا ہو یعنی وضو کرنے کے بعد اتنا وقت بھی مرض نہ رکے کہ وہ فرض نماز ادا کر سکے' تو وہ معذور شرعی ہے۔ اس کا حکم یہ ہے کہ وقت میں ایک بار وضو کرے پھر وہ وقتی نماز پوری پڑھ سکتا ہے۔

(د) مکھی سالن میں گر جائے' تو کیا کرنا چاہیے؟

اگر مکھی سالن میں گر جائے' تو اسے ڈبو کر باہر پھینک دیا جائے اور اس سالن کو استعمال میں لایا جائے۔

(ہ) وتر کا وقت کیا ہے؟

وتر کا وقت عشاء کی نماز ادا کرنے کے بعد سے لے کر صبح صادق تک ہے۔

(و) مکروہ اوقات:

مکروہ اوقات تین ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) طلوع آفتاب کا وقت (۲) غروب آفتاب کا وقت

(۳) جب سورج سر پر ہو (نصف النہار)۔

☆☆☆

تنظیم المدارس (اہلسنت) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (ایف اے) سال اول

برائے طالبات سال ۱۴۴۲ھ/2021ء

تیسرا پرچہ: صرف

وقت: تین گھنٹے   کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: دونوں حصوں سے کوئی سے دو دو سوالات حل کریں۔

حصہ اوّل: میزان الصرف و منشعب

سوال نمبر 1:- (الف) میزان الصرف کی روشنی میں فعل مضارع بنانے کا طریقہ بیان کریں اور مثالیں بھی دیں؟ ۱۰=۵+۵

(ب) باب فَعَلَ يَفْعُلُ سے کمل صرف صغیر تحریر کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 2:- (الف) ثلاثی مزید فیہ کی تعریف مع مثال لکھیں' نیز ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے ابواب کے نام لکھیں؟ ۱۵=۶+۹

(ب) صفت مشبہ بنانے کا طریقہ بیان کریں' نیز اسم تفضیل مؤنث کی گردان سپرد قلم کریں؟ ۱۰=۵+۵

سوال نمبر 3:- (الف) اسم کی اقسام ثلاثہ تحریر کریں' نیز مصدر کا اصطلاحی معنی مع مثال زینت قرطاس بنائیں؟ ۱۰=۵+۵

(ب) ماضی بعید کی تعریف بیان کریں' نیز ماضی بعید منفی معروف کی گردان مع ترجمہ تحریر کریں؟ ۱۵=۵+۵+۵

حصہ دوم: صرف بهترال

سوال نمبر 4:- (الف) علم صرف کی تعریف' موضوع اور غرض وغایت بیان کریں' نیز علم صرف کو علم نحو پر مقدم کرنے کی وجہ لکھیں؟ ۱۵=۹+۶

(ب) درج ذیل عبارت کا ترجمہ سپرد قلم کریں' نیز فعل مجہول کی تعریف مع مثال تحریر کریں؟

۱۰=۴+۶

اگر فعل برفاعل ختم شود آنرا فعل لازم گویند چوں "ذَهَبَ زَيْدٌ" (زید رفت)

سوال نمبر 5:-(الف) ضَرَبَا، يَضْرِبُ، ضَارِبَانِ میں سے کوئی سے دو کی بنائیں صرف بہتر ال کی روشنی میں لکھیں؟ ۱۰=۵+۵

(ب) درج ذیل میں سے کسی تین کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں؟ ۱۵=۵+۵+۵

مہموز، رباعی مجرد، مضاعف، مثالِ واوی، اسم فاعل

سوال نمبر 6:-(الف) اَمَنَ اور یَعِدُ والا قانون مع امثلہ سپردِ قلم کریں؟ ۱۰=۵+۵

(ب) جمع اقصیٰ بنانے کا طریقہ بیان کریں، نیز دوازدہ اقسام زینت قرطاس بنائیں؟ ۱۵=۱۹+۶

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء بابت 2021ء

تیسرا پرچہ: صرف

حصہ اوّل: میزان الصرف و منشعب

سوال نمبر 1:-(الف) میزان الصرف کی روشنی میں فعل مضارع بنانے کا طریقہ بیان کریں اور مثالیں بھی دیں؟

(ب) باب فَعَلَ يَفْعُلُ سے مکمل صرف صغیر تحریر کریں؟

جواب: (الف) فعل مضارع بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع، فعل ماضی سے بنتا ہے، علامات فعل مضارع یا حروف فعل مضارع، فعل ماضی کے شروع میں لائیں گے، وہ علامات "اتین" ہیں۔ الف (ہمزہ) صیغہ واحد متکلم کے شروع میں، تاء آٹھ صیغوں یعنی چھ حاضر کے اور دو صیغے واحد مؤنث غائب اور تثنیہ مؤنث غائب کے شروع میں اور نون جمع متکلم کے شروع میں لگائیں گے۔ ماضی کے فاء کلمہ کو ساکن کر دیں گے۔ اس کے لام کلمہ پر پانچ صیغوں میں پیش دے دیں گے، وہ پانچ صیغے یہ ہیں: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور دو صیغے متکلم کے۔ سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی لائیں گے، وہ سات صیغے یہ ہیں: تثنیہ

مذکر غائب، جمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر حاضر، جمع مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر اور تثنیہ مؤنث حاضر۔ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے آخر میں نون ضمیر کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

ماضی کے شروع میں الف لانے کی مثال ہے: اَضْرِبُ۔ اس کے شروع میں تاء لانے کی مثالیں یہ ہیں: تَضْرِبُ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبُ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبِيْنَ اور تَضْرِبَانِ۔ ماضی کے شروع میں یاء لانے کی مثالیں یہ ہیں: یَضْرِبُ، یَضْرِبَانِ، یَضْرِبُوْنَ اور یَضْرِبْنَ۔ نون لانے کی مثال یہ ہے: نَضْرِبُ۔

(ب) فَعَلَ يَفْعُلُ سے صرف صغیر کی گردان:

نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَنُصِرَ يُنْصَرُ نَصْرًا فَذَاكَ مَنْصُوْرٌ لَمْ يَنْصُرْ لَمْ يُنْصَرْ لَا يَنْصُرُ لَا يُنْصَرُ لَنْ يَّنْصُرَ لَنْ يُّنْصَرَ لَيَنْصُرَنَّ لَيُنْصَرَنَّ لَيَنْصُرَنْ لَيُنْصَرَنْ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُنْصُرْ لِتُنْصَرْ لِيَنْصُرْ لِيُنْصَرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْصُرْ لَا تُنْصَرْ لَا يَنْصُرْ لَا يُنْصَرْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَنْصَرٌ مَنْصَرَانِ مَنَاصِرُ وَمُنَيْصِرٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِنْصَرٌ مِنْصَرَانِ مَنَاصِرُ وَمُنَيْصِرٌ مِنْصَرَةٌ مِنْصَرَتَانِ مَنَاصِرُ وَمُنَيْصِرَةٌ مِنْصَارٌ مِنْصَارَانِ مَنَاصِيْرُ مُنَيْصِيْرٌ وَمُنَيْصِيْرَةٌ اَفْضَلُ التَّفْضِيْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ اَنْصَرُ اَنْصَرَانِ اَنْصَرُوْنَ اَنَاصِرُ وَاُنَيْصِرٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ نُصْرٰى نُصْرَيَانِ نُصْرَيَاتٌ نُصَرٌ وَنُصَيْرٰى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَنْصَرَهٗ وَاَنْصِرْبِهٖ وَنَصُرَ يَا نَصُرَتْ۔

سوال نمبر 2:- (الف) ثلاثی مزید فیہ کی تعریف مع مثال لکھیں، نیز ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے ابواب کے نام لکھیں؟

(ب) صفت مشبہ بنانے کا طریقہ بیان کریں، نیز اسم تفضیل مؤنث کی گردان سپرد قلم کریں؟

جواب: (الف) ثلاثی مزید فیہ کی تعریف ومثال:

ثلاثی مجرد میں ایک حرف یا ایک حرف سے زائد حروف کا اضافہ کیا جائے، تو ثلاثی مزید فیہ بن جاتا ہے مثلاً کَرُمَ سے اَکْرَمَ یعنی کَرُمَ میں الف کا اضافہ کیا، تو "اَکْرَمَ" بن گیا۔

ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے ابواب:

ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے نو ابواب ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) اِفْتِعَالٌ، (۲) اِسْتِفْعَالٌ، (۳) اِنْفِعَالٌ، (۴) اِفْعِلَالٌ، (۵) اِفْعِيْلَالٌ، (۶) اِفْعِيْعَالٌ، (۷) اِفْعِوَّالٌ، (۸) اِفَّعُّلٌ، (۹) اِفَّاعُلٌ

(ب) صفت مشبہ بنانے کا طریقہ:

صفت مشبہ وہ اسم مشتق ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں مصدری معنیٰ بطور ثبوت پایا جائے۔ علامت فعل مضارع کو گرا کر اس میں کسی حرف کی کمی یا اضافہ کر کے بنایا جاتا ہے' اور اس کے اوزان قیاسی نہیں ہیں' بلکہ سماعی ہیں مثلاً یَسْمَعُ سے سَمِیْعٌ وغیرہ۔ اس کے مشہور تین اوزان ہیں:

(۱) فَعَلٌ جیسے حَسَنٌ' (۲) فَعْلٌ جیسے صَعْبٌ' (۳) فَعِیْلٌ جیسے ظَرِیْفٌ۔

اسم تفضیل مؤنث کی گردان:

اسم تفضیل مؤنث کی گردان درج ذیل ہے:

فُعْلٰی - فُعْلَیَانِ - فُعْلَیَیْنِ - فُعْلَیَاتٌ - فُعَلٌ

سوال نمبر 3:- (الف) اسم کی اقسام ثلاثہ تحریر کریں' نیز مصدر کا اصطلاحی معنی مع مثال زینت قرطاس بنائیں؟

(ب) ماضی بعید کی تعریف بیان کریں' نیز ماضی بعید منفی معروف کی گردان مع ترجمہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) اسم کی اقسام ثلاثہ:

۱- **اسم جامد:** وہ اسم ہے' جو نہ خود کسی سے بنا ہوا اور نہ اس سے کوئی لفظ بن سکے جیسے رَجُلٌ۔

۲- **اسم مشتق:** وہ اسم ہے' جو دوسرے لفظ سے بنایا گیا ہو جیسے اسم فاعل فعل مضارع معروف سے بنتا ہے جیسے یَضْرِبُ سے ضَارِبٌ۔

۳- **مصدر:** وہ اسم ہے' جس میں حدث کے معنیٰ پائے جائیں اور اس سے دوسرے الفاظ مشتق ہوں جیسے ضَرْبٌ سے ضَرَبَ بنتا ہے۔

مصدر کا اصطلاحی معنیٰ:

وہ اسم ہے' جس میں حدوث کے معنیٰ پائے جائیں اور اس سے دوسرے الفاظ مشتق ہوں جیسے ضَرْبٌ سے ضَرَبَ۔

(ب) ماضی بعید کی تعریف:

وہ فعل ہے' جس میں دور کا گزرا ہوا معنیٰ پایا جائے' مثلاً کَانَ ضَرَبَ (اس نے مارا تھا)

ماضی بعید منفی کی گردان مع ترجمہ:

۱- کَانَ مَا ضَرَبَ۔ اس ایک مرد نے نہیں مارا تھا۔

۲- كَانَا مَا ضَرَبَا ۔ ان دو مردوں نے نہیں مارا تھا۔

۳- كَانُوْا مَا ضَرَبُوْا ۔ ان سب مردوں نے نہیں مارا تھا۔

۴- كَانَتْ مَا ضَرَبَتْ ۔ اس ایک عورت نے نہیں مارا تھا۔

۵- كَانَتَا مَا ضَرَبَتَا ۔ ان دو عورتوں نے نہیں مارا تھا۔

۶- كُنَّ مَا ضَرَبْنَ ۔ ان سب عورتوں نے نہیں مارا تھا۔

۷- كُنْتَ مَا ضَرَبْتَ ۔ تو ایک مرد نے نہیں مارا تھا۔

۸- كُنْتُمَا مَا ضَرَبْتُمَا ۔ تم دو مردوں نے نہیں مارا تھا۔

۹- كُنْتُمْ مَا ضَرَبْتُمْ ۔ تم سب مردوں نے نہیں مارا تھا۔

۱۰- كُنْتِ مَا ضَرَبْتِ تو ایک عورت نے نہیں مارا تھا۔

۱۱- كُنْتُمَا مَا ضَرَبْتُمَا ۔ تم دو عورتوں نے نہیں مارا تھا۔

۱۲- كُنْتُنَّ مَا ضَرَبْتُنَّ ۔ تم سب عورتوں نے نہیں مارا تھا۔

۱۳- كُنْتُ مَا ضَرَبْتُ ۔ میں ایک مرد یا ایک عورت نے نہیں مارا تھا۔

۱۴- كُنَّا مَا ضَرَبْنَا ۔ ہم دو مردوں یا دو عورتوں سب مردوں یا سب عورتوں نے نہیں مارا تھا۔

حصہ دوم: صرف بہائی

سوال نمبر 4:- (الف) علمِ صرف کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت بیان کریں، نیز علمِ صرف کو علمِ نحو پر مقدم کرنے کی وجہ لکھیں؟

(ب) درج ذیل عبارت کا ترجمہ سپردِ قلم کریں، نیز فعل مجہول کی تعریف مع مثال تحریر کریں؟

اگر فعل برفاعل ختم شود آنرا فعل لازم گویند چوں "ذَهَبَ زَيْدٌ" (زید رفت)

جواب: (الف) علمِ صرف کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت:

۱- علمِ صرف کی تعریف: صرف وہ علم ہے، جس سے ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانے کا طریقہ بیان کرنے کا طریقہ، کلمہ کی گردان اور تبدیل و تعلیل معلوم ہو۔

۲- موضوع: کلمہ، گردان اور تبدیل و تعلیل۔

۳- غرض وغایت: عربی زبان میں کلمہ کو صیغہ کی غلطی سے بچانا۔

علم صرف کو علم نحو پر مقدم کرنے کی وجہ:

علم صرف پہلے پڑھایا جاتا ہے' اور علم نحو بعد میں پڑھایا جاتا ہے' علم صرف کو مقدم کرنے کی وجہ یہ مشہور مقولہ ہے: اَلصَّرْفُ اُمُّ الْعُلُوْمِ وَالنَّحْوُ اَبُوْهَا یعنی صرف تمام علوم کی ماں اور نحو ان کا باپ ہے' چونکہ ماں باپ سے مقدم ہوتی ہے' لہٰذا صرف کو بھی نحو پر مقدم کیا گیا۔

(ب) ترجمہ عبارت:

اگر فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن جائے' تو اسے فعل لازم کہتے ہیں مثلاً ذَهَبَ زَيْدٌ (زید گیا)

فعل مجہول کی تعریف اور اس کی مثال:

اگر فعل کی نسبت نائب فاعل کی طرف کی جائے' تو اسے فعل مجہول یا فعل مالم یسم فاعلہ کہا جاتا ہے مثلاً ضُرِبَ زَيْدٌ۔

سوال نمبر 5:- (الف) ضَرَبَا' يَضْرِبُ' ضَارِبَانِ کی بنائیں صرف بہتر ال کی روشنی میں لکھیں؟

(ب) درج ذیل کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں؟

مہموز' رباعی مجرد' مضاعف' مثالِ واوی' اسم فاعل

جواب: (الف) ضَرَبَا' يَضْرِبُ' ضَارِبَان کی بنائیں:

۱- **ضَرَبَا:** اسے ضَرَبَ سے بنایا جاتا ہے' وہ اس طرح کہ الف ضمیر بارز مرفوع متصل' جو کہ علامت تثنیہ اور ضمیر فاعل ہے' اس کے آخر میں لائے' تو ضَرَبَا ہو گیا۔

۲- **يَضْرِبُ:** یہ ضَرَبَ سے بناتے ہیں' وہ اس طرح کہ حروف اتین میں سے ایک حرف مفتوح ضَرَبَ کے شروع میں لائے' فاء کلمہ کو ساکن کر دیا' آخر کے ماقبل کو کسرہ دیا اور آخر میں ضمہ اعرابی لایا گیا' تو يَضْرِبُ ہو گیا۔

۳- **ضَارِبَان:** اسے ضَارِبٌ سے بناتے ہیں' وہ اس طرح کہ حالت رفع میں الف علامت تثنیہ ماقبل مفتوح جبکہ حالت نصب و جر میں علامت تثنیہ یاء ماقبل مفتوح اور آخر میں نون مکسور کا اضافہ کیا گیا' جو ضمہ یا تنوین یا دونوں کے عوض ہے' تو پھر حالت رفعی میں ضَارِبَانِ اور حالت نصبی و جری میں ضَارِبَيْنِ ہو گیا۔

(ب) اصطلاحات صرفیہ کی تعریفات اور ان کی مثالیں:

۱- **مہموز:** وہ لفظ ہے' جس کے فاء' عین یا لام کلمہ کی جگہ میں ہمزہ ہو جیسے اَمَرَ' اَمْرٌ وغیرہ۔

۲- رباعی مجرد: وہ چار حرفی کلمہ ہے، جس میں کوئی حرف زائد نہ ہو مثلاً زَلْزَلَ۔

۳- مضاعف: وہ کلمہ ہے، جس میں دو حرف ایک جنس کے ہوں۔ اس کی دو اقسام ہیں: (i) ثلاثی یعنی جس میں تین حروف اصل ہوں جیسے مَدٌّ، مَدَّ۔ (ii) رباعی یعنی جس کلمہ میں چار حروف اصل ہوں مثلاً زَلْزَلَ۔

۴- مثال واوی: وہ کلمہ ہے، جس کے فاء کلمہ میں حروف علت میں واؤ ہو مثلاً وَعَدَ، وَعْدٌ۔

۵- اسم فاعل: وہ اسم مشتق ہے، جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ فاعل کا فعل قائم ہو مثلاً ضَارِبٌ۔

سوال نمبر 6:- (الف) اٰمَنَ اور یَعِدُ والا قانون مع امثلہ سپرد قلم کریں؟

(ب) جمع اقصیٰ بنانے کا طریقہ بیان کریں، نیز دوازدہ اقسام زینت قرطاس بنائیں۔

جواب: (الف) اٰمَنَ اور یَعِدُ کے قوانین اور ان کی مثالیں

۱- اٰمَنَ کا قانون اور اس کی مثالیں:

قانون: جب دو ہمزے جمع ہوں، ان میں سے پہلا متحرک اور ثانی ساکن ہو، تو دوسرے کو ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلنا واجب ہے مثلاً اٰمَنَ، اُوْمِنَ، اِیْمَانًا، جو اصل میں اَءْمَنَ، اُءْمِنَ، اِءْمَانًا تھے۔

۲- یَعِدُ کا قانون اور اس کی مثالیں:

قانون: واؤ مضارع کی علامت مفتوح اور کسرہ کے درمیان آجائے، تو واؤ کو حذف کرنا واجب ہے مثلاً یَعِدُ، تَعِدُ، اَعِدُ، نَعِدُ، جو اصل میں یَوْعِدُ، تَوْعِدُ، اَوْعِدُ اور نَوْعِدُ تھے۔

(ب) جمع اقصیٰ بنانے کا طریقہ:

جمع اقصیٰ بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کے پہلے دو حروف کو فتح دیں گے، تیسری جگہ جمع اقصیٰ کی علامت الف لائیں گے، اس الف کے بعد ایک حرف ہوا، تو وہ مشدد ہوگا جیسے دَوَابٌّ، اگر دو حروف ہوں، تو پہلا مکسور ہوگا، جبکہ دوسرے کا اعراب حسب عامل آئے گا مثلاً مَسَاجِدُ۔ اگر الف کے بعد تین حروف ہوں، تو پہلا مکسور، دوسری جگہ یاء ساکن ہوگی جبکہ تیسرے حرف کا اعراب حسب عامل آئے گا جیسے مَصَابِیْحُ۔

دوازدہ اقسام:

بارہ مشتقات حسب ذیل ہیں:

(۱) ماضی، (۲) مضارع، (۳) فعل نفی جحد بلم، (۴) فعل نفی تاکید بلن، (۵) فعل امر، (۶) فعل نہی (۷) اسم فاعل، (۸) اسم مفعول، (۹) ظرف زمان و مکان، (۱۰) صفت مشبہ (۱۱) اسم آلہ (۱۲) اسم تفضیل۔

☆☆☆

تنظیم المدارس (اہلسنت) پاکستان

سالانہ امتحان الشہادۃ الثانویۃ العامۃ (ایف اے) سال اوّل
برائے طالبات سال ۱۴۴۲ھ/2021ء

چوتھا پرچہ: نحو

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی سے دو سوال حل کریں۔

حصہ اوّل: نحو میر

سوال نمبر 1:-(الف) علم نحو کی تعریف، موضوع، غرض، واضع اور وجہ تسمیہ تحریر کریں؟
۳+۳+۳+۳+۳=۱۵

(ب) مرکب کی اقسام مع امثلہ تحریر کریں؟ ۱۰=۵+۵

(ج) معرفہ کی تعریف اور اقسام تحریر کریں؟ ۱۰=۳+۷

سوال نمبر 2:-(الف) درج ذیل میں سے کوئی سی تین اصطلاحات کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں؟ ۱۵=۵+۵+۵

تمنی، معرب، جمع سالم، اسم منقوص، مؤنث

(ب) جملہ کی اقسام مع تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟ ۱۰=۵+۵

(ج) باعتبار وجوہ اعراب اسم متمکن کی اقسام میں سے پانچ کے نام اور مثالیں لکھیں؟
۱۰=۵+۵

سوال نمبر 3:-(الف) غیر منصرف، مفرد منصرف صحیح اور تثنیہ کا اعراب مع امثلہ تحریر کریں؟
۱۵=۵+۵+۵

(ب) اسم میں عمل کرنے والے حروف کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز حروف مشبہ بالفعل کا عمل مع امثلہ بیان کریں؟ ۱۰=۵+۵

(ج) درج ذیل عبارت کا ترجمہ کریں، نیز جمع قلت کے اوزان تحریر کریں؟ ۱۰=۵+۵

بدانکه جمع باعتبار معنی بر دو نوع است جمع قلت وجمع کثرت۔

حصہ دوم: نظم مائة عامل

سوال نمبر 4:- درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزاء کا جواب زینت قرطاس بنائیں؟

(الف) نظم مائۃ عمل کی روشنی میں بتائیں کہ حروف جارہ کتنے ہیں، نیز شعر بھی لکھیں؟ ۵+۵=۱۰

(ب) نظم کے مطابق حروف ناصبہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ ۱۰

(ج) نظم مائۃ عامل کی روشنی میں حروف جازمہ کی تعداد اور عمل تحریر کریں؟ ۱۰

(د) درج ذیل اشعار کا ترجمہ سپرد قلم کریں؟ ۱۰=۵+۵

عامل اندر نحو صد باشند چنیں فرموده اند، شیخ عبدالقاهر جرجانی پیرِ هُدا

معنوی ازوے دو باشد جمله دیگر لفظی اند باز لفظی شد سماعی و قیاسی اے فتّا

☆☆☆

درجہ عامہ (سالِ اوّل) برائے طلباء بابت 2021ء

چوتھا پرچہ: نحو

حصہ اوّل: نحو میر

سوال نمبر 1:- (الف) علمِ نحو کی تعریف، موضوع، غرض، واضع اور وجہ تسمیہ تحریر کریں؟

(ب) مرکب کی اقسام مع امثلہ تحریر کریں؟

(ج) معرفہ کی تعریف اور اقسام تحریر کریں؟

جواب: (الف) علم نحو کی تعریف، موضوع، غرض، واضع اور وجہ تسمیہ

۱۔ علم نحو کی تعریف: ان بنیادی باتوں کو جاننے کا نام ہے، جن کے ساتھ اسم، فعل اور حرف کی باہمی ترکیب اور اعراب دینے کے لحاظ سے ان کے آخر کی کیفیت معلوم ہو۔

۲۔ موضوع: علم نحو کا موضوع کلمہ اور کلام ہے۔

۳۔ غرض وغایت: عربی زبان میں ذہن کو اعرابی غلطی سے بچانا۔

۴-واضع: واضع علم نحو: اس میں تین اقوال ہیں: (۱) حضرت عمر فاروق (۲) حضرت علیؓ (۳) حضرت ابوالاسود دؤلی رضی اللہ عنہم۔

وجہ تسمیہ: لفظ "نحو" کا لغوی معنیٰ ہے: قصد وارادہ کرنا' چونکہ اس علم کے قواعد کی مدد سے ذہن کو کلام عرب میں اعرابی غلطی سے بچایا جاتا ہے' اس لیے اسے "نحو" کہا جاتا ہے۔

(ب) مرکب کی اقسام اور ان کی مثالیں:

مرکب کی دو اقسام ہیں: (i) مرکب مفید: اس کی پھر دو اقسام ہیں: (۱) خبر جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ' قَامَ زَیْدٌ (۲) انشاء جیسے اِقْرَأْ' لَا تَقْرَأْ۔

(ii) مرکب غیر مفید: اس کی تین اقسام ہیں: (۱) مرکب بنائی جیسے اَحَدَ عَشَرَ' (۲) مرکب اضافی جیسے غُلَامُ زَیْدٍ' (۳) مرکب منع صرف جیسے جَاءَنِیْ بَعْلَبَكُّ۔

(ج) معرفہ کی تعریف اور اس کی اقسام:

اسم معرفہ کی تعریف: وہ اسم ہے جو معین معنیٰ کے لیے وضع کیا گیا ہو۔ اس کی سات اقسام ہیں' جو درج ذیل ہیں:

(۱) اسم ضمیر' (۲) اسم اشارہ' (۳) اسم موصول' (۴) اسم علم' (۵) معرفہ بالف ولام' (۶) ان پانچ میں سے کسی ایک کی طرف مضاف ہو' (۷) اسم منادیٰ۔

سوال نمبر 2:-(الف) درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں؟

تمنی' معرب' جمع سالم' اسم منقوص' مؤنث

(ب) جملہ کی اقسام مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

(ج) باعتبار وجوہ اعراب اسم متمکن کی اقسام میں سے پانچ کے نام اور مثالیں لکھیں؟

جواب: (الف) اصطلاحات نحویہ کی تعریفات اور ان کی مثالیں:

۱-تمنی: لغوی معنیٰ ہے: آرزو کرنا' اس مقام پر ایسا جملہ انشائیہ مراد ہے' جو کسی شیء کی آرزو پر دلالت کرے مثلاً لَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرَابًا ۔ کافریوں کہے گا: کاش! میں مٹی ہو گیا ہوتا۔

۲-معرب: وہ اسم ہے' جو غیر سے مرکب ہو اور مبنی الاصل کے ساتھ مشابہت نہ رکھے جیسے قَامَ زَیْدٌ۔

۳-جمع سالم: وہ جمع ہے' جس کے مفرد کے آخر میں حروف کا اضافہ کر کے جمع بنائی جائے' جیسے

مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ، مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ۔

۴-اسم منقوص: وہ اسم ہے، جس کے آخر میں یاء ماقبل مکسور ہو جیسے جَاءَ الْقَاضِیْ۔

۵-مؤنث: وہ اسم ہے، جس میں علامات تانیث میں سے کوئی موجود ہو، علامات تانیث چار ہیں:

(ا) تاء ملفوظہ جیسے طَلْحَةُ، (۲) تاء مقدرہ جیسے اَرْضٌ، (۳) الف مقصورہ جیسے حُبْلٰی، (۴) الف ممدودہ جیسے حَمْرَاءُ۔

(ب) جملہ کی اقسام اور ان کی مثالیں:

دو یا دو سے زیادہ الفاظ سے مل کر بنے، اسے جملہ کہا جاتا ہے۔ جملہ کو کلام بھی کہا جاتا ہے۔ جملہ یا کلام کی دو اقسام ہیں: (ا) جملہ خبریہ: جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہا جاتا ہے، اس کی دو اقسام ہیں:

(i) جملہ اسمیہ جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ، (ii) جملہ فعلیہ جیسے قَامَ زَیْدٌ۔

(۲) جملہ انشائیہ: وہ جملہ ہے، جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جائے، اس کی دس اقسام ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(ا) امر ہو جیسے اِضْرِبْ، (۲) نہی ہو جیسے لَا تَضْرِبْ، (۳) تمنی ہو جیسے لَیْتَ زَیْدًا حَاضِرٌ، (۴) استفہام ہو جیسے هَلْ ضَرَبَ زَیْدٌ، (۵) ترجی ہو جیسے لَعَلَّ عَمْرًوا غَائِبٌ، (۶) عقود ہو جیسے بِعْتُ وَاشْتَرَیْتُ، (۷) نداء ہو جیسے یَا اَللّٰهُ، (۸) عرض ہو جیسے اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِیْبَ خَیْرًا، (۹) قسم ہو جیسے وَاللّٰهِ لَاَضْرِبَنَّ زَیْدًا، (۱۰) تعجب ہو جیسے مَا اَحْسَنَهٗ وَاَحْسِنْ بِهٖ۔

(ج) باعتبار وجوہ اعراب اسم متمکن پانچ کے نام مع امثلہ:

۱-اسم مفرد منصرف صحیح: وہ اسم جو نہ مرکب ہو، نہ تثنیہ و جمع، نہ مضاف ہو اور نہ مشابہ مضاف ہو۔ صحیح سے مراد ہے، وہ اسم ہے جس کے آخر میں حرف علت نہ ہو جیسے زَیْدٌ۔

۲-جاری مجریٰ صحیح: وہ اسم ہے، جس کلمہ کے آخر میں حرف علت ہو، اور اس کا ماقبل ساکن ہو جیسے دَلْوٌ، ظَبْیٌ۔

۳-جمع مکسر مذکر: وہ اسم ہے، جس کے واحد میں تبدیلی کر کے جمع بنائی گئی ہو جیسے رَجُلٌ سے رِجَالٌ۔

۴-جمع مؤنث سالم: وہ جمع ہے کہ اس کے واحد کے آخر میں الف تاء لگا کر جمع بنائی جاتی ہے جیسے مُسْلِمَاتٌ۔ اس کا اعراب رفع ضمہ لفظی سے، نصب اور جر دونوں کسرہ لفظی سے آتا ہے جیسے جَاءَ

نِیْ مُسْلِمَاتٌ' رَأَیْتُ مُسْلِمَاتٍ وَ مَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ۔

۵-اسم غیر منصرف: وہ اسم معرب ہے' جس میں منع صرف کے نو اسباب میں سے دو یا ایسا ایک سبب پایا جائے' جو دو اسباب کے قائمقام ہو' اس کا اعراب رفع ضمہ لفظی سے' نصب اور جر دونوں فتحہ لفظی سے آتا ہے جیسے جاءَ نِیْ اَحْمَدُ' رَاَیْتُ اَحْمَدَ مَرَرْتُ بِاَحْمَدَ۔

سوال نمبر3:-(الف) غیر منصرف' مفرد منصرف صحیح اور تثنیہ کا اعراب مع امثلہ تحریر کریں؟

(ب) اسم میں عمل کرنے والے حروف کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز حروف مشبہ بالفعل کا عمل مع امثلہ بیان کریں؟

(ج) درج ذیل عبارت کا ترجمہ کریں' نیز جمع قلت کے اوزان تحریر کریں؟

بدانکہ جمع باعتبار معنی برد و نوع است جمع قلت وجمع کثرت۔

جواب: (الف) اصطلاحات نحویہ کا اعراب مع امثلہ:

۱-غیر منصرف کا اعراب: اس کا اعراب رفع ضمہ لفظی سے' جبکہ نصب اور جر دونوں فتح لفظی سے آتا ہے مثلاً جاءَ نِیْ اَحْمَدُ' رَأَیْتُ اَحْمَدَ مَرَرْتُ بِاَحْمَدَ۔

۲-مفرد منصرف صحیح کا اعراب: اس کا اعراب رفع ضمہ لفظی سے' نصب فتح لفظی سے اور جر کسرہ لفظی سے آتا ہے مثلاً جاءَ نِیْ زَیْدٌ' رَأَیْتُ زَیْدًا' مَرَرْتُ بِزَیْدٍ۔

۳-تثنیہ کا اعراب: رفع الف ماقبل مفتوح' نصب اور جر دونوں یاء ماقبل مفتوح اور نون مکسورہ سے آتا ہے مثلاً جاءَ نِیْ رَجلَانِ' رَأَیْتُ رَجُلَیْنِ' مَرَرْتُ بِرَجُلَیْنِ۔

(ب) اسم میں عمل کرنے والے حروف:

اسم میں عمل کرنے والے حروف پانچ قسم ہیں' جوحسب ذیل ہیں:

(۱) حروف جارہ: یہ تعداد میں سترہ ہیں: بَاء' تَاء' مِنْ' اِلٰی' حَتّٰی' فِیْ' لام' رُبَّ' واوقسم تاؤ قسم' عَنْ' عَلٰی' کاف تشبیہ' مُذْ' مُنْذُ' حَاشَا' خَلَا' عَدَا۔

(۲) حروف مشبہ بفعل: یہ تعداد میں چھ ہیں: (i) اِنَّ' (ii) اَنَّ' (iii) کَاَنَّ' (iv) لٰکِنَّ' (v) لَیْتَ' (vi) لَعَلَّ۔

۳-مَا وَلَا مشابہہ لَیْسَ مثلاً مَا رَجُلٌ قَائِمًا' مَا زَیْدٌ قَائِمًا۔

۴-لانفی جنس۔ مثلاً لَا غُلَامَ رَجلٍ فِی الدَّارِ۔

۵-مبتداء۔

حروف مشبہ بفعل کا عمل: یہ حروف جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں' مبتداء کو نصب دیتے ہیں' اسے ان کا اسم کہتے ہیں' خبر کو رفع دیتے ہیں' اسے ان کی خبر کہا جاتا ہے مثلاً اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ۔

(ج) ترجمہ عبارت:

جاننا چاہیے کہ معنیٰ کے اعتبار سے جمع کی دو اقسام ہیں: (i) جمع قلت' (ii) جمع کثرت۔

جمع قلت کے اوزان:

جمع قلت کے چھ اوزان ہیں' جو درج ذیل ہیں:

(۱) اَفْعَالٌ جیسے اَقْوَالٌ' (۲) اَفْعِلَةٌ جیسے اَعْوِنَةٌ' (۳) اَفْعُلٌ جیسے اَكْلُبٌ' (۴) فِعْلَةٌ جیسے غِلْمَةٌ' (۵) جمع مذکر سالم بغیر الف لام کے جیسے مُسْلِمُوْنَ' (۶) جمع مؤنث سالم بغیر الف لام کے جیسے مُسْلِمَاتٌ۔

حصہ دوم: نظم مائۃ عامل

سوال نمبر 4:- درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزاء کا جواب زینت قرطاس بنائیں۔

(الف) نظم مائۃ عمل کی روشنی میں بتائیں کہ حروف جارہ کتنے ہیں' نیز شعر بھی لکھیں؟ ۱۰=۵+۵

(ب) نظم کے مطابق حروف ناصبہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟

(ج) نظم مائۃ عامل کی روشنی میں حروف جازمہ کی تعداد اور عمل تحریر کریں؟

(د) درج ذیل اشعار کا ترجمہ سپرد قلم کریں؟

عامل اندر نحو صد باشند چنیں فرمودہ اند — شیخ عبدالقاھر جرجانی پیر ھدا

معنوی ازوے دو باشد جملہ دیگر لفظی اند — باز لفظی شد سماعی و قیاسی اے فتا

جواب: (الف) حروف جارہ مع اشعار:

حروف جارہ سترہ ہیں' جو اس شعر میں بیان کیے گئے ہیں:

باؔ' تاؔ' کاف' لام' واو' مُنْذُ' وَمُذْ' خَلَا — رُبَّ' حَاشَا' مِنْ' عدا' فِيْ' عَنْ' عَلٰى' حَتّٰى' اِلٰى

(۱) باء (۲) مِنْ (۳) اِلٰى (۴) حَتّٰى (۵) فِيْ (۶) لام (۷) رُبَّ (۸) واو قسم (۹) تاء قسم (۱۰) عَنْ (۱۱) علٰى (۱۲) کاف تشبیہ (۱۳) مُذْ (۱۴) مُنْذُ' (۱۵) حَاشَا' (۱۶) خَلَا' (۱۷)

عَدًا۔

(ب) نظم کے مطابق حروف ناصبہ:

نظم وشعر کے مطابق حروف ناصبہ چار ہیں' جو درج ذیل ہیں:

(۱) اَنْ' (۲) لَنْ' (۳) کَیْ' (۴) اِذَنْ

(ج) حروف جازمہ:

نظم کے مطابق حروف جازمہ پانچ ہیں' جو درج ذیل ہیں:

(۱) اِنْ' (۲) لَمْ' (۳) لَمَّا' (۴) لام امر' (۵) لائے نہی۔

(د) ترجمہ اشعار:

نحو میں کل عامل ایک سو ہیں' ہدایت کے پیشوا شیخ عبدالقاہر جرجانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسی طرح فرمایا ہے۔ان میں سے دو معنوی ہیں' باقی لفظی ہیں۔ اے نوجوان! لفظی عوامل کی پھر دو اقسام ہیں:

(i) سماعی' (ii) قیاسی۔

☆☆☆

تنظیم المدارس (اہلسنّت) پاکستان

سالانہ امتحان الشہادۃ الثانویۃ العامۃ (ایف اے) سال اوّل
برائے طالبات سال ۱۴۴۲ھ/2021ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر1: (الف) درج ذیل میں سے پانچ جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں؟ ۱۵=۳×۵

(i) هٰذه صورة، (ii) هٰذا كتاب صديقي، (iii) هٰذا قلمه، (iv) الكتاب فوق الكرسي، (v) هٰذا رجل طويل، (vi) أنا قريب من الباب، (vii) المحسن قريب من الله، (viii) الفيل حيوان كبير

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک جز کا ترجمہ کریں؟ ۱۰

(i) صديقي يمشي في الحديقة، في الحديقة أشجار كبيرة ومقاعد نظيفة وازهار جميلة وورود بديعة، صديقي يقطف وردة ويشم الوردة ويقول رائحة الوردة طيبة جدا ـ

(ii) هٰذا صديقي عبدالغفور، صديقي في الغرفة ويقر أفي كتابه، صديقي ينظر الى الساعة ويغلق كتابه، يقوم من مكانه ويمشي في الغرفة ثم يفتح الباب ويخرج من الغرفة ويذهب الى الحديقة ـ

سوال نمبر2: (الف) درج ذیل میں سے کوئی سے تین جملوں کی عربی بنائیں؟ ۱۵=۵×۳

(i) یہ درخت ہے، (ii) گھوڑا بڑا جانور ہے، (iii) قلم بستے میں ہے، (iv) میں کمرے میں ہوں، (v) اسلام میرا دین ہے

(ب) درج ذیل میں سے کوئی پانچ خالی جگہیں پُر کریں؟ ۱۰=۲×۵

(i) السقف...... رأسي، (ii) الارض...... قدمي، (iii) العصفور...... صغير، (iv) اسمي...... (v) الصورة...... الجدار، (vi) يدي...... الجيب، (vii) الكعبة...... (viii)

القلم...... المحفظة

سوال نمبر3: (الف) درج ذیل میں سے کوئی سے تین الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟

۳×۵=۱۵

(i)الكرسي، (ii)المكتب، (iii)الطريق، (iv)الكتاب، (v)الشجر

(ب) درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ الفاظ کے معانی تحریر کریں؟ ۵×۲=۱۰

(i)كراسة، (ii)مقعد، (iii)ساعة، (iv)معتدل، (vi)حيوان، (vii)اسم

سوال نمبر4: (الف) درج ذیل میں سے کوئی سے تین سوالات کے عربی میں جوابات دیں؟

۳×۵=۱۵

(i)ما اسم ابيك، (ii)كيف انت، (iii)هل انت في الحديقة، (iv)هل السقف فوق راسك .

(ب) عربی میں کوئی سے پانچ جسم کے اعضاء کے نام تحریر کریں؟ ۱۰

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء بابت 2021ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر1: (الف) درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں؟

(i)هٰذه صورة، (ii)هٰذا كتاب صديقي، (iii)هٰذا قلمه، (iv)الكتاب فوق الكرسي، (v)هٰذا رجل طويل، (vi)انا قريب من الباب، (vii)المحسن قريب من الله، (viii)الفيل حيوان كبير

(ب) درج ذیل اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(i)صديقي يمشي في الحديقة، في الحديقة اشجار كبيرة، ومقاعد نظيفة وازهار جميلة وورود بديعة، صديقي يقطف وردة ويشم الوردة ويقول رائحة الوردة طيبة جدا .

(ii) هٰذا صديقي عبدالغفور، صديقي في الغرفة ويقر أفي كتابه، صديقي ينظر الى الساعة ويغلق كتابه، يقوم من مكانه ويمشي في الغرفة ثم يفتح الباب ويخرج من

الغرفة ويذهب الى الحديقة .

جواب: (الف) جملوں کا اردو میں ترجمہ:

(i) یہ تصویر ہے۔ (ii) یہ میرے دوست کی کتاب ہے۔ (iii) یہ اس کا قلم ہے۔ (iv) کتاب کرسی پر ہے۔ (v) یہ آدمی لمبا ہے۔ (vi) میں دروازہ کے پاس ہوں۔ (vii) نیکی کرنے والا اللہ تعالیٰ کے قریب ہوتا ہے۔ (viii) ہاتھی بڑا جانور ہے۔

(ب) اجزاء کا ترجمہ:

(i) میرا دوست باغ میں چلتا ہے۔ باغ میں بڑے درخت ہیں' صاف ستھرے بینچ ہیں' خوبصورت کلیاں ہیں اور خوشبودار پھول ہیں۔ میرا دوست پھول توڑتا ہے' اور وہ پھول کو سونگھتا ہے' اور وہ کہتا ہے: پھول کی خوشبو بہت اچھی ہے۔

(ii) یہ میرا دوست' عبدالغفور ہے۔ میرا دوست باغ میں ہے' اور وہ اپنی کتاب میں پڑھتا ہے۔ میرا دوست گھڑی کی طرف دیکھتا ہے' اور اپنی کتاب بند کر دیتا ہے' وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہوتا ہے' اور کمرے میں جاتا ہے۔ پھر وہ دروازہ کھولتا ہے' وہ کمرے سے نکلتا ہے' اور باغ کی طرف جاتا ہے۔

سوال نمبر 2: (الف) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں؟

(i) یہ درخت ہے' (ii) گھوڑا بڑا جانور ہے' (iii) قلم بستے میں ہے' (iv) میں کمرے میں ہوں' (v) اسلام میرا دین ہے

(ب) درج ذیل خالی جگہیں پُر کریں۔

(i) السقف...... رأسي' (ii) الارض...... قدمي' (iii) العصفور...... صغير' (iv) اسمي...... (v) الصورة...... الجدا' (vi) يدي...... الجيب' (vii) الكعبة...... (viii) القلم...... المحفظة

جواب: (الف) جملوں کی عربی:

(i) هٰذَا شَجَرٌ (ii) اَلْخَيْلُ حِيوَانٌ كَبِيرٌ (iii) اَلْقَلَمُ فِي الْمَحْفَظَةِ (iv) اَنَا فِي الْغُرْفَةِ' (v) اَلْإِسْلَامُ دِيْنِي .

(ب) خالی جگہیں پُر:

(i) اَلسَّقْفُ فَوْقَ رَأْسِي (ii) اَلْاَرْضُ تَحْتَ قَدَمِيْ (iii) اَلْعَصْفُوْرُ طَائِرٌ صَغِيرٌ (iv) اِسْمِيْ اَحْمَدُ (v) اَلصُّوْرَةُ عَلَى الْجِدَارِ' (vi) يَدِيْ فِي الْجَيْبِ' (vii) اَلْكَعْبَةُ

قِبْلَةٌ (viii) اَلْقَلَمُ فِي الْمَحْفَظَةِ .

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں۔

(i) الكرسي، (ii) المكتب، (iii) الطريق، (iv) الكتاب، (v) الشجر

(ب) درج ذیل الفاظ کے معانی تحریر کریں؟

(i) كراسة، (ii) مقعد، (iii) ساعة، (iv) معتدل، (vi) حيوان، (vii) اسم

جواب: (الف) الفاظ کا عربی جملوں میں استعمال:

(i) الكرسي في الغرفة، (ii) المكتب في لمدرسة، (iii) الطريق واسع، (iv) الكتاب على المنضدة، (v) الشجر طويل .

(ب) الفاظ کے معانی:

(i) کاپی، (ii) بینچ، (iii) گھڑی، (iv) میانہ روی، (v) بلی، (vi) جانور، (vii) نام۔

سوال نمبر 4: (الف) درج ذیل سوالات کے عربی میں جوابات دیں؟

(i) ما اسم ابيك، (ii) كيف انت، (iii) هل انت في الحديقة، (iv) هل السقف فوق رأسك .

(ب) عربی میں جسم کے اعضاء کے نام تحریر کریں؟

جواب: (الف) سوالات کے عربی میں جواب:

(i) اسم ابی احمد دین، (ii) انا صحيح، (iii) نعم، انا في الحديقة، (iv) نعم، السقف فوق راسی .

(ب) عربی میں اعضاء جسم کے نام:

(۱) رَأْسٌ (۲) عُنُقٌ (۳) عَيْنٌ (۴) اُذُنٌ (۵) اَنْفٌ (۶) فَمٌ (۷) يَدٌ (۸) مِرْفَقٌ (۹) بَطْنٌ (۱۰) مَقْعَدَةٌ (۱۱) رِجْلٌ

☆☆☆

تنظیم المدارس (اہلسنّت) پاکستان

سالانہ امتحان الشہادۃ الثانویۃ العامۃ (ایف اے) سال اوّل

برائے طالبات سال ۱۴۴۲ھ/2021ء

چھٹا پرچہ: جنرل سائنس ومطالعہ پاکستان

وقت: تین گھنٹے　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: سوال نمبر 1 اور 5 لازمی ہیں باقی دونوں قسموں سے کوئی دو،دو سوال حل کریں۔

حصہ اوّل......جنرل سائنس

سوال نمبر 1:- (الف) خالی جگہ پُر کریں؟ ۱۰

۱- جابر بن حیان......کا ماہر تھا۔

۲- بوعلی سینا مسلم دنیا کا......کہلاتا ہے۔

۳- ایڈز کے وائرس کو......کہتے ہیں۔

۴- کتاب المناظر......پر پہلی کتاب ہے۔

۵- مسلمان سائنس دان......کو کیمیا کا بانی تصور کیا جاتا ہے۔

(ب) درست اور غلط کی نشاندہی کریں؟ ۱۰

۱- بوعلی سینا طب کے بانیوں میں سے تھے۔

۲- جانوروں کے علم کو باٹنی کہتے ہیں۔

۳- جانوروں اور پودوں کی زندگی میں بہت سے امور مشترک ہیں۔

۴- سائنس ایک بہت وسیع علم ہے۔

۵- جابر بن حیان ہی نے سب سے پہلے چیچک اور خسرہ کے اسباب، علامات اور علاج پر تفصیلی روشنی ڈالی۔

سوال نمبر 2:- قرآن حکیم میں سائنس اور علم کی اہمیت کا ذکر آیا ہے جواب کی وضاحت دو قرآنی آیات کی روشنی میں کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 3:- تین پاکستانی سائنسدانوں کے نام اور اہم کارنامے تحریر کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 4:- ملیریا سے بچاؤ کے مختلف طریقے بیان کریں؟ ۱۵

حصہ دوم...... مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 5:- (الف) خالی جگہ پُر کریں؟ ۱۰

۱- غلام قطب الدین ایبک کا مزار...... میں ہے۔

۲-...... نے انگریز کے خلاف جہاد کا فتویٰ دیا۔

۳- حضرت شاہ ولی اللہ کا نسب والد کی طرف سے...... تک پہنچتا ہے۔

۴- نادر شاہ نے...... میں برصغیر پر حملہ کیا۔

۵- ۱۹۳۳ء میں...... نے اس جدید اسلامی ریاست کا نام پاکستان تجویز کیا۔

(ب) مختصر جواب دیں؟ ۱۰

۱- دو قومی نظریہ کا کیا مطلب ہے؟

۲- برصغیر میں اشاعتِ اسلام کا پہلا سبب کیا تھا؟

۳- برصغیر میں اسلامی حکومت کی بنیاد کس حکمران نے رکھی؟

۴- قائداعظم نے چودہ نکات کس سن میں پیش کیے؟

۵- علامہ اقبال کے ساتھ کس عالم دین نے تقسیم ہند کی تجویز پیش کی؟

سوال نمبر 6:- برصغیر میں اسلامی حکومت کے زوال کے اسباب پر روشنی ڈالیں؟ ۱۵

سوال نمبر 7:- انگریزوں کے خلاف جنگ آزادی کے محرکات پر روشنی ڈالیں؟ ۱۵

سوال نمبر 8:- حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ کی دو قومی نظریہ کے سلسلے میں مساعی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ ۱۵

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء بابت 2021ء

چھٹا پرچہ: جنرل سائنس و مطالعہ پاکستان

حصہ اوّل......جنرل سائنس

سوال نمبر 1:- (الف) خالی جگہ پُر کریں؟

۱- جابر بن حیان......کا ماہر تھا۔

۲- بوعلی سینا مسلم دنیا کا......کہلاتا ہے۔

۳- ایڈز کے وائرس کو......کہتے ہیں۔

۴- کتاب المناظر......پر پہلی کتاب ہے۔

۵- مسلمان سائنس دان......کو کیمیا کا بانی تصور کیا جاتا ہے۔

(ب) درست اور غلط کی نشاندہی کریں؟

۱- بوعلی سینا طب کے بانیوں میں سے تھے۔

۲- جانوروں کے علم کو باٹنی کہتے ہیں۔

۳- جانوروں اور پودوں کی زندگی میں بہت سے امور مشترک ہیں۔

۴- سائنس ایک بہت وسیع علم ہے۔

۵- جابر بن حیان ہی نے سب سے پہلے چیچک اور خسرہ کے اسباب، علامات اور علاج پر تفصیلی روشنی ڈالی۔

جواب: (الف) خالی جگہ پُر:

۱- علم کیمیا، ۲- ارسطو، ۳- ایچ آئی وی (HIV)، ۴- روشنی، ۵- جابر بن حیان

(ب) درست اور غلط کی نشاندہی:

۱- غلط، ۲- غلط، ۳- درست، ۴- درست، ۵- غلط

سوال نمبر 2:- قرآن حکیم میں سائنس اور علم کی اہمیت کا ذکر آیا ہے جواب کی وضاحت دو قرآنی آیات کی روشنی میں کریں؟

جواب: قرآن حکیم میں سائنس اور علم کی اہمیت:

اسلام ایک مکمل دین ہے جو زندگی کے تمام حقائق کو پیش نظر رکھتا ہے، اور قدرت کے مظاہر اور

دستیاب وسائل کو انسانی فلاح اور بہبود کے لیے استعمال میں لانے کی دعوت دیتا ہے۔

چونکہ اسلام ایک عملی دین ہے اس لیے جس تعلیم کی یہ تلقین کرتا ہے اس کی بنیاد دلیل' مشاہدہ' تجربہ اور نتائج کے اخذ کرنے پر ہوتی ہے۔ قرآن شریف کی بہت سی آیات میں اس کے واضح اشارات ملتے ہیں:

☆ اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ ترجمہ: کیا وہ نہیں دیکھتے۔

☆ اَفَلَا یَتَفَکَّرُوْنَ ترجمہ: کیا وہ غور نہیں کرتے۔

☆ اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ ترجمہ: کیا وہ تدبر نہیں کرتے۔

قرآن حکیم کی مختلف آیات میں علم اور اس کی فضیلت کا بار بار ذکر کیا گیا ہے۔ بلکہ وحی الٰہی کا آغاز ہی ایک ایسی سورت سے ہوا جس میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو صیغہ امر (حکمیہ) میں پڑھنے کے بارے میں ارشاد فرمایا گیا۔

ترجمہ: پڑھ ساتھ نام پروردگار اپنے کے جس نے پیدا کیا۔ پیدا کیا انسان کو جمے ہوئے خون سے۔ پڑھ اور پروردگار تیرا بہت کرم کرنے والا ہے۔ جس نے قلم سے تعلیم دی۔ انسان کو وہ علم دیا جسے وہ نہ جانتا تھا۔ (سورۃ العلق' آیت: 1 تا 5)

قرآنی آیات کی طرح متعدد احادیث میں بھی علم اس کی اہمیت اور مسلمانوں پر اس کی فرضیت کو بیان کیا گیا ہے۔ مثلاً حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہر مسلمان مرد و عورت پر علم حاصل کرنا فرض ہے۔ اسی طرح ایک اور حدیث ہے ''گود (پنگوڑے) سے قبر تک علم حاصل کرو۔''

ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اور ہم نے ہر چیز سے جوڑا پیدا کیا ہے تاکہ تم سمجھو۔''

انسان اور دیگر جانداروں میں تو ہم ہر جنس کے جوڑے جوڑے کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ تاہم سائنسدان بتلاتے ہیں کہ چھوٹے سے چھوٹے کیڑے مکوڑے سے لے کر سمندر کی بڑی بڑی مخلوق تک ہر چیز کو اللہ تعالیٰ نے جوڑا جوڑا پیدا کیا ہے۔ نر و مادہ کے جوڑے سے ہی آگے حیوانات یا نباتات کی نسل چلتی ہے۔

اگر انسان ان چیزوں میں غور و فکر کریں' تو اللہ تعالیٰ کی قدرت اور اس کی وحدانیت سمجھ میں آ سکتی ہے تاکہ ہم نصیحت حاصل کریں۔ سورۃ الکہف میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ترجمہ: فرما دیجیے کہ اگر میرے رب کی باتیں لکھنے کے لیے سمندر (کا پانی) روشنائی (کی جگہ) ہو تو میرے رب کی باتیں ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جائے (اور باتیں احاطہ میں نہ آئیں) اگرچہ اس

(سمندر) کی مثل ایک دوسرا سمندر (اس کی) مدد کے لیے ہم لے آئیں۔

اس سے پتہ چلتا ہے کہ انسانی علم وعقل حقائق اشیاء کے ادراک سے عاجز ہے۔

سورۃ بنی اسرائیل میں ارشاد ہوتا ہے: اور تمہیں نہایت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔

بڑے بڑے سائنسدان حقیقت کے علم کا دعویٰ نہیں کر سکتے اور ان کے نظریات آئے دن بدلتے رہتے ہیں۔ قرآن پاک نے ہمیں غور وفکر کی دعوت دی ہے اور یہی سائنس کی بنیاد ہے۔

سوال نمبر 3:- تین پاکستانی سائنسدانوں کے نام اور اہم کارنامے تحریر کریں؟

جواب: پاکستانی سائنسدان اور ان کے اہم کارنامے:

۱- ڈاکٹر عبدالقدیر خان:

پاکستان کے عالمی شہرت یافتہ ایٹمی سائنس دان ڈاکٹر عبدالقدیر خان یکم اپریل 1936ء کو بھارت کے شہر بھوپال میں پیدا ہوئے۔

آپ نے کئی خدمات سرانجام دیں' آپ کی خدمات کو سراہتے ہوئے بعد میں کہوٹہ میں ریسرچ لیبارٹریز کا نام آپ کے اعزاز میں ''ڈاکٹر اے کیو خان ریسرچ لیبارٹریز'' رکھ دیا گیا۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے دیگر پاکستانی سائنسدانوں کے تعاون سے 28 مئی 1998ء کو بلوچستان میں چاغی کے مقام پر کامیاب نیوکلیئر تجربہ کیا جس کے نتیجے میں پاکستان ایٹمی طاقت بن گیا۔ پاکستانی قوم ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی خدمات کو فراموش نہیں کر سکتی اور دل کی گہرائیوں سے انہیں ہمیشہ سلام پیش کرتی رہے گی۔

۲- ڈاکٹر منیر احمد خان:

ڈاکٹر منیر احمد خان 1926ء میں قصور میں پیدا ہوئے۔ آپ نے اپنی تعلیم پوری کرنے کے بعد 1957ء میں ویانا میں انٹرنیشنل اٹامک ایجنسی میں ملازمت اختیار کی اور 1971ء تک وہیں رہے۔ 20 جنوری 1972ء میں پاکستان اٹامک انرجی کمیشن کے چیئرمین مقرر ہوئے اور 1990ء میں کمیشن کی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہوئے۔ ان کی سربراہی میں زرعی تحقیق' اٹامک انرجی اور میڈیسن کے شعبوں میں نمایاں ترقی ہوئی۔

۳- ڈاکٹر عطاء الرحمٰن:

ڈاکٹر عطاء الرحمٰن 1942ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد آپ 1977ء میں حسین ابراہیم جمال انسٹی ٹیوٹ آف کیمسٹری میں ''کوڈائریکٹر'' اور پھر 1990ء میں ڈائریکٹر مقرر

کیے گئے۔ جہاں انہوں نے میڈیسن سائنس میں گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔ ڈاکٹر عطاء الرحمٰن کے اب تک سوا دو سو سے زائد ریسرچ پیپر شائع ہو چکے ہیں' کئی سائنسدانوں نے اپنی ریسرچ بڑھانے کے لیے ان سے استفادہ کیا۔ ڈاکٹر عطاء الرحمٰن درجنوں ملکی اور بین الاقوامی ایوارڈز حاصل کر چکے ہیں۔

سوال نمبر 4:- ملیریا سے بچاؤ کے مختلف طریقے بیان کریں؟

جواب: ملیریا سے بچاؤ کے مختلف طریقے:

ملیریا کنٹرول کرنے کا سب سے اہم جزو مچھر کو مارنا ہے۔ جس کے لیے گھروں میں مچھر مار دوائی کا چھڑکاؤ' غیر ضروری تالابوں اور جوہڑوں کو پر کرنا ہے۔ پانی کے اوپر مٹی کے تیل کا چھڑکاؤ اور انسان رات کو مچھر بھگانے والا تیل ملے' مچھر دانی اور دوسرے طریقے استعمال کرنا چاہئیں۔ کلوروکوئن جیسی دوائی کا استعمال کریں۔

دروازے' کھڑکیاں اور روشن دانوں پر باریک جالی لگا دیں۔ تا کہ مچھر اندر داخل نہ ہو سکیں۔ گھر کے آس پاس گڑھوں میں مٹی ڈال کر بھر دیں تا کہ مچھر پیدا نہ ہو سکیں۔ باقی گڑھوں میں استعمال شدہ موبائل آئل ڈال دیں تا کہ مچھر انڈے نہ دیں۔ گھروں میں مچھر مار سپرے کروائیں۔ سپرے کرواتے وقت تمام سامان کمرے سے باہر نکال لیں اور دو ماہ تک سفیدی یا لپائی نہ کریں۔

حصہ دوم ...... مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 5:- (الف) خالی جگہ پُر کریں؟

۱- غلام قطب الدین ایبک کا مزار ...... میں ہے۔

۲- ...... نے انگریز کے خلاف جہاد کا فتویٰ دیا۔

۳- حضرت شاہ ولی اللہ کا نسب والد کی طرف سے ...... تک پہنچتا ہے۔

۴- نادر شاہ نے ...... میں برصغیر پر حملہ کیا۔

۵- ۱۹۳۳ء میں ...... نے اس جدید اسلامی ریاست کا نام پاکستان تجویز کیا۔

(ب) مختصر جواب دیں؟

۱- دو قومی نظریہ کا کیا مطلب ہے؟

۲- برصغیر میں اشاعتِ اسلام کا پہلا سبب کیا تھا؟

۳- برصغیر میں اسلامی حکومت کی بنیاد کس حکمران نے رکھی؟

۴- قائداعظم نے چودہ نکات کس سن میں پیش کیے؟

۵- علامہ اقبال کے ساتھ کس عالم دین نے تقسیم ہند کی تجویز پیش کی؟

جواب: (الف) خالی جگہ پُر:

(۱) لاہور' (۲) حضرت علامہ فضل حق خیرآبادی رحمہ اللہ تعالیٰ' (۳) حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ' (۴) 1739ء' (۵) چوہدری رحمت علی خان

(ب) ۱- دوقومی نظریہ:

دوقومی نظریہ سے مراد ہے چونکہ مسلمان اور غیر مسلم دو الگ الگ قومیں ہیں ان کی ثقافت' زبان' رسم و رواج اور انداز زندگی مختلف ہے۔ اس لیے ضروری تھا کہ مسلمان ایک آزاد مملکت میں اپنا الگ ثقافتی' مذہبی وجود قائم رکھ سکیں۔

۲- برصغیر میں اسلامی حکومت کی بنیاد:

برصغیر میں اسلامی حکومت کی بنیاد 1206ء میں شہاب الدین غوری کے بعد ان کے آزاد کردہ غلام قطب الدین ایبک نے رکھی۔

۳- برصغیر میں اشاعت اسلام کا پہلا سبب:

برصغیر میں اشاعت اسلام کا پہلا سبب اسلامی قوانین کی پاسداری تھا۔

۴- قائداعظم کے چودہ نکات کا سن:

1929ء میں قائداعظم نے چودہ نکات پر مشتمل اصولوں کا ایک خاکہ تیار کیا۔

۵- علامہ اقبال کے ساتھ جس عالم دین نے تقسیم ہند کی تجویز پیش کی:

ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کے ساتھ صدر الافاضل علامہ مولانا سید محمد نعیم مرادآبادی رحمہ اللہ تعالیٰ نے تقسیم ہند کی تجویز پیش کی۔

سوال نمبر 6: -برصغیر میں اسلامی حکومت کے زوال کے اسباب پر روشنی ڈالیں؟

جواب: برصغیر میں اسلامی حکومت کے زوال کے اسباب:

کسی بھی قوم کے زوال میں بنیادی طور پر اس کی اپنی کمزوریوں کا دخل ہوتا ہے' پھر بیرونی سازشیں اس زوال کو اس کے منطقی نتیجے پر پہنچاتی ہیں۔ اگر ہم برصغیر میں مسلمانوں کے زوال کا سرسری

جائزہ لیں، تو درج ذیل اسباب سامنے آتے ہیں:

۱-نااہل حکمران، ۲-مذہب سے روگردانی

۳-مرکز کی کمزوری کے باعث بیرونی حملے، ۴-اقتدار کی جنگ

۵-نئی ایجادات سے ناواقفیت، ۶-جذبہ جہاد کی کمی

۷-سستی اور آرام طلبی، ۸-امراء کی مفاد پرستی

۹-ہندوؤں کی سازشیں، ۱۰-بحری قوت کی عدم موجودگی

۱۱-مرہٹوں اور سکھوں کا عروج، ۱۲-اخلاقی انحطاط

۱۳-درباری سازشیں، ۱۴-تاجروں کی شکل میں انگریز کی آمد

سوال نمبر 7:-انگریزوں کے خلاف جنگ آزادی کے محرکات پر روشنی ڈالیں؟

جواب: انگریزوں کے خلاف جنگ آزادی کے محرکات:

مسلمانوں کے سامنے دو محاذ تھے برصغیر سے انگریز کے غاصبانہ تسلط کو ختم کرنا اور برصغیر کے مسلمانوں کے لیے دو قومی نظریہ کی بنیاد پر علیحدہ مملکت کا قیام جہاں مسلمان آزادی کے ساتھ اسلامی ثقافت کو فروغ دے سکیں اور اسلامی نظام حکومت قائم ہو سکے۔ ان دو محاذوں میں سے پہلا محاذ آزادی کا تھا، چنانچہ برصغیر کے مسلمانوں نے آزادی ہند کے لیے جدوجہد شروع کر دی۔ اس کی بنیاد سیاسی، معاشرتی، مذہبی اور فوجی وجوہات بھی تھیں جن کی قدرے تفصیل درج ذیل ہے:

مسلمانوں نے اپنے دور اقتدار میں کبھی بھی نسلی امتیاز کی پالیسی پر عمل نہیں کیا تھا لیکن انگریز محکوم اقوام کو حقارت کی نظر سے دیکھتے تھے اور ہر معاملے میں گورے کو کالے پر ترجیح دیتے تھے۔

چونکہ انگریز نے حکومت مسلمانوں سے لی تھی اس لیے وہ مسلمانوں کو اپنا دشمن سمجھتے تھے، وہ اس بات سے ڈرتے تھے کہ کہیں مسلمان دوبارہ اقتدار میں نہ آ جائیں یہی وجہ ہے کہ وہ مسلمانوں کو سیاسی، اقتصادی اور سماجی لحاظ سے کچلنے کے لیے اپنی پوری طاقت استعمال کرتے تھے۔

انگریز حکومت برصغیر کے باشندوں (بالخصوص مسلمانوں) کو عیسائی بنانے میں زیادہ دلچسپی لے رہی تھی۔ حکومت کی سرپرستی میں مشن اسکولوں اور ہسپتالوں میں کھلم کھلا عیسائیت کی تبلیغ کی جاتی تھی۔

سوال نمبر 8:-حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ کی دو قومی نظریہ کے سلسلے میں مساعی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

اُس وقت کے جید علماء کرام نے اس اتحاد کے خلاف فتوے دیئے امام احمد رضا خان بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ ان علماء میں سرفہرست تھے۔

جس طرح اکبر کے دور میں ہندو مسلم اتحاد کے خلاف حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے آواز اٹھائی اسی طرح امام احمد رضا خاں رحمہ اللہ تعالیٰ نے بھی اس اتحاد کے خلاف آواز اٹھائی۔ یہ آپ کی بصیرت تھی ورنہ سطحی نظر سے دیکھنے والے علماء اس آواز کو انگریز دوستی پر محمول کرتے تھے۔

شاطر ہندو اور اس کی چال کو سمجھنے کے حوالے سے حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ کا یہ فتویٰ آپ کی سیاسی بصیرت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

جب ہندوؤں نے گائے کی قربانی سے روکنے کے لیے نہایت شاطرانہ انداز میں مسلمان علماء سے فتویٰ طلب کیا کہ کیا گائے کی قربانی ضروری ہے؟ بظاہر اس کا جواب یہی تھا کہ ضروری نہیں محض جائز ہے اور بڑے بڑے جید علماء ہندوؤں کی اس چال کو سمجھ نہ سکے اور انہوں نے فتویٰ دے دیا کہ ضروری نہیں لیکن امام احمد رضا خاں بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے جواب میں فرمایا

"ہم ہندو کو خوش کرنے کے لیے گائے کی قربانی موقوف نہیں کر سکتے۔"

چونکہ آپ جانتے تھے کہ ہندو کیا چاہتا ہے اس لیے آپ نے بصیرت افروز جواب دیا۔ چنانچہ ہندوؤں نے علماء کرام کا یہ فتویٰ لے کر اعلان کر دیا کہ مسلمانوں کے نزدیک بھی گائے کی قربانی ضروری نہیں اور وہی ہوا جس کا خدشہ تھا۔

☆☆☆

جواب: امام احمد رضا خان قادری بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ اور دو قومی نظریہ:

حضرت مجدد الف ثانی اور حضرت شاہ ولی اللہ رحمہما اللہ کے بعد دو قومی نظریہ کے تحفظ کا سہرا جس عظیم شخصیت کے سر سجتا ہے وہ چودھویں صدی کے مجدد حضرت امام احمد رضا خاں قادری فاضل بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ کی عظیم شخصیت ہے۔ حضرت امام احمد رضا خاں قادری بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ 14 / جون 1856ء / 10 شوال 1272ء کو حضرت مولانا نقی علی خان رحمہ اللہ تعالیٰ کے ہاں پیدا ہوئے جن کا تعلق قندھار کے قبیلہ بڑیچ سے تھا۔ آپ کے اجداد مغلیہ حکومت کے دور میں لاہور آئے وہاں سے دہلی اور پھر بریلی شریف میں آباد ہو گئے۔

امام احمد رضا خان اس دور میں پیدا ہوئے تھے جب ہندوستان سے مسلمانوں کا اقتدار ختم ہو چکا تھا اور 1857ء کی تحریک آزادی میں علمائے اہلسنّت تاریخی کردار ادا کرنے کے جرم میں پھانسی کے تختوں پر لٹکائے جا چکے تھے۔

آپ نے چودہ سال کی عمر میں تمام علوم درسیہ معقولہ و منقولہ کی تکمیل کر لی اور فراغت کے دن سے ہی فتویٰ نویسی پر مامور ہو گئے۔ آپ نے تقریباً پچاس علوم و فنون پر سینکڑوں کتب تصنیف کیں بالخصوص آپ کا فتاویٰ رضویہ اسلامی فقہ کا سب سے جامع اور ضخیم انسائیکلو پیڈیا ہے۔

امام احمد رضا خان رحمہ اللہ تعالیٰ نے علماء عرب سے اور علمائے عرب بالخصوص مکہ مکرمہ اور مدینہ طیبہ کے ائمہ نے آپ سے سنداتِ حدیث حاصل کیں۔ آپ نہ صرف یہ کہ انگریز کے سخت مخالف تھے ہندو مسلم اتحاد کو بھی سخت ناپسند کرتے تھے اور دو قومی نظریہ کے عظیم مبلغ تھے۔

پہلی جنگ عظیم کے بعد تقریباً 1919ء میں ترکوں پر انگریزوں کے ظلم و استبداد سے تحریک خلافت کا آغاز ہوا اور پورے ملک میں انگریز حاکموں کے خلاف ایک شورش برپا ہو گئی۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اور مسلمانوں کے جذبات کو پیش نظر رکھتے ہوئے 1920ء میں گاندھی نے کانگرس کی طرف سے تحریک ترکِ موالات کا اعلان کیا تحریک خلافت اور ترکِ موالات دونوں کی مشترکہ بنیاد انگریزوں کی مخالفت اور ان سے قطع تعلقی تھا۔

اس لیے یہ دونوں تحریکیں ایک دوسرے کے قریب آ گئیں اور انگریزوں کے خلاف ”ہندو مسلم اتحاد“ قائم ہو گیا۔ لیکن اس اتحاد نے مسئلہ کو شرعی اعتبار سے زیادہ نازک بنا دیا ایک طرف انگریزوں سے معاملات بھی ترک کر دیے گئے اور دوسری طرف ہندوؤں سے معاملات اور دوستی تک قائم کر دی گئی

اُس وقت کے جید علماء کرام نے اس اتحاد کے خلاف فتوے دیئے امام احمد رضا خان بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ ان علماء میں سرفہرست تھے۔

جس طرح اکبر کے دور میں ہندو مسلم اتحاد کے خلاف حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے آواز اٹھائی اسی طرح امام احمد رضا خاں رحمہ اللہ تعالیٰ نے بھی اس اتحاد کے خلاف آواز اٹھائی۔ یہ آپ کی بصیرت تھی ورنہ سطحی نظر سے دیکھنے والے علماء اس آواز کو انگریز دوستی پر محمول کرتے تھے۔

شاطر ہندو اور اس کی چال کو سمجھنے کے حوالے سے حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ کا یہ عمل آپ کی سیاسی بصیرت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

جب ہندوؤں نے گائے کی قربانی سے روکنے کے لیے نہایت شاطرانہ انداز میں مسلمان علماء سے فتویٰ طلب کیا کہ کیا گائے کی قربانی ضروری ہے؟ بظاہر اس کا جواب یہی تھا کہ ضروری نہیں محض جائز ہے اور بڑے بڑے جید علماء ہندوؤں کی اس چال کو سمجھ نہ سکے اور انہوں نے فتویٰ دے دیا کہ ضروری نہیں لیکن امام احمد رضا خان بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے جواب میں فرمایا:

''ہم ہندو کو خوش کرنے کے لیے گائے کی قربانی موقوف نہیں کر سکتے۔''

چونکہ آپ جانتے تھے کہ ہندو کیا چاہتا ہے اس لیے آپ نے بصیرت افروز جواب دیا۔ چنانچہ ہندوؤں نے علماء کرام کا یہ فتویٰ لے کر اعلان کر دیا کہ مسلمانوں کے نزدیک بھی گائے کی قربانی ضروری نہیں اور وہی ہوا جس کا خدشہ تھا۔

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان شهادة الثانوية العامة (میٹرک - سال اوّل)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1443ھ 2022ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید و تجوید

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

حصہ اول ...... قرآن مجید

سوال نمبر 1:- درج ذیل میں سے کوئی سے چھ (6) اجزا کا ترجمہ کریں؟ ۶۰=۶×۱۰

(۱) یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ٥

(۲) وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ٥

(۳) ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ٥

(۴) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ٥

(۵) وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ

(۶) قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآىٕكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًاۚ

(۷) اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّلَا تُسْــٴَـلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِیْمِ٥

(۸) وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَؕ ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ٥

(۹) وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَیْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ٥

(۱۰) وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِیْلًا مَّا یُؤْمِنُوْنَ٥

سوال نمبر 2:- درج ذیل میں سے صرف پانچ (5) الفاظ قرآنیہ کے معانی لکھیں؟ ۱۰=۲×۵

مُطَهَّرَةٌ، عَدْلٌ، اَلْعِجْلَ، قِرَدَةً، دِیَارٍ، اَلْفَ، مُحْسِنٌ، اَلْفُلْكِ

حصہ دوم ...... تجوید

سوال نمبر 3:- درج ذیل میں سے تین اجزا کا جواب لکھیں؟

(الف) علم تجوید کی تعریف، موضوع اور غرض تحریر کریں؟ ۱۰

(ب) خوش آوازی سے قرآن پاک پڑھنا کیسا ہے تفصیل سے لکھیں؟ ۱۰

(ج) درج ذیل میں سے کوئی سے دو حرفوں کے مخارج تحریر کریں؟ ۱۰

ش، ن، ط، ع

(د) نون ساکن نون تنوین اور میم ساکن کے کتنے اور کونسے قاعدے ہیں؟ ۱۰

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء سال 2022

پہلا پرچہ: قرآن مجید و تجوید

سوال نمبر 1:- درج ذیل اجزا کا ترجمہ کریں؟

(۱) يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

(۲) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

(۳) ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

(۴) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝

(۵) وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِىْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ ۗ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ

(۶) قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ

(۷) اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ۝

(۸) وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۗ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

(۹) وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝

(۱۰) وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۗ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝

جواب: اجزاء کا ترجمہ:

۱- اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو، جس نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا۔ اس امید پر کہ تم متقی بن جاؤ۔

۲- اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کی تکذیب کی، وہی لوگ دوزخی ہیں اور وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

۳- اس (عہد) کے بعد پھر تم نے اعراض کیا، سو اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم ضرور نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جاتے۔

۴- اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ذریعے مدد طلب کرو۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

۵-اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق سوال کریں تو بے شک میں دعا قبول کرتا ہوں جب کوئی پکارنے والا مجھ سے مانگے۔

٦-انہوں نے کہا: ہم آپ کے معبود کی عبادت کریں گے۔اور آپ کے باپ دادا' ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق کے معبود کی' جو ایک معبود ہے۔

۷-بے شک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔اور جہنمیوں کے متعلق آپ سے کوئی سوال نہیں کیا جائے گا۔

۸-اور تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو' پھر تم میں سے چند لوگوں کے علاوہ تم سب (اس عہد سے) منحرف ہو گئے اور تم ہو ہی منہ موڑنے والے۔

۹-اور جب ہم نے تمہارے لیے سمندر کو چیر دیا' پھر ہم نے تم کو نجات دی اور ہم نے آل فرعون کو غرق کیا اور تم دیکھ رہے تھے۔

۱۰-اور (یہود نے) کہا: ہمارے دلوں پر غلاف ہیں۔ بلکہ ان کے کفر کی وجہ سے اللہ نے ان پر لعنت فرمائی ہے۔سو ان میں بہت تھوڑے ایمان لاتے ہیں۔

سوال نمبر 2:-درج ذیل الفاظِ قرآنیہ کے معانی لکھیں؟

مُطَهَّرَةٌ' عَدْلٌ' اَلْعِجْلَ' قِرَدَةً' دِيَارٍ' اَلْفَ' مُحْسِنٌ' اَلْفُلْكِ

جواب: الفاظ قرآنیہ کے معانی:

۱-پاک'۲-انصاف'۳-بچھڑا'۴-بندر'۵-بستی/شہر'۶-ہزار'۷-احسان کرنے والا'۸-کشتی

حصہ دوم......تجوید

سوال نمبر3:-درج ذیل اجزا کا جواب لکھیں؟

(الف) علم تجوید کی تعریف' موضوع اور غرض تحریر کریں؟

(ب) خوش آوازی سے قرآن پاک پڑھنا کیسا ہے تفصیل سے لکھیں؟

(ج) درج ذیل میں سے کوئی سے دو حرفوں کے مخارج تحریر کریں؟

ش'ن'ط'ع

(د) نون ساکن نون تنوین اور میم ساکن کے کتنے اور کونسے قاعدے ہیں؟

جواب: اجزاء کے جواب:

(الف) فن تجوید کی تعریف:

تجوید کا لغوی معنیٰ ستھرا کرنا' یا کھرا کرنا ہے' اور اس کی اصطلاحی تعریف ہے: حروف کو ان کے مخارج

سے صفات لازمہ اور عارضہ کے ساتھ ادا کرنا۔

موضوع: فن تجوید کا موضوع حروف تہجی ہیں۔

غرض وغایت: قرآن کریم کو صحیح پڑھنا' اس فن کا حصول ہر مسلمان پر واجب ہے' اور کتابی صورت میں اس کا حصول فرض کفایہ ہے۔

(ب) خوش آوازی کے ساتھ قرآن حکیم کا پڑھنا سنت ہے:

قرآن کریم کو خوش آوازی اور لب ولہجہ میں پڑھنا مسنون ہے۔ اس طرح پڑھنے سے قرآن کریم کے حسن وتاثیر میں اور بھی اضافہ ہو جاتا ہے بشرطیکہ خوش آوازی اور لہجہ پیدا کرنے سے قواعد تجوید نہ بگڑیں ورنہ قرآن خوانی میں ایسی خوش آوازی جس سے قواعد بگڑیں' قطعاً ممنوع ہے۔

قرآن میں ہے:

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًاo

ترتیل کا معنیٰ ہے: خفض الصوت و تحسين الصوت۔

ترجمہ: پڑھائی کے وقت آواز کو پست اور ہلکا کرنا اور خوش آوازی سے پڑھنا۔ (المنجد)

ایسی خوش آوازی جس سے قواعد بگڑیں قطعاً ممنوع ہے۔

۱-حدیث: زينوا القراٰن باصواتكم .

ترجمہ: قرآن کریم کو اپنی آوازوں سے آراستہ کرو۔ (ابوداؤد ونسائی)

۲-حدیث: لكل شيء حلية وحلية القراٰن حسن الصوت .

ترجمہ: ہر چیز کے لیے ایک زیور ہوتا ہے اور قرآن کا زیور خوش آوازی ہے۔

۳-حدیث: حسنو القراٰن باصواتكم فان الصوت الحسن يزيد القراٰن حسناً .

ترجمہ: قرآن کریم کو اپنی آوازوں سے خوبصورت کرو۔ تحقیق اچھی آواز قرآن کے حسن میں اضافہ کرتی ہے۔

۴-حدیث: اقرؤا القراٰن بلحون العرب واصواتها .

ترجمہ: قرآن کریم کو عرب کے لب ولہجہ اور آواز سے پڑھو۔ (طبرانی وبیہقی)

اس قسم کی کئی اور احادیث اور واقعات ایسے ملتے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ قرآن پاک کو قواعد تجوید کی رعایت کر کے حسن صوت اور عربی لب ولہجہ میں پڑھنا عین سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے طریقہ کے عین مطابق ہے۔

(ج):

حروف	مخارج
ش:	وسط زبان اور وسط تالو
ن:	زبان کا کنارہ انیاب سے ثنایا تک مقابل کا تالو
ط:	نوک زبان اور ثنایا علیا کی جڑیں
ع:	وسط حلق/حلق کا درمیانہ حصہ

(د) نون ساکن اور نون تنوین کے قاعدے:

نون ساکن اور نون تنوین کے چار قاعدے ہیں:

۱-اظہار، ۲-ادغام، ۳-قلب، ۴-اخفاء

میم ساکن کے قاعدے:

میم ساکن کے تین قاعدے ہیں:

۱-ادغامِ شفوی، ۲-اخفائے شفوی، ۳-اظہارِ شفوی۔

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان شهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال اوّل)
(برائے طلباء) الموافق سنة 1443ھ 2022ء

دوسرا پرچہ: عقائد وفقہ

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

حصہ اول......عقائد

سوال نمبر 1:- درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ ۲۵=۵×۵

(الف) ہمارے افعال کا خالق کون ہے؟

(ب) اللہ تعالیٰ کے واجب الوجود ہونے کا کیا مطلب ہے؟

(ج) کرامت کسے کہتے ہیں؟

(د) نبی کون ہوتا ہے؟

(ہ) آسمانی کتابوں کے نام تحریر کریں؟

(و) تقدیر کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر 2:- درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ ۲۵=۵×۵

(الف) کون سی پانچ علامات قیامت تحریر کریں؟

(ب) قیامت کے دن کون کون شفاعت کرے گا؟

(ج) لواء الحمد سے کیا مراد ہے؟

(د) خلفائے راشدین کے نام تحریر کریں؟

(ہ) پیر میں کن باتوں کا ہونا ضروری ہے؟

(و) اہل بیت میں کون لوگ داخل ہیں؟

حصہ دوم......فقہ

سوال نمبر 3:- درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ ۲۵=۵×۵

(الف) سایہ اصلی سے کیا مراد ہے؟

(ب) نماز کے فرائض تحریر کریں؟

(ج) سجدۂ سہو کب لازم ہوتا ہے؟

(د) ایک مقتدی کہاں کھڑا ہوگا؟

(ہ) بچے کو کس عمر میں نماز کا حکم دیا جائے؟

(و) وضو کا طریقہ تحریر کریں؟

سوال نمبر 4:- درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ ۲۵=۵×۵

(الف) خچر کے جوٹھے کا حکم تحریر کریں؟

(ب) شہد کو پاک کرنے کا طریقہ تحریر کریں؟

(ج) نجاست غلیظہ کیا چیزیں ہیں؟

(د) غسل کے فرائض تحریر کریں؟

(ہ) موزوں پر مسح کا طریقہ تحریر کریں؟

(و) وضو کے بچے ہوئے پانی کا حکم تحریر کریں؟

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء سال 2022

دوسرا پرچہ: عقائد وفقہ

حصہ اوّل: عقائد

سوال نمبر 1:- درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) ہمارے افعال کا خالق کون ہے؟

(ب) اللہ تعالیٰ کے واجب الوجود ہونے کا کیا مطلب ہے؟

(ج) کرامت کسے کہتے ہیں؟

(د) نبی کون ہوتا ہے؟

(ہ) آسمانی کتابوں کے نام تحریر کریں؟

(و) تقدیر کسے کہتے ہیں؟

جواب: اجزاء کے جوابات:

(الف) خالق افعال: جس طرح اللہ تعالیٰ اس دنیا اور اس میں موجود تمام چیزوں کا خالق ہے اسی

طرح ہم جو بھی افعال سرانجام دیتے ہیں ان کا خالق بھی اللہ تعالیٰ ہے۔

(ب) واجب الوجود ہونے کا مطلب: عالم کا پیدا کرنے والا اللہ تعالیٰ ہے یعنی واجب الوجود۔ وہ اپنے وجود میں کسی کا محتاج نہیں کیونکہ اگر وہ واجب الوجود نہ ہو تو پھر وہ خود عالم میں شمار ہوگا اور عالم کا پیدا کرنے والا نہ ہوگا۔

(ج) کرامت: ولی سے جو فعل خلاف عادت صادر ہو اسے کرامت کہتے ہیں۔

(د) نبی کی تعریف: نبی وہ بشر ہے جس کے پاس وحی یعنی خدا کا پیغام آیا ہو۔ لوگوں کو خدا کا راستہ بتانے کے لیے خواہ یہ پیغام نبی کے پاس فرشتہ لے کے آیا ہو یا خود نبی کو اللہ عز وجل کی طرف سے علم ہوا ہو۔ کئی نبی اور کئی فرشتے رسول ہیں۔ نبی سب مرد تھے نہ کوئی جن نبی ہوا اور نہ کوئی عورت نبی ہوئی۔

(ہ) آسمانی کتب: مشہور آسمانی کتب کے نام یہ ہیں:

۱-توراۃ '۲-زبور '۳-انجیل '۴-قرآن مجید

(و) تقدیر کا مطلب: جو کچھ عالم میں ہونے والا تھا اور جو کچھ بندے کرنے والے تھے اس کو اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی جان لیا' کسی کی قسمت میں بھلائی لکھی اور کسی کی قسمت میں برائی لکھی۔ اس کے لکھ دینے نے بندہ کو مجبور نہیں کر دیا کہ جو اللہ تعالیٰ نے لکھ دیا وہ بندہ کو مجبوراً کرنا پڑتا ہے بلکہ بندہ جیسا کرنے والا تھا ویسا ہی اس نے لکھ دیا۔ اگر کوئی شخص نیکی کرنے والا تھا تو اس کے لیے بھلائی لکھ دی اور اگر وہ برائی کرنے والا تھا تو اس کے حق میں برائی لکھ دی۔

مسئلہ تقدیر پر زیادہ غور و خوض اور بحث کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ آدمی پتھر کی طرح مجبور محض نہیں ہے کہ اس کا ارادہ کچھ ہو نہیں سکتا بلکہ اللہ تعالیٰ نے بندہ کو ایک حد تک اختیار دیا ہے کہ ایک کام چاہے کرے یا نہ کرے اور اسی اختیار کی بنیاد پر برائی سے اجتناب اور نیکی کرنے کا بھی اسے اختیار حاصل ہے۔

سوال نمبر 2:- درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) کون سی پانچ علامات قیامت تحریر کریں؟

(ب) قیامت کے دن کون کون شفاعت کرے گا؟

(ج) لواء الحمد سے کیا مراد ہے؟

(د) خلفائے راشدین کے نام تحریر کریں؟

(ہ) پیر میں کن باتوں کا ہونا ضروری ہے؟

(و) اہل بیت میں کون لوگ داخل ہیں؟

جواب: اجزاء کے جوابات:

(الف) قیامت کی پانچ علامات: ۱-لونڈی اپنے آقا کو جنم دے گی۔

۲-زکوٰۃ کو ٹیکس سمجھا جائے گا۔

۳-نافرمان لوگوں کی بھرمار ہوگی۔

۴-زنا عام ہوگا۔

۵-عورتوں کی کثرت ہوگی۔

(ب) قیامت کے دن شفاعت کرنے والے لوگ: قیامت کے دن گناہگار لوگوں کے حق میں جو مختلف لوگ شفاعت کریں گے، وہ یہ ہیں:

انبیاء کرام، شہداء، اولیاء، علماء اور قرآن کریم۔ ان کے علاوہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت عمومی بھی ہوگی اور خصوصی بھی۔

(ج) لواء الحمد: یہ ایک خوبصورت جھنڈا ہوگا، جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں دیا جائے گا، قیامت کے دن سب لوگ اس کے نیچے ہوں گے۔ اس جھنڈے کو لواء الحمد کہا جاتا ہے۔

(د) خلفائے راشدین کے نام: پہلے خلیفہ حضرت ابوبکر صدیق، دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروق، تیسرے خلیفہ حضرت عثمان غنی اور چوتھے خلیفہ حضرت علی رضی اللہ عنہم ہیں۔

(ہ) جن باتوں کا پیر میں ہونا ضروری ہے: ۱-سنی صحیح العقیدہ ہو۔

۲-اس کا سلسلہ نسبت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچتا ہو۔

۳-مسائل ضروریہ کا عالم ہو۔ اور کتابوں سے مسائل ضروریہ نکالنے پر قدرت رکھتا ہو۔

۴-فاسق و فاجر نہ ہو، کیونکہ فاسق کی توہین واجب ہے جبکہ پیر کی تعظیم واجب۔ لہٰذا تارکِ صوم و صلوٰۃ اور فاسق خواہ وہ سید ہی کیوں نہ ہو، پیر ہرگز نہیں ہوسکتا۔

(و) اہل بیت میں شامل لوگ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات، اولاد علی و فاطمہ اور اولاد صحابہ رضی اللہ عنہم۔

حصہ دوم ...... فقہ

سوال نمبر 3:- درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) سایہ اصلی سے کیا مراد ہے؟

(ب) نماز کے فرائض تحریر کریں؟

(ج) سجدۂ سہو کب لازم ہوتا ہے؟

(د) ایک مقتدی کہاں کھڑا ہوگا؟

(ہ) بچے کو کس عمر میں نماز کا حکم دیا جائے؟
(و) وضو کا طریقہ تحریر کریں؟

جواب: اجزاء کے جوابات:

(الف) اصلی سایہ سے مراد: اصلی سایہ سے مراد وہ سایہ ہے جو ٹھیک دوپہر کے وقت ہوتا ہے۔ اس کے بعد سایہ جوں ہی بڑھنے لگے تو سمجھ لو کہ ظہر کا وقت شروع ہو گیا ہے۔

(ب) فرائض نماز: فرائض نماز سات ہیں:
۱۔ تکبیر تحریمہ، ۲۔ قیام، ۳۔ قرأت، ۴۔ رکوع، ۵۔ سجود، ۶۔ قعدہ آخیرہ، ۷۔ خروج بصنعہ۔

(ج) سجدہ سہو کا واجب ہونا: جو چیزیں نماز میں واجب ہیں ان میں سے اگر کوئی بھولے سے چھوٹ جائے، تو اس کی کمی کو پورا کرنے کے لیے سجدۂ سہو واجب ہو جاتا ہے۔

(د) مقتدی کا کھڑا ہونا: اگر صرف ایک ہی مقتدی ہو تو وہ امام کے دائیں طرف برابر کھڑا ہو۔

(ہ) بچے کے لیے نماز کا حکم: جب بچے کی عمر سات سال ہو جائے، تو اسے نماز پڑھنے کی ترغیب دی جائے اور جب دس سال کا ہو جائے تو اسے مار کر نماز پڑھائی جائے۔

(و) طریقہ وضو: سب سے پہلے نیت وضو کر کے بسم اللہ پڑھیں پھر دونوں ہاتھ دھوئیں۔ پھر مسواک کر کے تین بار کلی کریں۔ پھر تین بار ناک میں پانی ڈال کر اسے صاف کریں۔ پھر تین بار چہرے کو پیشانی کے بالوں سے لے کر کان کی لو تک دھوئیں۔ اس کے بعد کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھوئیں، پھر چوتھائی سر کا مسح کر کے دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھوئیں، ہر اعضاء کو تین بار دھویا جائے۔ وضو کے خاتمہ پر یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ۔

سوال نمبر 4:- درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟
(الف) خچر کے جوٹھے کا حکم تحریر کریں؟
(ب) شہد کو پاک کرنے کا طریقہ تحریر کریں؟
(ج) نجاست غلیظہ کیا چیزیں ہیں؟
(د) غسل کے فرائض تحریر کریں؟
(ہ) موزوں پر مسح کا طریقہ تحریر کریں؟
(و) وضو کے بچے ہوئے پانی کا حکم تحریر کریں؟

جواب: اجزاء کے جوابات:

(الف) خچر کا جوٹھا: خچر کا جوٹھا مشکوک ہے یعنی اس کے قابل وضو ہونے میں شک ہے۔

(ب) شہد پاک کرنے کا طریقہ: شہد کو پاک کرنے کے لیے اس میں شہد کی مقدار سے زیادہ پانی ڈال کر آگ پر اتنا پکائیں کہ تمام پانی خشک ہو جائے اور شہد باقی رہ جائے۔ یہ عمل تین بار دہرانے سے شہد پاک ہو جائے گا۔

(ج) نجاست غلیظہ چیزیں: پیشاب' پاخانہ' بہتا خون' پیپ' منہ بھر کر قے' دکھتی آنکھ کا کیچڑ پانی' دودھ پینے والے بچے کا پیشاب' مرد یا عورت کی منی' حرام جانوروں کا پاخانہ' حلال جانوروں کا پاخانہ' ہاتھی کے سونڈ کا پانی' درندہ جانوروں کا تھوک' شراب' نشہ لانے والی تاڑی' سانپ کا پاخانہ' مردار کا گوشت وغیرہ۔

(د) غسل کے فرائض: غسل کے تین فرائض ہیں:

(۱) منہ میں حلقوم تک پانی داخل کرنا۔

(۲) ناک میں سخت ہڈی تک پانی ڈالنا۔

(۳) تمام جسم پر پانی کا بہادینا کہ ایک بال تک بھی خشک نہ رہے۔

(ہ) موزوں پر مسح کا طریقہ: موزوں پر مسح کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دائیں موزے کے ظاہر پر دائیں ہاتھ کی درمیانی تین انگلیوں کو پاؤں کی انگلیوں سے کھینچتے ہوئے پنڈلیوں تک لائیں۔ پھر اسی طرح بائیں پاؤں پر مسح کیا جائے۔ اس کے دو فرائض ہیں: (الف) تین انگلیوں کے برابر ہونا' (ب) موزے کی پیٹھ یعنی ظاہر ہونا۔

موزوں پر مسح خواتین وحضرات سب کے لیے جائز ہے۔ مسافر کے لیے تین دن تین رات اور مقیم کے لیے ایک دن ایک رات جائز ہے۔ اس کا آغاز وضو ٹوٹنے سے ہوگا۔

(و) وضو کے بچے پانی کا حکم: وضو کرنے کے بعد جو پانی بچ جائے اسے کھڑا ہو کر پی لینا چاہیے' کیونکہ یہ بیماریوں کے لیے شفاء اور مستحب عمل ہے۔

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان شهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال اوّل)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1443ھ 2022ء

تیسرا پرچہ: صرف

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: دونوں حصوں سے کوئی سے دو، دو سوالات حل کریں۔

حصہ اول: میزان الصرف ومنشعب

سوال نمبر 1:- (الف) فعل ماضی مطلق کی تعریف اور بنانے کا طریقہ تحریر کریں؟ ۱۰=۵+۵

(ب) "اَلْفَتْحُ" مصدر سے مکمل صرف صغیر تحریر کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 2:- (الف) اسم فاعل بنانے کا طریقہ بیان کریں نیز اسم مفعول کی گردان تحریر کریں؟ ۱۰=۵+۵

(ب) رباعی مزید فیہ کی تعریف مع مثال تحریر کریں نیز ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ کے ابواب تحریر کریں؟ ۱۵=۱۰+۵

سوال نمبر 3:- (الف) ماضی استمراری کی تعریف قلمبند کریں نیز ماضی بعید کی گردان تحریر کریں؟ ۱۰=۵+۵

(ب) سہ اقسام کی تعریفات وامثلہ سپرد قلم کریں؟ ۱۵=۵×۳

حصہ دوم: صرف بهتر ال

سوال نمبر 4:- (الف) درج ذیل عبارت کا ترجمہ کریں نیز عبارت میں مذکور قانون کی مثالیں بھی دیں؟ ۱۰=۵+۵

ہر نون تنوین وقت دخول الف لام واضافت ونون تثنیہ وجمع بوقت اضافت ساقط میشود۔

(ب) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت بیان کریں؟ ۱۵=۵×۳

سوال نمبر 5:- (الف) ضَارِبٌ، ضَرَبْتُ، يَضْرِبُ میں سے دو کی بنائیں تحریر کریں؟ ۱۰=۵+۵

(ب) درج ذیل میں سے تین کی تعریفات مع امثلہ لکھیں؟ ۱۵=۵×۳

صحیح، ناقص، اسم ظرف، خماسی مجرد، امر

سوال نمبر 6:- (الف) ''قانون'' کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں نیز تصغیر بنانے کا طریقہ مع مثال بیان کریں؟ ۱۵=۱۰+۵

(ب) راس اور میزان والا قانون مع امثلہ تحریر کریں؟ ۱۰=۵+۵

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء سال 2022

تیسرا پرچہ: صرف

حصہ اول: میزان الصرف و منشعب

سوال نمبر 1:- (الف) فعل ماضی مطلق کی تعریف اور بنانے کا طریقہ تحریر کریں؟

(ب) ''اَلْفَتْحُ'' مصدر سے مکمل صرف صغیر تحریر کریں؟

جواب: (الف) ماضی مطلق کی تعریف: ماضی وہ فعل ہے جو گزشتہ زمانہ پر دلالت کرے اس میں قریب یا دور کا ذکر نہ ہو جیسے ضَرَبَ۔

ماضی مطلق بنانے کا قاعدہ:

ضَرَبَ کو ضَرْبًا سے بناتے ہیں، وہ اس طرح کہ پہلے حرف کو اپنے حال پر رکھا، دوسرے کو فتحہ دیا اور آخر سے تنوین تمکن علامتِ اسمیت کو حذف کر کے مبنی برفتحہ کیا تو ضَرَبَ ہو گیا۔ باقی صیغے ضَرَبَ سے بنتے ہیں۔

(ب) اَلْفَتْحُ سے صرف صغیر:

فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَفُتِحَ يُفْتَحُ فتحًا فَذَالِكَ مَفْتُوْحٌ

لَمْ يَفْتَحْ لَمْ يُفْتَحْ لَا يَفْتَحُ وَلَا يُفْتَحُ لَنْ يَفْتَحَ لَنْ يُفْتَحَ

اَلْاَمْرُ مِنْهُ	اِفْتَحْ لِتُفْتَحْ لِيَفْتَحْ لِيُفْتَحْ
وَالنَّهْيُ عَنْهُ	لَا تَفْتَحْ لَا تُفْتَحْ لَا يَفْتَحْ لَا يُفْتَحْ
اَلظَّرْفُ مِنْهُ	مَفْتَحٌ مَفْتَحَانِ مَفَاتِحُ مُفَيْتِحٌ
والآله منه	مِفْتَحٌ مِفْتَحَانِ مَفَاتِحُ مُفَيْتِحَةٌ
	مِفْتَحَةٌ مِفْتَحَتَانِ مَفَاتِحُ مُفَيْتِحَةٌ
	مِفْتَاحٌ مِفْتَاحَانِ مَفَاتِيحُ مُفَيْتِيحٌ مُفَيْتِيحَةٌ

اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مذكر مِنْهُ اَفْتَحُ اَفْتَحَان اَفْتَحُوْنَ اَفَاتِحُ

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ فُتْحٰى فُتْحَيَان فُتْحَيَاتٌ فُتَحٌ وَفُتَيْحٰى

فِعْلُ التَّعَجب مِنْه مَا اَفْتَحَهُ وَاَفْتِحْ بِهٖ وَفَتُحَ يَا فُتَحَتُ .

سوال نمبر2:-(الف)اسم فاعل بنانے کا طریقہ بیان کریں نیز اسم مفعول کی گردان تحریر کریں؟

(ب) رباعی مزید فیہ کی تعریف مع مثال تحریر کریں نیز ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ کے ابواب تحریر کریں؟

جواب:(الف)اسم فاعل بنانے کا قاعدہ:

ضَارِبٌ کو یَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔وہ اس طرح کہ یَضْرِبُ سے علامتِ مضارع کو حذف کیا اور فاءکلمہ کو فتحہ دیا۔فاءکلمہ کے بعد الف علامتِ فاعل لگائیں گے۔عین کلمہ کو کسرہ دیا اور لام کلمہ پر تنوین تمکن علامتِ اسمیت زیادہ کی تو ضَارِبٌ بن گیا۔

گردانِ اسم مفعول:

مَضْرُوْبٌ	مَضْرُوْبَانِ	مَضْرُوْبُوْنَ
مَضْرُوْبَةٌ	مَضْرُوْبَتَانِ	مَضْرُوْبَاتٌ

(ب)رباعی مزید فیہ کی تعریف:

وہ باب کہ جس کی ماضی میں چار حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے تَفَعْلُلٌ۔

ابواب کے نام:

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل کے پانچ ابواب ہیں:

(۱) اِفْعَالٌ، (۲) تَفْعِيْلٌ، (۳) تَفَاعُلٌ، ۴- تَفَعُّلٌ، (۵) مُفَاعَلَة

سوال نمبر3:-(الف)ماضی استمراری کی تعریف قلمبند کریں نیز ماضی بعید کی گردان تحریر کریں؟

(ب) سہ اقسام کی تعریفات و امثلہ سپرد قلم کریں؟

جواب:(الف)ماضی استمراری:ماضی استمراری وہ فعل ہے،جو گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے مسلسل ہونے پر دلالت کرے جیسے كان يضرب۔

گردانِ ماضی بعید:

كَانَ ضَرَبَ كَانَا ضَرَبَا كَانُوْا ضَرَبُوْا كَانَتْ ضَرَبَتْ كَانَتَا ضَرَبَتَا كُنَّ ضَرَبْنَ كُنْتَ ضَرَبْتَ كُنْتُمَا ضَرَبْتُمَا كُنْتُمْ ضَرَبْتُمْ كُنْتِ ضَرَبْتِ كُنْتُمَا ضَرَبْتُمَا كُنْتُنَّ ضَرَبْتُنَّ كُنْتُ ضَرَبْتُ كُنَّا ضَرَبْنَا .

(ب) سہ اقسام کی تعریفات وامثلہ:

کلمہ کی تین اقسام ہیں:

اسم کی تعریف: وہ کلمہ جو بذاتِ خود اپنے اندر پائے جانے والے معنی پر دلالت کرے اور کسی زمانہ کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو جیسے زَیْدٌ۔

تعریفِ فعل: وہ کلمہ جو بذاتِ خود اپنے اندر پائے جانے والے معنی پر دلالت کرے اور کسی زمانہ کے ساتھ ملا ہوا ہو جیسے نَصَرَ۔

تعریفِ حرف: وہ کلمہ جو اپنے معنیٰ پر دلالت کرنے میں غیر کا محتاج ہو جیسے مِنْ۔

حصہ دوم: صرف بہتر ال

سوال نمبر 4:- (الف) درج ذیل عبارت کا ترجمہ کریں نیز عبارت میں مذکور قانون کی مثالیں بھی دیں؟

ہر نون تنوین وقت دخول الف لام واضافت ونون تثنیہ وجمع بوقت اضافت ساقط میشود۔

(ب) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت بیان کریں؟

جواب: (الف) ترجمۃ العبارۃ: ہر نون تنوین الف لام کے داخل ہوتے وقت اور اضافت کے نون تثنیہ اور جمع کا اضافت کے وقت ساقط ہو جاتا ہے۔

مثال: کَرِیْمٌ سے اَلْکَرِیْمُ۔ غُلَامٌ سے غُلَامُ زَیْدٍ۔ ضَارِبَانِ وَ ضَارِبُوْنَ سے ضَارِبَا زَیْدٍ وَضَارِبُوْ زَیْدٍ۔

(ب) علم صرف کی تعریف: وہ جس سے صیغوں کی پہچان اور بنانے کا طریقہ معلوم ہو۔

علم صرف موضوع: کلمہ اور کلام اس علم کا موضوع ہیں صیغہ کے اعتبار سے۔

علم صرف کی غرض: عربی کلمات کو صیغہ کے اعتبار سے صحیح طور پر ادا کرنا اس علم کی غرض ہے۔

سوال نمبر 5:- (الف) ضَارِبٌ، ضَرَبَتْ، یَضْرِبُ کی بنائیں تحریر کریں؟

(ب) درج ذیل کی تعریفات مع امثلہ لکھیں؟

صحیح، ناقص، اسم ظرف، خماسی مجرد، امر

جواب: (الف) صیغوں کے بنانے کا طریقہ:

ضَارِبٌ: ضَارِبٌ یَضْرِبُ سے بنتا ہے۔ وہ اس طرح کہ مضارع سے علامتِ مضارع کو حذف کیا، فا کلمہ کو فتح دیا۔ اس کے بعد الف علامتِ فاعلیت کا اضافہ کیا اور عین کلمہ کو کسرہ دیا اور آخر میں تنوین جو کہ اسمیت کی علامت ہے، کا اضافہ کیا تو ضَارِبٌ بن گیا۔

ضَرَبَتْ: واحد مونث غائب کے صیغہ کو واحد مذکر غائب کے صیغہ سے اس طرح بناتے ہیں کہ ضَرَبَ کے آخر تاء ساکنہ علامتِ تانیث زیادہ کی تو ضَرَبَتْ ہو گیا۔

یَضْرِبُ: واحد مذکر غائب فعل مضارع کے صیغہ کو ضَرَبَ سے اس طرح بناتے ہیں کہ فاء کلمہ سے پہلے یاء علامتِ مضارع زیادہ کی اور فاء کلمہ کو ساکن کیا' اس کے بعد عین کلمہ کو کسرہ دے کر لام کلمہ کو ضمہ اعرابی دیا' تو ضَرَبَ سے یَضْرِبُ ہو گیا۔

(ب) صحیح کی تعریف: وہ اسم یا فعل ہے کہ جس کے حروف اصلیہ کے مقابلہ میں نہ حرف علت ہو' نہ ہی ایک جنس کے دو حروف ہوں جیسے ضَرْبٌ ضَرَبَ۔

ناقص کی تعریف: وہ اسم یا کلمہ کہ جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو۔ اگر واؤ ہو تو ناقص واوی جیسے دَعْوٌ دَعَا۔ اگر یاء ہو تو ناقص یائی جیسے رَمْیٌ رَمٰی۔

اسم ظرف کی تعریف: وہ اسم جو کسی کام کے ہونے کے وقت یا جگہ پر دلالت کرے مثلاً مَسْمَعٌ۔

خماسی مجرد کی تعریف: وہ کلمہ جس میں پانچ حروف اصلیہ ہوں جیسے جَحْمَرِشٌ۔

امر کی تعریف: وہ فعل جس سے فاعل مخاطب سے کسی کام کا مطالبہ کرے جیسے اِضْرِبْ۔

سوال نمبر 6:- (الف) ''قانون'' کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں نیز تصغیر بنانے کا طریقہ مع مثال بیان کریں؟

(ب) رأس اور میزان والا قانون مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) قانون کا لغوی معنی: لغوی معنی ہے مسطر کتاب یعنی کتاب کو سطر لگانے کا آلہ۔

اصطلاحی معنی: قانون وہ قاعدہ کلیہ ہے جو اپنی تمام جزئیات پر فٹ آئے جیسے کُلُّ فَاعِلٍ مَرْفُوْعٌ۔

تصغیر بنانے کا طریقہ: جس لفظ کی تصغیر بنانا مقصود ہو' اس کے پہلے حرف کو ضمہ دے دو اور دوسرے کو فتحہ دے دو اور تیسری جگہ یاء علامتِ تصغیر لگا دو' یاء کے بعد اگر ایک حرف ہو تو اس پر عامل کے اعتبار سے اعراب آئے گا جیسے رَجُلٌ سے رُجَیْلٌ۔

اگر دو حرف ہوں تو پہلا مکسور اور دوسرے کا اعتبار نہیں جیسے ضُوَیْرِبٌ۔ اگر تین حرف ہوں تو پہلے کو کسرہ دیں گے دوسری جگہ یاء ساکن اور تیسرے پر عامل کے اعتبار سے اعراب آئے گا جیسے مُضَیْرِبٌ۔

(ب) قانون اور مثال:

ہمزہ منفردہ ساکنہ کا ماقبل جب متحرک ہو تو اسے ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے جواز اً بدل سکتے ہیں جیسے رَأْسٌ سے رَاسٌ۔ مِئْزَنٌ سے مِیْزَنٌ۔

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان شهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال اوّل)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1443ھ 2022ء

چوتھا پرچہ: نحو

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی سے دو سوال حل کریں۔

حصہ اول: نحو میر

سوال نمبر 1:-(الف) علم نحو کی تعریف، موضوع، غرض، واضع اور وجہ تسمیہ قلمبند کریں؟ ۱۵=۳×۵

(ب) جملہ خبریہ کی اقسام مع تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟ ۱۰=۵+۵

(ج) اسم غیر متمکن کی تعریف اور اس کی تین قسموں کے نام مع امثلہ تحریر کریں؟ ۱۰=۵+۵

سوال نمبر 2:-(الف) نحو میر کی روشنی میں کوئی سی پانچ علامات اسم مع امثلہ تحریر کریں؟ ۱۰

(ب) جمع مؤنث سالم، اسم مقصور اور عشرون کا اعراب مع امثلہ زینت قرطاس بنائیں؟ ۱۵=۳×۵

(ج) مؤنث کی اقسام مع تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟ ۱۰=۵+۵

سوال نمبر 3:- (الف) درج ذیل اصطلاحات میں سے تین کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں؟ ۱۵=۳×۵

مبنی، ضمیر، جملہ انشائیہ، جمع قلت

(ب) مرکب غیر مفید کی کوئی سی دو اقسام مع تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟ ۱۰=۵+۵

(ج) جمع تکسیر اور جمع تصحیح کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں؟ ۱۰=۵+۵

حصہ دوم: نظم مائة عامل

سوال نمبر 4:-درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) نظم مائة عامل کی روشنی میں اسمائے افعال کی تعداد اور عمل بیان کریں؟ ۱۰=۵+۵

(ب) نظم مائة عامل کی روشنی میں بتائیں کہ حروف جازمہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ ۱۰=۵+۵

(ج) حروف ناصبہ کتنے ہیں نیز شعر بھی لکھیں؟ ۱۰=۵+۵

(د) درج ذیل اشعار کا ترجمہ تحریر کریں؟ ۱۰=۵+۵

نوع اول هفده حرف جربود میداں یقین — کاندریں یک بیت آمد جمله بیچون وچرا

باوتاو کاف ولام وواو منذ ومذخلا — رب حاشا من عدا فی عن علی حتی الی

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء سال 2022

چوتھا پرچہ: نحو

حصہ اول: نحو میر

سوال نمبر1:- (الف) علم نحو کی تعریف' موضوع' غرض' واضع اور وجہ تسمیہ قلمبند کریں؟

(ب) جملہ خبریہ کی اقسام مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

(ج) اسم غیر متمکن کی تعریف اور اس کی تین قسموں کے نام مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) علم نحو کی تعریف' موضوع' غرض' واضع اور وجہ تسمیہ:

۱- علم نحو کی تعریف: ان بنیادی باتوں کو جاننے کا نام ہے' جن کے ساتھ اسم' فعل اور حرف کی باہمی ترکیب اور اعراب دینے کے لحاظ سے ان کے آخر کی کیفیت معلوم ہو۔

۲- موضوع: علم نحو کا موضوع کلمہ اور کلام ہے اعراب کے لحاظ سے۔

۳- غرض وغایت: عربی زبان میں ذہن کو اعرابی غلطی سے بچانا۔

۴- واضع: واضع علم نحو: اس میں تین اقوال ہیں: (۱) حضرت عمر فاروق' (۲) حضرت علی' (۳) حضرت ابوالاسود دؤلی رضی اللہ عنہم۔

وجہ تسمیہ: لفظ ''نحو'' کا لغوی معنیٰ ہے: قصد وارادہ کرنا' چونکہ اس علم کے قواعد کی مدد سے ذہن کو کلام عرب میں اعرابی غلطی سے بچایا جاتا ہے' اس لیے اسے ''نحو'' کہا جاتا ہے۔

(ب) اقسام جملہ خبریہ:

اقسام: جملہ خبریہ کی دو اقسام ہیں: ۱- جملہ اسمیہ' ۲- جملہ فعلیہ۔

جملہ اسمیہ: وہ جملہ ہے جس کی پہلی جزاسم ہو جیسے زَيْدٌ قَائِمٌ۔

جملہ فعلیہ: وہ جملہ ہے جس کی پہلی جزء فعل ہو جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ۔

(ج) اسم غیر متمکن:

وہ اسم جو مبنی الاصل کے مشابہ نہ ہو۔

اقسام: اسم غیر متمکن کی تین اقسام یہ ہیں:

۱-اسمائے اشارات جیسے ذَا وغیرہ۔
۲-مضمرات جیسے هُوَ وغیرہ۔
۳-اسمائے افعال جیسے هَيْهَاتَ وغیرہ۔

سوال نمبر 2:-(الف) نحومیر کی روشنی میں کوئی سی پانچ علامات اسم مع امثلہ تحریر کریں؟
(ب) جمع مؤنث سالم، اسم مقصور اور عشرون کا اعراب مع امثلہ زینت قرطاس بنائیں؟
(ج) مؤنث کی اقسام مع تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟

جواب:(الف) علامات اسم:

اسم کی پانچ علامات یہ ہیں:
۱-مصغر ہو جیسے قُرَيْشٌ۔ ۲-شروع میں الف لام ہو جیسے اَلرَّجُلُ۔
۳-شروع میں حرف جر ہو جیسے بِزَيْدٍ۔ ۴-جمع ہو جیسے رِجَالٌ۔
۵-تثنیہ ہو جیسے رَجُلَانِ۔

(ب) اعراب مع امثلہ:

جمع مؤنث سالم: رفع ضمہ کے، نصب اور جر کسرہ کے ساتھ جیسے هُنَّ مُسْلِمَاتٌ، رَأَيْتُ مُسْلِمَاتٍ، مَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ۔

اسم مقصور: اسم مقصور کے تینوں اعراب تقدیری ہوتے ہیں جیسے جَاءَنِيْ مُوْسٰى، رَأَيْتُ مُوْسٰى، مَرَرْتُ بِمُوْسٰى۔

عَشْرُوْنَ: رفع واؤ ماقبل مضموم، نصب اور جر یا ماقبل مکسور کے ساتھ جیسے جَاءَنِيْ مُسْلِمُوْنَ، رَأَيْتُ مُسْلِمِيْنَ، مَرَرْتُ بِمُسْلِمِيْنَ۔

(ج) اقسام مؤنث:

مؤنث کی دو قسمیں ہیں:
مؤنث حقیقی: وہ مؤنث جس کے مقابلہ میں حیوان مذکر ہو جیسے اِمْرَأَةٌ۔
مؤنث غیر حقیقی: وہ مؤنث جس کے مقابلہ میں حیوان مذکر نہ ہو جیسے ظُلْمَةٌ۔

سوال نمبر 3:-(الف) درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں؟
مبنی، ضمیر، جملہ انشائیہ، جمع قلت
(ب) مرکب غیر مفید کی کوئی سی دو اقسام مع تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟
(ج) جمع تکسیر اور جمع تصحیح کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) اصطلاحات کی تعریفات:

مبنی: وہ اسم ہے جس کا آخر عوامل کے مختلف ہونے سے مختلف نہ ہو جیسے ھٰؤُلَاءِ۔

ضمیر: وہ اسم جو متکلم یا مخاطب یا ایسے غائب کے لیے وضع کیا گیا ہو جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہو جیسے أَنَــا، أَنْتَ، هُوَ۔

جملہ انشائیہ: وہ جملہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جائے جیسے اِضْرِبْ۔

جمع قلت: وہ جمع جو دس یا دس سے کم افراد پر دلالت کرے جیسے اَکْلُبٌ۔

(ب) مرکب غیر مفید کی اقسام:

اس کی تین قسمیں ہیں:

(۱) مرکب اضافی: وہ مرکب غیر مفید ہے، جو مضاف اور مضاف الیہ سے مل کر بنتی ہے جیسے غُلَامُ زَیْدٍ۔

(۲) مرکب بنائی: وہ مرکب ہے جو دو اسموں سے مل کر بنے اور ان کے درمیان کوئی حرف پوشیدہ ہو، دونوں مبنی بر فتح ہوتے ہیں، جیسے اَحَدَ عَشَرَ۔

(۳) مرکب منع صرف: وہ ہے جو دو اسموں کو ایک کیا گیا ہو، دونوں میں کوئی حرف مقدر نہ ہو جیسے بَعْلَبَكَّ۔

(ج) اصطلاحات کی تعریفات وامثلہ:

جمع تکسیر: وہ جمع ہے جس میں واحد کی بناء سلامت نہ رہے جیسے رِجَالٌ۔

جمع تصحیح: وہ جمع ہے جس میں واحد کی بناء سلامت رہے جیسے مُسْلِمُوْنَ۔

حصہ دوم: نظم مائة عامل

سوال نمبر 4:- درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) نظم مائۃ عامل کی روشنی میں اسمائے افعال کی تعداد اور عمل بیان کریں؟

(ب) نظم مائۃ عامل کی روشنی میں بتائیں کہ حروف جازمہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟

(ج) حروف ناصبہ کتنے ہیں نیز شعر بھی لکھیں؟

(د) درج ذیل اشعار کا ترجمہ تحریر کریں؟

نوعِ اوّل ہفدہ حرف جربود میداں یقین — کاندریں یك بیت آمد جملہ بیچون وچرا

باؤ تاؤ کاف ولام وواؤ منذ ومذخلا — رب حاشا من عدا فی عن علی حتی الی

جواب: (الف) تعداد:

اسماء افعال کی تعداد: اسماء افعال نو ہیں چھ امر حاضر اور تین فعل ماضی کے لیے موضوع ہیں۔

عمل: جو امر حاضر کے لیے وضع ہیں، وہ اپنے مابعد اسم کو مفعولیت کی بناء پر نصب دیتے ہیں۔ جو افعال فعل ماضی کے لیے موضوع ہیں وہ اپنے مابعد اسم کو فاعلیت کی بناء پر رفع دیتے ہیں۔

(ب) حروف جازمہ:

حروف جازمہ پانچ ہیں:

۱-اِنْ، ۲-لَمْ، ۳-لَمَّا، ۴-لام امر، ۵-لائے نہی۔

(ج) حروف ناصبہ:

حروف ناصبہ چار ہیں:

(i) اَنْ، (ii) لَنْ، (iii) کَیْ، (iv) اِذَنْ

حروف ناصبہ سے متعلق شعر:

اَنْ وَلَــــنْ پس کَـــــیْ اِذَنْ ایں چار حرف معتبر
نصب مستقبل کنند ای جملہ دائم اقتضا

(د) ترجمہ اشعار:

☆ تو یقین سے جان لے کہ پہلی نوع میں سترہ حروف جارہ ہیں جو سب کے سب اگلے ایک شعر میں بغیر قیل وقال کے درج ہیں۔

☆ باؔ، تاؔ، کاف، لام، واؔ، منذ، من خلا، رب حاشا، من عدا، فی، عن، علی، حتی، الی۔

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان شهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال اوّل)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1443ھ 2022ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1:- (الف) درج ذیل میں سے پانچ جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں؟ ۱۵

(۱) خالد یمشی فی الحدیقة .
(۲) أنافی غرفة صدیقی .
(۳) عندی مال قلیل .
(۴) ضع یدك علی أذنیك .
(۵) أسمع صوت الجرس .
(۶) الثور حیوان کبیر .
(۷) أقوم من مکانی وأمشی إلی الباب .
(۸) أنا أدخل فی الغرفة وأنت تدخل فی الغرفة .

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک جز کا اُردو میں ترجمہ کریں؟ ۱۰

(۱) أذهب مع صدیقی إلی الحدیقة فی الحدیقة أشجار جمیلة وأنا ضحة أمدیدی إلی غصن الشجرة وأقطف ثمرة واحدة وصدیقی یمدیده إلی الغصن ویقطف ثمرة أضع التمرة فی فمی آکل الثمرة .

(۲) فصول السنة أربعة هی الشتاء والربیع والصیف والخریف الشتاء فی کراتشی معتدل والصیف فیها حار ولکنه لیس بشدید الحرارة أما فی لاهور فالشتاء بارد جدا والصیف حار جدا باکستان بلاد حارة یشتد فیها الحرفی أکثر أیام السنة .

سوال نمبر 2:- (الف) درج ذیل میں سے تین جملوں کی عربی بنائیں؟ ۱۵

(۱) آسمان میرے سر کے اوپر ہے۔
(۲) یہ لمبا درخت ہے۔
(۳) اے یاسر تو دروازہ کھول۔
(۴) باغ میں کتنے درخت ہیں؟
(۵) یہ میرا دوست حامد ہے۔

(ب) درج ذیل میں سے کوئی سی پانچ خالی جگہیں پُر کریں؟ ۱۰

(۱) الجمل ...... كبير . (۲) اسم والدى ......

(۳) القلم ...... جيبى . (۴) عنده ...... الساعة .

(۵) يدى ...... راسى . (۶) أسمع ...... الساعة .

(۷) التفت ...... اليمين . (۸) أمد ...... إلى الأعلى .

سوال نمبر 3:- (الف) درج ذیل میں سے تین الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟ ۱۵

رأس' أعمام' الأرض' الورقة' الكعبة

(ب) درج ذیل میں سے پانچ الفاظ کے معانی تحریر کریں؟ ۱۰

صورة' أشجار' ساعة' طويل' سيارة' تلميذ' قطعة الخبز

سوال نمبر 4:- (الف) درج ذیل میں سے کسی تین سوالات کا عربی میں جواب دیں؟ ۱۵

ما اسم خالك؟

هل أنت فى الغرفة؟

كم قلما فى جيبك؟

هل عندك دراجة؟

(ب) عربی میں جسم کے کوئی سے پانچ اعضاء کے نام اُردو ترجمہ کے ساتھ تحریر کریں؟ ۱۰

یا

کوئی سے پانچ مفردات کی جمع تحریر کریں؟ ۱۰

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء سال 2022

پانچواں پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر 1:- (الف) درج ذیل جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) خالد يمشى فى الحديقة .

(۲) أنا فى غرفة صديقى .

(۳) عندى مال قليل .

(۴) ضع يدك على أذنيك .

(۵) أسمع صوت الجرس .

(٦) الثور حيوان كبير .

(٧) أقوم من مكاني وأمشي إلى الباب .

(٨) أنا أدخل في الغرفة وأنت تدخل في الغرفة .

(ب) درج ذیل اجزاء کا اُردو میں ترجمہ کریں؟

(١) اذهب مع صديقي إلى الحديقة في الحديقة أشجار جميلة والثمار ناضجة أمديدي إلى غصن الشجرة وأقطف ثمرة واحدة وصديقي يمديده إلى الغصن ويقطف ثمرة أضع الثمرة في فمي آكل الثمرة .

(٢) فصول السنة أربعة هي الشتاء والربيع والصيف والخريف، الشتاء في كراتشي معتدل والصيف فيها حار ولكنه ليس بشديد الحرارة أما في لاهور فالشتاء بارد جدا والصيف حار جدا باكستان بلاد حارة يشتد فيها الحر في أكثر أيام السنة .

جواب: (الف) جملوں کا اُردو ترجمہ:

۱- خالد باغ میں چلتا ہے۔

۲- میں اپنے دوست کے کمرے میں ہوں۔

۳- میرے پاس تھوڑا مال ہے۔

۴- تم اپنا ہاتھ اپنے کانوں پر رکھو۔

۵- میں گھنٹی کی آواز سن رہا ہوں۔

۶- بیل بڑا جانور ہے۔

۷- میں اپنی جگہ سے کھڑا ہوا اور دروازے کی طرف چل پڑا۔

۸- میں کمرے میں داخل ہوتا ہوں اور تو کمرے میں داخل ہوتا ہے۔

(ب) اجزاء کا اُردو ترجمہ:

۱- میں اپنے دوست کے ساتھ باغ میں جاتا ہوں۔ باغ میں خوبصورت درخت ہیں اور ان پر پھل لٹک رہے ہیں۔ میں اپنا ہاتھ لٹکتے ہوئے پھل کی شاخ کی طرف بڑھاتا ہوں اور میرا دوست بھی شاخ کی طرف ہاتھ دراز کرتا ہے اور پھل توڑتا ہے۔ میں وہ پھل اپنے منہ میں رکھتا ہوں۔ میں وہ پھل کھاتا ہوں۔

۲- سال میں چار موسم ہوتے ہیں۔ وہ ہیں: سردی، گرمی، بہار، خزاں۔ کراچی میں سردی کا موسم معتدل ہوتا ہے لیکن گرمی شدید ہوتی ہے اور لاہور میں گرمی اور سردی دونوں شدید ہوتی ہیں۔ پاکستان کے زیادہ تر علاقوں میں موسم سارا سال گرم رہتا ہے۔

سوال نمبر 2:-(الف) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں؟

(۱) آسمان میرے سر کے اوپر ہے۔

(۲) یہ لمبا درخت ہے۔

(۳) اے یاسر تو دروازہ کھول۔

(۴) باغ میں کتنے درخت ہیں؟

(۵) یہ میرا دوست حامد ہے۔

(ب) درج ذیل خالی جگہیں پُر کریں؟

(۱) الجمل ثور كبير . (۲) اسم والدى احمد .

(۳) القلم فى جيبى . (۴) عنده فى الساعة .

(۵) يدى فوق راسى . (٦) أسمع صوت الساعة .

(۷) التفت جانب اليمين . (۸) أمديده إلى الأعلى .

جواب: (الف) جملوں کی عربی:

۱- اَلسَّمَاءُ فَوْقَ رَأْسِيْ . ۲- هٰذَا شَجَرٌ طَوِيْلٌ .

۳- يَا يَاسِرُ! اِفْتَحْ بَابًا . ۴- كَمْ اَشْجَارٍ فِي الْحَدِيْقَةِ؟

۵- هٰذَا صَدِيْقِيْ حَامِدٌ .

(ب) خالی جگہ کی تکمیل:

نوٹ: خالی جگہیں سوالیہ حصہ میں پُر کردی گئی ہیں؟

سوال نمبر 3:-(الف) درج ذیل الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟

راس، أعمام، الأرض، الورقة، الكعبة

(ب) درج ذیل الفاظ کے معانی تحریر کریں؟

صورة، أشجار، ساعة، طويل، سيارة، تلميذ، قطعة الخبز

جواب: (الف) جملوں میں استعمال:

رأس: السماء فوق رأسى .

أعمام: لى ستة اعمام .

ألارض: معنى الباكستان الارض الطاهرة/ الارض تحت قدمى .

الورقة: الورقة تحت قدمى .

الكعبة: الكعبة قبلتي .

(ب) الفاظ کے معانی:

۱-خاکہ/نقشہ' ۲-درخت' ۳-گھڑی' ۴-لمبا' ۵-کار' ۶-شاگرد' ۷-روٹی کا ٹکڑا

سوال نمبر 4:-(الف) درج ذیل سوالات کا عربی میں جواب دیں؟

ما اسم خالك؟ هل أنت في الغرفة؟

كم قلما في جيبك؟ هل عندك دراجة؟

(ب) عربی میں جسم کے کوئی سے پانچ اعضاء کے نام اُردو ترجمہ کے ساتھ تحریر کریں؟

یا

کوئی سے پانچ مفردات کی جمع تحریر کریں؟

جواب: (الف) سوالات کے عربی میں جوابات:

۱- اسم خالي عبد الله . ۲- نعم! انا في الغرفة .

۳- ستة اقلام في جيبي . ۴- نعم! عندي دراجة'

(ب) پانچ جسم کے حصوں کے نام

أنف (ناک)' رأس (سر)' عين (آنکھ)' يَدٌ (ہاتھ)' رِجلٌ (قدم/پاؤں)

یا

پانچ مفردات کی جمع:

مفرد	جمع
قَلَمٌ	اَقْلَامٌ
شَجَرٌ	اَشْجَارٌ
تِلْمِيْذٌ	تَلَامِيْذُ
بَابٌ	اَبْوَابٌ
رَأْسٌ	رُؤُوْسٌ

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظيم المدارس (اهل السنة) باكستان

سالانہ امتحان شهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال اوّل)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1443ھ 2022ء

چھٹا پرچہ: جنرل سائنس ومطالعہ پاکستان

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: سوال نمبر 1 اور 5 لازمی ہیں باقی دونوں قسموں سے کوئی دو دو سوال حل کریں۔

حصہ اول......جنرل سائنس

سوال نمبر 1:- (الف) خالی جگہ پُر کریں؟ ۱۰

(۱) جانداروں کے مشاہدے اور معائنے کے علم کو...... کہتے ہیں۔

(۲) کتاب المناظر...... پر پہلی جامع کتاب ہے۔

(۳) بی سی جی...... کا حفاظتی ٹیکہ ہے۔

(۴) پروگرام...... کی لسٹ ہے۔

(۵) خسرے کے انجکشن بچے کو...... کی عمر میں دیے جاتے ہیں۔

(ب) درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔ ۱۰

(۱) ایڈز چھوت کی بیماری نہیں ہے۔

(۲) الیکٹرونکس لیزر کے طرز عمل اور کنٹرول کا علم ہے۔

(۳) بیکٹیریا کو دیکھنے کے لیے دوربین استعمال ہوتی ہے۔

(۴) بوعلی سینا طب کے بانیوں میں سے تھے۔

(۵) جابر بن حیان کیمیا کا ماہر تھا۔

سوال نمبر 2:- سائنس کی اہم شاخوں کے نام لکھیں، ہر ایک شاخ کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟ تفصیلی نوٹ تحریر کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 3:- جراثیم کے پھیلاؤ اور بچاؤ کے طریقے تحریر کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 4:- کمپیوٹر پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں؟ ۱۵

حصہ دوم......مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 5:-(الف) خالی جگہیں پر کریں۔۱۰

(۱) حضرت شاہ عبدالعزیز رحمہ اللہ تعالیٰ ...... کے صاحبزادے ہیں۔

(۲) ہم ہندوؤں کو خوش کرنے کے لیے ...... کی قربانی موقوف نہیں کر سکتے۔

(۳) محمد بن قاسم رحمہ اللہ تعالیٰ کے بعد صوبہ ...... تقریباً تین صدیوں تک عباسی خلافت کا صوبہ رہا۔

(۴) تناسب کے لحاظ سے ریزرو بینک میں پاکستان کا حصہ ...... ملین تھا۔

(۵) چین کے تعاون سے مکمل ہونے والی شاہراہ کا نام ...... ہے۔

(ب) درج ذیل میں سے صرف دو کا مختصر جواب تحریر کریں؟ ۱۰

(۱) پاکستان میں اسلامی تحریکوں پر مختصر نوٹ لکھیں؟

(۲) جنگ آزادی میں حصہ لینے والے پانچ مشائخ کے اسماء گرامی تحریر کریں؟

(۳) اسلامی نظریہ حیات پر مختصر نوٹ تحریر کریں؟

(۴) قرارداد مقاصد اور اس کی اہمیت پر مختصر مگر جامع نوٹ قلمبند کریں؟

سوال نمبر 6:- برصغیر میں مسلمان حکومت کے زوال کے اسباب تحریر کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 7:- تحریک پاکستان میں علماء و مشائخ کا کردار تفصیلاً بیان کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 8:- مشرقی پاکستان کی علیحدگی اور اس کی وجوہات تفصیل سے بیان کریں؟ ۱۵

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء سال 2022

چھٹا پرچہ......جنرل سائنس ومطالعہ

حصہ اوّل......سائنس

سوال نمبر 1:-(الف) خالی جگہ پُر کریں؟

(۱) جانداروں کے مشاہدے اور معائنے کے علم کو ...... کہتے ہیں۔

(۲) کتاب المناظر ...... پر پہلی جامع کتاب ہے۔

(۳) بی سی جی ...... کا حفاظتی ٹیکہ ہے۔

(۴) پروگرام ...... کی لسٹ ہے۔

(۵) خسرے کے انجکشن بچے کو ...... کی عمر میں دیے جاتے ہیں۔

(ب) درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔

(۱) ایڈز چھوت کی بیماری نہیں ہے۔

(۲) الیکٹرونکس لیزر کے طرز عمل اور کنٹرول کا علم ہے۔

(۳) بیکٹیریا کو دیکھنے کے لیے دوربین استعمال ہوتی ہے۔

(۴) بوعلی سینا طب کے بانیوں میں سے تھے۔

(۵) جابر بن حیان کیمیا کا ماہر تھا۔

جواب: (الف) خالی جگہیں پر:

(۱) روالوجی (۲) روشنی (۳) ٹیوبر کلوسز (۴) ہدایات (۵) نوماہ

(ب) درست اور غلط کی نشاندہی:

(۱) ڈ (۲) غ (۳) ع (۴) ڈ (۵) غ

سوال نمبر 2:- سائنس کی اہم شاخوں کے نام لکھیں، ہر ایک شاخ کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟ تفصیلی نوٹ تحریر کریں؟

جواب: سائنس کی مختلف شاخیں:

سائنس ایک وسیع علم ہے اس کو مختلف شاخوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

۱- فزکس: وہ علم ہے، جو بالخصوص مادی اشیاء اور ان کی توانائی وغیرہ کے متعلق ہوتا ہے۔ مکینکس، حرارت، روشنی، آواز اور الیکٹریٹی وغیرہ اس کی اہم شاخیں ہیں۔

۲- کیمسٹری: سائنس کی وہ شاخ ہے جس میں مختلف اشیاء کی ماہیت، ترکیب اور ان کے کیمیائی خواص کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

۳- بائیولوجی: سائنسی طریقوں سے جانداروں کے مطالعہ کرنے کا نام بائیولوجی ہے۔ جاندار اشیاء میں حیوان اور پودے شامل ہیں۔ اس کی مزید دو شاخیں ہیں:

۱- باٹنی: جس میں پودوں کے متعلق بحث ہوتی ہے۔

۲- زولوجی: اس میں جانوروں کے متعلق بحث ہوتی ہے۔

۴- علم فلکیات: اس میں فلکی اجسام مثلاً سورج، چاند، ستاروں اور سیاروں کے متعلق بحث ہوتی ہے۔ اس کو آسٹرونوجی بھی کہتے ہیں۔

۵- ریاضی: ریاضی اعداد اور پیمائش کی خصوصیات کا علم ہے جس میں حساب، الجبرا اور جیومیٹری وغیرہ

... کے طریقے، گوشت اور دودھ دینے والے جانوروں کو پالنے کا علم:

کہلاتا ہے۔

۷-میڈیسن: سائنس کی وہ شاخ ہے جو جانداروں کے اجسام کی ساخت' امراض کی تشخیص اوران کے علاج' ادویات کی تیاری اور علاج میں استعمال ہونے والے آلات اور مشینوں کے متعلق ہے۔

۸-جیوگرافی: جیو کے معنی زمین اور گرافی کے معنی گراف بندی۔ گویا جیوگرافی کے تحت زمین کے مختلف حصوں کی گراف بندی کی جاتی ہے۔

سوال نمبر3:- جراثیم کے پھیلاؤ اور بچاؤ کے طریقے تحریر کریں؟

جراثیم پھیلنے کے طریقے:

جراثیم ہوا' پانی' انسانوں اور جانوروں کے فضلہ وغیرہ کے ذریعے پھیلتے ہیں۔ ان کی مختلف شکلیں اور سائز ہوتے ہیں۔ وبائی امراض زیادہ تر بیکٹیریا اور وائرس کی وجہ سے جنم لیتے ہیں۔

جراثیم سے بچنے کے طریقے:

پانی صاف ستھرا اور ابال کر استعمال کیا جائے۔ بیت الخلاء سے نکل کر صابن سے ہاتھ دھوئیں۔ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں صابن سے ہاتھوں کو دھویا جائے۔ کھانا ڈھانپ کر رکھا جائے۔ دودھ اور دودھ سے بنی اشیاء کو مکھیوں سے بچایا جائے اور حتی الامکان اپنے اردگرد کے ماحول کو صاف رکھا جائے۔

سوال نمبر4:- کمپیوٹر پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں؟

جواب: کمپیوٹر کے بنیادی طور پر دو حصے ہیں:

۱-ہارڈ ویئر' ۲-سوفٹ ویئر۔

ہارڈ ویئر: کمپیوٹر کے جن آلات کو چھوا جا سکتا ہے وہ ہارڈ ویئر کہلاتے ہیں مثلاً کی بورڈ' پرنٹر' مانیٹر وغیرہ۔

ہارڈ کے چار اہم حصے ہیں:

ان پٹ آلات: کمپیوٹر میں معلومات یا ڈیٹا جن آلات کے ذریعے داخل کیا جاتا ہے' انہیں ان پٹ آلات کہا جاتا ہے۔

سنٹرل پروسیسنگ یونٹ: یہ کمپیوٹر کا دماغ ہے جسے مختصر CPU کہا جاتا ہے۔ یہ حصہ کمپیوٹر سے منسلک مختلف حصوں کو کنٹرول کرتا ہے۔ اس میں کنٹرول یونٹ' میموری یونٹ اور تھمیٹک اینڈ لوجک یونٹ شامل ہیں۔

آؤٹ پٹ آلات: یہ آلات CPU سے معلومات وصول کرتے ہیں اور کمپیوٹر میں ہونے والے عمل کو ظاہر کرتے ہیں۔

انفارمیشن سٹوریج ڈیوائز: انفارمیشن سٹور کرنے والے ڈیوائز مثلاً آڈیو ویڈیو کیسٹس' کمپیکٹ ڈسکس' فلاپی ڈسکس' ہارڈ ڈسکس وغیرہ مقبول ہیں۔ اب ہر جگہ ہر ادارہ اپنا سارا ڈیٹا ان ڈیوائز پر منتقل کرتے ہیں۔

حصہ دوم......مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 5:-(الف) خالی جگہیں پر کریں۔

(۱) حضرت شاہ عبدالعزیز رحمہ اللہ تعالیٰ ...... کے صاحبزادے ہیں۔

(۲) ہم ہندوؤں کو خوش کرنے کے لیے ...... کی قربانی موقوف نہیں کر سکتے۔

(۳) محمد بن قاسم رحمہ اللہ تعالیٰ کے بعد صوبہ...... تقریباً تین صدیوں تک عباسی خلافت کا صوبہ رہا۔

(۴) تناسب کے لحاظ سے ریزروبینک میں پاکستان کا حصہ......ملین تھا۔

(۵) چین کے تعاون سے مکمل ہونے والی شاہراہ کا نام...... ہے۔

(ب) درج ذیل میں سے صرف دو کا مختصر جواب تحریر کریں؟

(۱) پاکستان میں اسلامی تحریکوں پر مختصر نوٹ لکھیں؟

(۲) جنگ آزادی میں حصہ لینے والے پانچ مشائخ کے اسماء گرامی تحریر کریں؟

(۳) اسلامی نظریہ حیات پر مختصر نوٹ تحریر کریں؟

(۴) قرارداد مقاصد اور اس کی اہمیت پر مختصر مگر جامع نوٹ قلمبند کریں؟

جواب: (الف) خالی جگہیں پر:

(۱) شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ تعالیٰ (۲) گائے (۳) سندھ (۴) 34 (۵) شاہراہ قراقرم/ریشم

(ب) مختصر سوالات کے جوابات:

۱-اسلامی تحریکوں پر نوٹ:

پاکستان میں چار اہم اسلامی تحریکیں کام کر رہی ہیں جن کا مقصد ملک میں غیر شرعی امور کے خلاف آواز اُٹھانا اور ان کی روک تھام کے لیے اقدامات کرنا ہے ان چار تحریکوں کے نام یہ ہیں:
تحریک ختم نبوت 1953ء، تحریک ختم نبوت 1974ء، تحریک نفاذ نظام مصطفیٰ اور تحریک ناموس رسالت۔

۲-مشائخ کے اسماء گرامی:

جن مشائخ نے جنگ آزادی میں حصہ لیا ان کے اسماء گرامی یہ ہیں: i-مفتی صدرالدین آزردہ، ii-مفتی عنایت احمد کاکوروی، iii-علامہ فضل الحق خیرآبادی، iv-علامہ کفایت علی کافی، v-مفتی لطف اللہ علی گڑھی۔

۳-اسلامی نظریہ حیات:

اسلامی نظریہ حیات سے مراد زندگی گزارنے کا ایسا طریقہ جو قرآن وسنت کے مطابق ہو یہی نظریہ

نظریہ پاکستان کی اساس ہے اس میں قرآن وسنت کے مطابق دینی علماء کرام جو بھی مسائل کا حل پیش کرتے ہیں اور یہ اسلامی فقہ کہلاتا ہے۔

۴۔ قرارداد مقاصد اور اس کی اہمیت:

قرارداد مقاصد میں واضح کیا گیا کہ حاکمیت صرف اللہ کی ہوگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کا آخری نبی مانا جائے گا ملک میں اسلامی قانون نافذ کیا جائے گا عدلیہ اپنے فیصلوں میں آزاد ہوگی وغیرہ۔

اس کی اہمیت کا اندازہ مذکورہ بالا نکات سے ہی ہو جاتا ہے۔ یہی قرارداد مقاصد بعد کے تمام دساتیر کی بنیاد بنی اس کو بنیادی اصولوں کی کمیٹی بھی کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر 6:۔ برصغیر میں مسلمان حکومت کے زوال کے اسباب تحریر کریں؟

جواب: برصغیر میں اسلامی حکومت کے زوال کے اسباب:

کسی بھی قوم کے زوال میں بنیادی طور پر اس کی اپنی کمزوریوں کا دخل ہوتا ہے۔ پھر بیرونی سازشیں اس زوال کو اس کے منطقی نتیجے پر پہنچاتی ہیں۔ اگر ہم برصغیر میں مسلمانوں کے زوال کا سرسری جائزہ لیں تو درج ذیل اسباب سامنے آتے ہیں:

(۱) نااہل حکمران
(۲) مذہب سے روگردانی
(۳) مرکزی کمزوری کے باعث بیرونی حملے
(۴) اقتدار کی جنگ
(۵) نئی ایجادات سے ناواقفیت
(۶) جذبہ جہاد کی کمی
(۷) سستی اور آرام طلبی
(۸) امراء کی مفاد پرستی
(۹) ہندوؤں کی سازشیں
(۱۰) بحری قوت کی عدم موجودگی
(۱۱) مرہٹوں اور سکھوں کا عروج
(۱۲) اخلاقی انحطاط
(۱۳) درباری سازشیں
(۱۴) تاجروں کی شکل میں انگریزوں کی آمد

سوال نمبر 7:۔ تحریک پاکستان میں علماء ومشائخ کا کردار تفصیلاً بیان کریں؟

جواب: علماء ومشائخ کا تحریک پاکستان میں کردار:

اس میں کوئی شک نہیں کہ تحریک پاکستان کی قیادت کا سہرا مسلم لیگ کے سر ہے۔ اور قائد اعظم محمد علی جناح رحمہ اللہ تعالیٰ، علامہ محمد اقبال رحمہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ دیگر رہنماؤں نے بھی اس میں اہم کردار ادا کیا۔ لہٰذا تمام علماء ومشائخ مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جمع ہو گئے اور ایک الگ اسلامی فلاحی مملکت کے خواب کو شرمندہ تعبیر کیا جو کہ علامہ اقبال نے پیش کیا تھا۔ اس میں علماء اہل سنت نے آل انڈیا سنی کانفرنس کے تحت بڑی بڑی کانفرنسیں منعقد کیں اور بھرپور طریقے سے مسلم لیگ کا ساتھ دیا۔

سوال نمبر8:-مشرقی پاکستان کی علیحدگی اور اس کی وجوہات تفصیل سے بیان کریں؟

جواب:مشرقی پاکستان کی علیحدگی:

مشرقی پاکستان 1971ء میں مغربی پاکستان سے علیحدہ ہو گیا۔

وجوہات:

مشرقی پاکستان کی علیحدگی کی بنیادی وجہ انتظامی مشکلات تھیں۔اس کے معاشی حالات زیادہ اچھے نہ تھے لہٰذا صوبے کی آمدنی کا زیادہ تر حصہ مغربی اضلاع پر صرف ہو جاتا تھا۔اس میں زیادہ تر ہندو رہتے تھے لہٰذا ہندو اساتذہ نے تعلیم کے شعبہ کو مکمل طور پر کنٹرول میں لے کر بنگالیوں کو پاکستان کے خلاف اُبھارا۔اس کے علاوہ لوگوں کے اندر اپنی زبان کو لے کر احساس محرومی پیدا ہو چکا تھا۔جو کسی طور ختم نہ کیا جا سکا۔

اور جب 1970ء کے انتخابات ہوئے تو نیا انقلاب برپا ہو گیا اور لوگوں نے الگ انداز سے سوچنا شروع کر دیا۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء 2023ء/۱۴۴۴ھ

پہلا پرچہ: قرآن مجید و تجوید

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

حصہ اوّل ...... قرآن مجید

سوال نمبر 1:- درج ذیل میں سے کوئی سے چھ (6) اجزاء کا ترجمہ کریں؟ ۱۰×۶=۶۰

(۱) اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ۝

(۲) اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ۝

(۳) بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ۝

(۴) اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ۝

(۵) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۝

(۶) وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۝

(۷) وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ۝

(۸) بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ۝

(۹) مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ۝

(۱۰) اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۝

سوال نمبر 2:- درج ذیل میں سے صرف دس (10) الفاظ قرآنیہ کے معانی لکھیں؟ ۱۰

متاع، رجزًا، الحرث، اقررتم، غلف، خزی، بلآی، التواب، صبغة، لاتحلقوا، القواعد، مستقر، شعائر

حصہ دوم......تجوید

سوال نمبر 3:- درج ذیل میں سے صرف دواجزاء حل کریں؟

(الف) علم تجوید کی تعریف، موضوع اور غرض تحریر کریں؟ ۱۵

(ب) خوش آوازی سے قرآن پڑھنے کی فضیلت اور حکم قلمبند کریں؟ ۱۵

(ج) درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ حروف کے مخارج تحریر کریں؟ ۳×۵=۱۵

ص، ن، ط، و، ع، ث، ق

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) سالانہ امتحان بابت سال 2023ء

پہلا پرچہ......قرآن مجید و تجوید

حصہ اوّل: قرآن مجید

سوال نمبر 1:- درج ذیل اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(۱) اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ط اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ○

جواب: ترجمہ: کیا لوگوں کو بھلائی کا حکم دیتے ہو اور اپنی جانوں کو بھولتے ہو حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو، تو کیا تمہیں عقل نہیں؟

(۲) اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ○

ترجمہ: بیشک ہم نے آپ کو بھیجا حق کے ساتھ خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا اور تم سے دوزخ والوں کا سوال نہ ہوگا۔

(۳) بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ○

ترجمہ: نیا پیدا کرنے والا آسمانوں اور زمین کا اور جب کسی بات کا حکم فرمائے تو اس سے یہی فرماتا ہے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے۔

(۴) اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ○

ترجمہ: یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی، تو ان کا سودا کچھ نفع نہ لایا۔ اور وہ سودے کی راہ جانتے ہی نہ تھے۔

(۵) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ

تَتَّقُوْنَ۝

ترجمہ: اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جیسے اگلوں پر فرض ہوئے تھے، کہ کہیں تمہیں پرہیزگاری ملے۔

(٦) وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۝

ترجمہ: اور کوئی یوں کہتا ہے کہ اے رب ہمارے! ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا۔

(٧) وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ۝

ترجمہ: اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ فرمایا، پھر اس کے پیچھے تم نے بچھڑے کی پوجا شروع کر دی اور تم ظالم تھے۔

(٨) بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓــَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ۝

ترجمہ: ہاں کیوں نہیں! جو گناہ کمائے اور اس کی خطاء اسے گھیر لے، وہ دوزخ والوں میں سے ہے، انہیں ہمیشہ اس میں رہنا ہے۔

(٩) مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ۝

ترجمہ: جو کوئی دشمن ہو اللہ کا، اس کے فرشتوں، اس کے رسولوں، جرائیل اور میکائیل کا، تو اللہ دشمن ہے کافروں کا۔

(١٠) اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۝

ترجمہ: بیشک وہ جنہوں نے کفر کیا اور کافر ہی مرے، ان پر لعنت ہے اللہ اور فرشتوں اور آدمیوں سب کی۔

سوال نمبر 2:- درج ذیل الفاظِ قرآنیہ کے معانی لکھیں؟

مَتَاع، رِجْزًا، اَلْحَرْث، اَقْرَرْتُمْ، غُلْف، خِزْی، بَلَای، اَلتَّوَّاب، صِبْغَةً، لَاتَحْلِقُوْا، اَلْقَوَاعِد، مُسْتَقَرٌّ، شَعَائِر

جواب:

الفاظ	معانی
مَتَاع	سامان
رِجْزًا	راستہ

حکم: خوش آوازی سے قرآن پڑھنا مسنون ہے مگر فاسقین کے طریقے پر نہ پڑھیں، ورنہ قطعاً ممنوع ہے۔

(ج) درج ذیل حروف کے مخارج تحریر کریں؟

ص، ن، ط، و، ع، ث، ق

جواب: (ج)

حروف	مخارج
ص	نوک زبان اور ثنایا سفلیٰ کا کنارہ اور ثنایا علیا کے بیچ سے
ن	انیاب سے ثنایا تک متقابل کا تالو
ط	نوک زبان اور ثنایا علیا کی جڑ سے
و	ہونٹوں کو گول کر کے ناتمام ملانا
ع	وسط حلق
ث	نوک زبان اور ثنایا علیا کے کنارے
ق	زبان کی جڑ اور تالو کا نرم حصہ

☆☆☆

اَلْحَرْثَ	کھیتی
اَقْرَرْتُمْ	تم نے اس کا اقرار کیا
غِلْفٌ	پردے
خِزْيٌ	رسوائی
بَلَاءٌ	آزمائش
اَلتَّوَّابُ	توبہ قبول کرنے والا
صِبْغَةٌ	رنگائی
لَا تَحْلِقُوْا	نہ سرمنڈواؤ
اَلْقَوَاعِدَ	بنیاد/ بیٹھنے والی
مُسْتَقَرٌّ	ٹھکانہ/ٹھہرنے کی جگہ
شَعَائِرِ	نشانیاں

حصہ دوم: تجوید

سوال نمبر 3:- درج ذیل اجزاء حل کریں؟

(الف) علم تجوید کی تعریف، موضوع اور غرض تحریر کریں؟

جواب: (الف) علم تجوید کی تعریف: حروف کو ان کے مخارج سے صفات لازمہ و عارضہ کے ساتھ ادا کرنے کو تجوید کہتے ہیں۔

موضوع: اس کا موضوع حروف تہجی ہیں۔

غرض: اس کی غرض قرآن کو صحیح پڑھنا ہے۔

(ب) خوش آوازی سے قرآن پڑھنے کی فضیلت اور حکم قلمبند کریں؟

جواب: (ب) خوش آوازی سے قرآن پڑھنے کی فضیلت:

خوش آوازی سے مراد یہ ہے کہ قرآن کریم کو اس طرح پڑھنا کہ اس کے حسن و تاثیر میں مزید اضافہ ہو جائے۔ اس کی احادیث مبارکہ میں بھی فضیلت بیان کی گئی ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(i) ترجمہ: قرآن کریم کو اپنی آوازوں سے آراستہ کرو۔

(ii) ترجمہ: ہر چیز کے لیے ایک زیور ہوتا ہے اور قرآن کا زیور خوش آوازی ہے۔

(iii) ترجمہ: قرآن کریم کو اپنی آوازوں سے خوبصورت کرو، پس اچھی آواز قرآن کی خوبصورتی کو بڑھا دیتی ہے۔

حکم: خوش آوازی سے قرآن پڑھنا مسنون ہے بشرطیکہ قواعد تجوید نہ بگڑیں۔ ورنہ قطعاً ممنوع ہے۔

(ج) درج ذیل حروف کے مخارج تحریر کریں؟

ص، ن، ط، و، ع، ث، ق

جواب: (ج)

حروف	مخارج
ص	نوکِ زبان اور ثنایا سفلیٰ کا کنارہ اور ثنایا علیا کے ملنے سے
ن	انیاب سے ثنایا تک مقابل کا تالو
ط	نوک زبان اور ثنایا علیا کی جڑیں
و	ہونٹوں کو گول کر کے ناتمام ملانا
ع	وسط حلق
ث	نوک زبان اور ثنایا علیا کے کنارے
ق	زبان کی جڑ اور تالو کا نرم حصہ

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء 2023ء/۱۴۴۴ھ

دوسرا پرچہ: عقائد وفقہ

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

حصہ اوّل......عقائد

سوال نمبر 1:- درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ ۵×۵=۲۵

(الف) ہدایت اور گمراہی کون دیتا ہے؟

(ب) حادث اور قدیم کی تعریف کریں؟

(ج) اللہ تعالیٰ کی خالقیت کا معنی تحریر کریں؟

(د) اللہ تعالیٰ کی ہر عیب سے پاکی کے متعلق عقیدہ بیان کریں؟

(ہ) حقیقتاً روزی کون دیتا ہے؟

(و) کون کون سے لوگ شفاعت کریں گے؟

سوال نمبر 2:- درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ ۵×۵=۲۵

(الف) رسول کا معنی کیا ہے؟

(ب) سب سے پہلے نبی کون تھے؟

(ج) معصوم کون ہیں؟

(د) معجزے اور کرامت میں کیا فرق ہے؟

(ہ) آسمانی کتابیں کتنی ہیں؟ نام تحریر کریں؟

(و) مرنے کے بعد روح کہاں رہتی ہے؟

حصہ دوم......فقہ

سوال نمبر 3:- درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات لکھیں؟ ۵×۵=۲۵

(الف) کن کن چیزوں سے غسل فرض ہوتا ہے؟

(ب) رال اور تھوک کا کیا حکم ہے؟

(ج) بے غسل کیا کام کر سکتا ہے اور کیا نہیں؟

(د) ماء مستعمل کا کیا حکم ہے؟

(ہ) نجاست غلیظہ اور خفیفہ میں کیا فرق ہے؟

(و) کافر کے جوٹھے کا حکم کیا ہے؟

سوال نمبر 4:- درج ذیل میں سے پانچ اجزاء کے جوابات سپردِ قلم کریں؟ ۵×۵=۲۵

(الف) استبراء کی تعریف اور حکم لکھیں؟

(ب) مرد اور عورت پر کتنا ستر فرض ہے؟

(ج) وطن اصلی اور عارضی کی تعریف کریں؟

(د) چلتی گاڑی پر نماز کا حکم تحریر کریں؟

(ہ) نیت اقامت کی شرطیں لکھیں؟

(و) خطبہ کس کو کہتے ہیں اور کیا چیز خطبہ میں سنت ہے؟

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء بابت سال 2023ء

دوسرا پرچہ......عقائد وفقہ

حصہ اوّل: عقائد

سوال نمبر 1:- درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) ہدایت اور گمراہی کون دیتا ہے؟

جواب: ہدایت وگمراہی:

ہدایت وگمراہی دینے والی اللہ کی ذات ہے، وہ جسے چاہے ایمان کی دولت سے سرفراز فرمادے اور جسے چاہے کافر ہی رہنے دے۔ وہ جو کرتا ہے اس کی حکمت اور انصاف پر مبنی ہے۔

(ب) حادث اور قدیم کی تعریف کریں؟

حادث کی تعریف:

حادث سے مراد وہ تمام چیزیں جو پہلے نہ تھیں پھر موجود ہوئیں جیسے زمین وآسمان وغیرہ۔

قدیم کی تعریف: قدیم سے مراد جو ہمیشہ سے ہو جیسے ذات وصفات الٰہی۔

(ج) اللہ تعالیٰ کی خالقیت کا معنی تحریر کریں؟

اللہ تعالیٰ کی خالقیت:

اللہ تعالیٰ کی خالقیت کا معنی یہ ہے وہ واجب الوجود ہے یعنی اس کا وجود ضروری ہے اور عدم محال بھی ہے۔

(د) اللہ تعالیٰ کی ہر عیب سے پاکی کے متعلق عقیدہ بیان کریں؟

عقیدہ:

اللہ تعالیٰ کے لیے ہر عیب و نقص محال ہے جیسے جھوٹ، ظلم اور بے حیائی وغیرہ تمام برائیاں اللہ تعالیٰ کے لیے محال ہیں۔ جو اس بات کا اقرار کرے کہ اللہ جھوٹ بول سکتا ہے مگر بولتا نہیں تو گویا وہ مانتا ہے کہ اللہ میں یہ عیب ہے مگر وہ اسے چھپائے ہوئے ہے اور ایسا ہی دیگر برائیوں سے متعلق کہ وہ کر سکتا ہے لیکن کرے گا نہیں۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ کے لیے نقص و عیب کو ماننا اللہ کو عیبی ماننا ہے بلکہ اللہ ہی کا انکار کرنا ہے۔

(ہ) حقیقتاً روزی کون دیتا ہے؟

عقیدہ:

حقیقتاً روزی پہنچانے والا اللہ تعالیٰ ہی ہے، فرشتہ وغیرہ وسیلہ و واسطہ ہیں۔ اللہ جسے چاہے امیر کر دے اور جسے چاہے فقیر رکھے۔

(و) کون کون سے لوگ شفاعت کریں گے؟

جو لوگ شفاعت کریں:

نبی الآخر زماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ انبیاء، صحابہ کرام، علماء کرام، اولیاء، شہداء، حفاظ قرآن اور حجاج لوگ دوزخیوں کی شفاعت کریں گے۔

سوال نمبر 2:- درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) رسول کا معنی کیا ہے؟

رسول کے معنی:

اللہ کے یہاں سے بندوں تک اللہ کا پیغام پہنچانے والے کو رسول کہتے ہیں۔

(ب) سب سے پہلے نبی کون تھے؟

سب سے پہلے نبی:

حضرت آدم علیہ السلام سب سے پہلے نبی ہیں۔

(ج) معصوم کون ہیں؟

جواب: نبی اور فرشتے معصوم لوگ ہوتے ہیں یعنی ان سے کوئی گناہ نہیں ہو سکتا۔ ان کے علاوہ کسی ولی یا

امام کو معصوم سمجھنا اور ماننا گمراہی ہے، بدمذہبی ہے۔

(د) معجزے اور کرامت میں کیا فرق ہے؟

فرق:

معجزہ: وہ خلاف عقل کام جو کسی نبی سے نبوت کا ثبوت پیش کرنے کے لیے صادر ہو، اسے معجزہ کہتے ہیں جیسے مردہ کو زندہ کر دینا۔

کرامت: وہ خلاف عقل کام جو کسی ولی سے صادر ہو اسے کرامت کہتے ہیں۔

(ہ) آسمانی کتابیں کتنی ہیں؟ نام تحریر کریں؟

تعداد: آسمانی کتب کی تعداد چار ہے۔

اسماء: تورات، زبور، انجیل اور قرآن مجید۔

(و) مرنے کے بعد روح کہاں رہتی ہے؟

روح کے رہنے کی جگہ:

ہر انسان کی روح اس کے ایمان و عمل کے اعتبار سے الگ الگ مقام پر رہتی ہے کسی کی روح عرش معلیٰ کے نیچے تو کسی کی اعلیٰ علیین میں، کسی کی چاہ زم زم شریف میں، تو کسی کی اس کی قبر میں۔ اسی طرح کافر کی روح بھی چاہ برہوت میں قید رہتی ہے یا پھر سجین میں اور یا پھر مرگھٹ یا قبر میں۔

حصہ دوم: فقہ

سوال نمبر3:۔ درج ذیل اجزاء کے جوابات لکھیں؟

(الف) کن کن چیزوں سے غسل فرض ہوتا ہے؟

جن چیزوں سے غسل فرض ہوتا ہے:

جن چیزوں سے غسل فرض ہوتا ہے وہ پانچ ہیں:

1۔ منی کا اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ جدا ہو کر عضو سے نکلنا۔

2۔ احتلام یعنی سوتے میں منی کا نکل جانا۔

3۔ شرمگاہ میں حشفہ تک چلا جانا خواہ شہوت سے ہو یا بلا شہوت، انزال ہو یا نہ ہو دونوں پر غسل فرض ہے۔

4۔ حیض سے فراغت پانا۔

5۔ نفاس یعنی بچہ جننے پر جو خون آتا ہے، اس سے فارغ ہونا۔

(ب) رال اور تھوک کا کیا حکم ہے؟

رال اور تھوک کا حکم:

منہ سے نکلنے والی رال اگر چہ بدبودار ہو پاک ہے اسی طرح تھوک بھی اگر بدن یا کپڑے پر لگا ہو نماز ہو جائے گی مگر پاک کر لینا بہتر ہے۔

(ج) بے غسل کیا کام کر سکتا ہے اور کیا نہیں؟

بے غسل کیے جانے والے کام:

قرآن مجید کو دیکھنا یا اس کی کسی آیت شریف کو آیات قرآن کی نیت سے تلاوت نہ کرنا، قرآن کریم کو الگ کپڑے کی مدد سے چھونا، بے چھوئے دیکھ کر زبانی پڑھنا یعنی الفاظ سمجھ میں آنے پر بے دھیانی سے پڑھنا۔

بے غسل نہ کیے جانے والے کام:

مسجد میں جانا، طواف کرنا اور قرآن مجید کا چھونا اگر چہ اس کا حاشیہ یا جلد ہی کیوں نہ ہو، یا کسی آیت کا لکھنا یا انگوٹھی کو چھونا یا پہننا جس پر حروف مقطعات لکھے ہوں، یہ سب حرام ہیں۔ فقہ، تفسیر و حدیث کی کتب کو چھونا مکروہ ہے۔

(د) ماء مستعمل کا کیا حکم ہے؟

ماء مستعمل کا حکم:

ماء مستعمل پاک ہے مگر اس سے وضو غسل جائز نہیں ہے۔

(ہ) نجاست غلیظہ اور خفیفہ میں کیا فرق ہے؟

نجاست غلیظہ و خفیفہ میں فرق:

نجاست غلیظہ و خفیفہ کا فرق کپڑے پر اور بدن پر لگنے میں ہے۔ آدمی کے بدن سے جو ایسی چیز نکلے جس سے وضو غسل واجب جاتا ہے، اسے نجاست غلیظہ کہتے ہیں۔ اگر یہ ایک درہم سے زائد کپڑے یا بدن پر لگی ہو، تو اس کو پاک کرنا فرض ہے۔ بے پاک کیے نماز نہ ہوگی۔ اگر درہم کے برابر ہو تو اسے پاک کرنا واجب۔ درہم سے کم ہو تو پاک کرنا سنت ہے۔ جبکہ نجاست خفیفہ (یعنی جس کا حکم ہلکا ہو) اگر کسی کپڑے یا بدن پر لگی ہو، تو اگر وہ چوتھائی دامن سے کم ہو تو معاف ہے اور اگر پوری چوتھائی ہو تو پاک کیے بغیر نماز نہ ہوگی۔

(و) کافر کے جوٹھے کا حکم کیا ہے؟

کافر کے جوٹھے کا حکم

کافر کا جوٹھا پاک ہوتا ہے لیکن اس سے بچنا بہتر ہے، کیونکہ تھوک پاک ہونے کے باوجود آدمی اس سے نفرت کرتا ہے پس کافر کے جوٹھے کو بھی ... بچنا ...

سوال نمبر 4:- درج ذیل اجزاء کے جوابات سپرد قلم کریں؟

(الف) استبراء کی تعریف اور حکم لکھیں؟

جواب (الف): استبراء کی تعریف:

استبراء ٹہلنے یا زمین پر زور سے پاؤں مارنے، یا اونچی جگہ سے نیچے اترنے، یا نیچی جگہ سے اوپر چڑھنے سے یا دائیں پاؤں کو بائیں اور بائیں پاؤں کو دائیں پر رکھ کر زور سے دبانے سے، یا کھنکارنے سے اور یا بائیں کروٹ لیٹنے سے ہوتا ہے۔

استبراء کا حکم:

پیشاب کے بعد جس کو یہ خیال ہو کہ کوئی قطرہ باقی رہ گیا ہے جو پھر آئے گا تو اس پر استبراء واجب ہے۔

(ب) مرد اور عورت پر کتنا ستر فرض ہے؟

مرد کا ستر: مرد کا فرض ستر ناف سے لیکر گھٹنوں تک ہے، اس میں گھٹنے بھی شامل ہیں۔

عورت کا ستر: عورت کا فرض ستر تمام بدن ہے سوائے منہ، ہتھیلی اور ٹخنوں تک پاؤں، ٹخنے ستر میں شامل ہیں۔

(ج) وطن اصلی اور عارضی کی تعریف کریں؟

وطن اصلی: وطن اصلی سے مراد وہ جگہ ہے جہاں وہ (مسافر) پیدا ہوا ہو یا اس کے گھر والے رہتے ہوں اور یا اس نے وہاں سکونت مستقل اختیار کرلی ہو۔

وطن عارضی: وہ جگہ جہاں نصف ماہ یا زائد عرصہ ٹھہرنے کی نیت ہو۔

(د) چلتی گاڑی پر نماز کا حکم تحریر کریں؟

چلتی گاڑی پر نماز کا حکم:

چلتی گاڑی پر فرض اور واجب اور فجر کی سنتیں ادا نہیں ہوسکتیں، اس لیے جب گاڑی کسی اسٹیشن پر رکے اس وقت یہ نمازیں پڑھے۔ اگر دیکھے کہ وقت جاتا ہے، تو جس طرح ممکن ہو نماز پڑھ لے اور پھر اعادہ کرے۔

(ہ) نیت اقامت کی شرطیں لکھیں؟

نیت اقامت کی شرطیں:

نیت اقامت کی چھ شرطیں ہیں:

ا- چلنا ترک کرے اور اگر بحالت چلنے کے اقامت کی تو معتبر نہیں ہوگا۔

اا- جہاں ٹھہرے وہ جگہ ٹھہرنے کے قابل ہو۔

iii-پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت ہو۔

iv-ایک ہی جگہ ٹھہرنے کی نیت ہو دو الگ جگہوں پر ٹھہرنے کی نیت نہ ہو۔

v-اپنا ارادہ مستقل رکھتا ہو کسی کے تابع نہ ہو۔

vi-اس کی حالت اس کے ارادے کے منافی نہ ہو۔

(و) خطبہ کس کو کہتے ہیں اور کیا چیز خطبہ میں سنت ہے؟

خطبہ:

خطبہ اللہ کے ذکر کو کہتے ہیں۔ پس اگر ایک بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ یا لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ یا سُبْحَانَ اللّٰہِ کہا تو فرض ادا ہو جائے گا، لیکن اتنا مختصر کرنا مکروہ ہے۔

خطبہ کی سنتیں:

خطبہ کی سنتیں درج ذیل ہیں:

i-خطیب کا پاک ہونا، ii-کھڑا ہونا، iii-خطبہ سے پہلے بیٹھنا، iv-خطیب کا منبر پر ہونا، v-سامعین کی طرف منہ اور قبلہ کی طرف پیٹھ کیے رہنا، vi-سامعین کا امام کی طرف متوجہ رہنا، vii-خطبہ سے پہلے اعوذ باللہ آہستہ پڑھنا، viii-خطبہ اتنی بلند آواز سے پڑھنا کہ لوگ سنیں، ix-الحمد سے شروع کرنا، اللہ کی حمد وثناء کرنا، x-اللہ کی وحدانیت اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی دینا اور آپ پر درود بھیجنا، xi-کم سے کم ایک آیت کی تلاوت کرنا، xii-پہلے خطبہ میں وعظ و نصیحت اور دوسرے میں حمد وثناء وشہادت و درود کا اعادہ کرنا، xiii-دوسرے مسلمانوں کے لیے دعا کرنا، xiv-دونوں خطبے ہلکے ہونا، xv-دونوں خطبوں کے درمیان بقدر تین آیات پڑھنے کے بیٹھنا، xvi-مستحب یہ ہے کہ دوسرے خطبہ میں پہلے خطبہ کی بنسبت آواز کا پست ہونا۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء 2023ء/۱۴۴۴ھ

تیسرا پرچہ: صرف

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

حصہ اوّل: میزان و منشعب

سوال نمبر 1:- (الف) میزان الصرف کی روشنی میں فعل ماضی مجہول بنانے کا طریقہ تحریر کریں اور مثالیں بھی دیں؟

(ب) ماضی قریب، ماضی بعید اور ماضی استمراری بنانے کا طریقہ مثالیں دے کر لکھیں؟

سوال نمبر 2:- (الف) مضارع معروف اور مضارع مجہول بنانے کا طریقہ سپرد قلم کریں؟

(ب) رباعی مزید فیہ کی تعریف مثال دے کر تحریر کریں نیز ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے ابواب کے نام تحریر کریں؟

سوال نمبر 3:- (الف) اسم فاعل بنانے کا طریقہ بیان کریں نیز اسم مفعول کی گردان تحریر کریں؟

(ب) باب فَعِلَ یَفْعَلُ سے مکمل صرف صغیر تحریر کریں؟

حصہ دوم: صرف بہائی

سوال نمبر 4:- (الف) درج ذیل عبارت کا ترجمہ کریں نیز عبارت میں مذکور قانون کی مثالیں بھی دیں؟

ہر نون تنوین وقت دخول الف و لام و اضافت و نون تثنیہ و جمع بوقت اضافت ساقط میشود۔

(ب) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت بیان کریں؟

سوال نمبر 5:- (الف) ضارب ضربتما، یضرب میں سے دو کی بنائیں تحریر کریں؟

(ب) درج ذیل میں سے تین کی تعریفات مثالیں دے کر سپرد قلم کریں؟

صحیح، مہموز، اسم ظرف، لفیف مقرون، امر

سوال نمبر 6:- (الف) جمع اقصیٰ اور تصغیر بنانے کا طریقہ مثال دے کر بیان کریں؟

(ب) عدۃ اور میزان والا قانون مثالوں سمیت تحریر کریں؟

☆☆☆

۱۔ اِفْعَال جیسے اِدْخَال، ۲۔ تَفْعِيْل جیسے تَسْلِيْم، ۳۔ تَفَعُّل جیسے تَقَبُّل، ۴۔ مُفَاعَلَة جیسے مُنَاظَرَة، ۵۔ تَفَاعُل جیسے تَقَابُل۔

سوال نمبر3:۔(الف) اسم فاعل بنانے کا طریقہ بیان کریں نیز اسم مفعول کی گردان تحریر کریں؟

جواب: اسم فاعل بنانے کا طریقہ: ضَارِبٌ اسم فاعل کو يَضْرِبُ مضارع معروف سے بناتے ہیں علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد فاء کلمہ کو فتحہ دیا اس کے بعد الف علامت اسم فاعل زائد کی لائے عین کلمہ کو کسرہ دیا لام کلمہ پر تنوین جو علامت اسمیت لائے تو ضَارِبٌ ہو گیا۔

گردان اسم مفعول

مَضْرُوْبٌ، مَضْرُوْبَانِ، مَضْرُوْبُوْنَ

مَضْرُوْبَةٌ، مَضْرُوْبَتَانِ، مَضْرُوْبَاتٌ

(ب) باب فَعِلَ يَفْعَلُ سے کوئی صرف صغیر تحریر کریں؟

صرف صغیر:

سَمِعَ	يَسْمَعُ	سَمْعًا	فَهُوَ سَامِعٌ	وَسُمِعَ	يُسْمَعُ
	سَمْعًا	فَذَاكَ	مَسْمُوْعٌ	لَمْ يَسْمَعْ	لَمْ يُسْمَعْ
لَا يَسْمَعُ	لَا يُسْمَعُ	لَنْ يَسْمَعَ	لَنْ يُسْمَعَ	الامر منه	اِسْمَعْ
لِيَسْمَعْ	لِيُسْمَعْ	لِيُسْمَعْ	والنهي عنه	لَا تَسْمَعْ	[illegible]
لَا يَسْمَعْ	لَا يُسْمَعْ	الظرف منه	مَسْمَعٌ	مَسْمَعَانِ	مَسَامِعُ
والآلة منه	مِسْمَعٌ	مِسْمَعَانِ	مَسَامِعُ	وَمُسَيْمِعٌ	
وَمُسَيْمِعٌ	مِسْمَعَةٌ	مِسْمَعَتَانِ	مَسَامِعُ	وَمُسَيْمِعَةٌ	مِسْمَاعٌ
مِسْمَاعَانِ	مَسَامِيْعُ	وَمُسَيْمِيْعٌ	وَمُسَيْمِيْعَةٌ	اسم التفضيل	المذكر منه
أَسْمَعُ	أَسْمَعَانِ	أَسْمَعُوْنَ	أَسَامِعُ	وَأُسَيْمِعُ	والمؤنث منه
سُمْعٰى	سُمْعَيَانِ	سُمْعَيَاتٌ	سُمَعٌ	وَسُمَيْعٰى	والفعل التعجب منه
	مَا أَسْمَعَهٗ	وَأَسْمِعْ بِهٖ	وَسَمُعَ	وَسَمُعَتْ	

حصہ دوم: صرف بہترال

سوال نمبر4:۔(الف) درج ذیل عبارت کا ترجمہ کریں نیز عبارت میں مذکورہ اوزان کی مثالیں بھی دیں؟

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء سال 2023ء

تیسرا پرچہ: صرف

حصہ اوّل: میزان و منشعب

سوال نمبر 1:- (الف) میزان الصرف کی روشنی میں فعل ماضی مجہول بنانے کا طریقہ تحریر کریں اور مثالیں بھی دیں؟

جواب: ماضی مجہول بنانے کا طریقہ:

ضُرِبَ ماضی مجہول کو ضَرَبَ سے اس طرح بنایا کہ فاءکلمہ کو ضمہ دے کر عین کلمہ کو کسرہ دیا اور لام کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا تو ماضی مجہول کا صیغہ بن جائے گا جیسے فَعَلَ سے فُعِلَ۔

(ب) ماضی قریب، ماضی بعید اور ماضی استمراری بنانے کا طریقہ مثالیں دے کر لکھیں؟

ماضی قریب بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے شروع میں اگر لفظ قَدْ لگا دیں تو ماضی قریب بن جاتی ہے جیسے قَدْ ضَرَبَ۔

ماضی بعید بنانے کا طریقہ: لفظ کَانَ کو اگر ماضی مطلق کے شروع میں لگا دیں تو ماضی بعید بن جاتی ہے جیسے کَانَ نَصَرَ۔

ماضی استمراری بنانے کا طریقہ: لفظ کَانَ اگر مضارع پر داخل کر دیں تو ماضی استمراری بن جاتی ہے جیسے کَانَ یَنْصُرُ۔

سوال نمبر 2:- (الف) مضارع معروف اور مضارع مجہول بنانے کا طریقہ سپردِ قلم کریں؟

جواب: مضارع معروف بنانے کا طریقہ: مضارع کو ماضی سے بناتے ہیں، وہ اس طرح کہ ضَرَبَ کے شروع میں حروف مضارعۃ میں سے کوئی ایک لگا کر فاء کلمہ کو ساکن کیا اور عین کلمہ کو کسرہ دے کر آخر میں ضمہ اعرابی لگا دیا، تو ضَرَبَ سے یَضْرِبُ بن جائے گا۔

مضارع مجہول بنانے کا طریقہ: یُضْرَبُ کو یَضْرِبُ سے اس طرح بناتے ہیں کہ علامتِ مضارع کو ضمہ دیا اور عین کلمہ کو فتحہ دیا اور لام کلمہ کو اپنے حال پر رہنے دیا تو یُضْرَبُ مضارع مجہول بن جائے گا۔

(ب) رباعی مزید فیہ کی تعریف مثال دے کر تحریر کریں نیز ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے ابواب کے نام تحریر کریں؟

جواب: رباعی مزید فیہ کی تعریف: وہ کلمہ جس میں کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے اِفْعِنْلَالٌ۔

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے ابواب: اس کے پانچ ابواب ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں:

۱- اِفْعَالٌ جیسے اِدْخَالٌ، ۲- تَفْعِیْلٌ جیسے تَسْلِیْمٌ، ۳- تَفَعُّلٌ جیسے تَقَبُّلٌ، ۴- مُفَاعَلَةٌ جیسے مُنَاظَرَةٌ، ۵- تَفَاعُلٌ جیسے تَقَابُلٌ۔

سوال نمبر 3:-(الف) اسم فاعل بنانے کا طریقہ بیان کریں نیز اسم مفعول کی گردان تحریر کریں؟

جواب: اسم فاعل بنانے کا طریقہ: ضَارِبٌ اسم فاعل کو یَضْرِبُ مضارع معروف سے بناتے ہیں علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد فا کلمہ کو فتحہ دیا اس کے بعد الف علامتِ اسم فاعل زائد کی لائے، عین کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا اور لام کلمہ پر تنوین تمکن علامت اسمیت لائے تو ضَارِبٌ ہو گیا۔

گردان اسم مفعول:

مَضْرُوْبٌ، مَضْرُوْبَانِ، مَضْرُوْبُوْنَ

مَضْرُوْبَةٌ، مَضْرُوْبَتَانِ، مَضْرُوْبَاتٌ

(ب) باب فَعِلَ يَفْعَلُ سے مکمل صرف صغیر تحریر کریں؟

صرف صغیر:

سَمِعَ	يَسْمَعُ	سَمْعًا	فَهُوَ سَامِعٌ	وَسُمِعَ	يُسْمَعُ
	سَمْعًا	فَذَاكَ	مَسْمُوْعٌ	لَمْ يَسْمَعْ	لَمْ يُسْمَعْ
لَا يَسْمَعُ	لَا يُسْمَعُ	لَنْ يَسْمَعَ	لَنْ يُسْمَعَ	الامر منه	اِسْمَعْ
لِتُسْمَعْ	لِيَسْمَعْ	لِيُسْمَعْ	والنهى عنه	لَا تَسْمَعْ	لَا تُسْمَعْ
لَا يَسْمَعْ	لَا يُسْمَعْ	الظرف منه	مَسْمَعٌ	مَسْمَعَانِ	مَسَامِعُ
والا له منه	مِسْمَعٌ	مِسْمَعَانِ	مَسَامِعُ	وَمُسَيْمِعٌ	
وَمُسَيْمِعٌ	مِسْمَعَةٌ	مِسْمَعَتَانِ	مَسَامِعُ	وَمُسَيْمِعَةٌ	مِسْمَاعٌ
مِسْمَاعَانِ	مَسَامِيْعُ	وَمُسَيْمِيْعٌ	وَمُسَيْمِيْعَةٌ	اسم التفضيل	للمذكر منه
اَسْمَعُ	اَسْمَعَانِ	اَسْمَعُوْنَ	اَسَامِعُ	وَاُسَيْمِعٌ	والمؤنث منه
سُمْعٰى	سُمْعَيَانِ	سُمْعَيَاتٌ	سُمَعٌ	وَسُمَيْعٰى	والفعل التعجب منه
	مَا اَسْمَعَهٗ	وَاَسْمِعْ بِهٖ	وَسَمُعَ	وَسَمُعَتْ	

حصہ دوم: صرف بہتر ال

سوال نمبر 4:-(الف) درج ذیل عبارت کا ترجمہ کریں نیز عبارت میں مذکور قانون کی مثالیں بھی دیں؟

هر نون تنوین وقت دخول الف و لام و اضافت و نون تثنیه و جمع بوقت اضافت ساقط میشود۔

ترجمہ: ہر نون تنوین الف لام کے داخل ہونے کے وقت اور اضافت کے وقت گر جاتا ہے اور تثنیہ و جمع کا نون بھی اضافت کے وقت گر جاتا ہے جیسے اَلضَّارِبُ، غُلَامُ زَیْدٍ، ضَارِبَا زَیْدٍ، ضَارِبُوْ زَیْدٍ۔

(ب) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت بیان کریں؟

علم صرف کی تعریف: وہ علم جس سے صیغوں کی پہچان اور لفظوں کو گردانے کا طریقہ معلوم ہوتا ہے اور ایک صیغہ سے دوسرا صیغہ بنانے کا قاعدہ معلوم ہوتا ہے۔

موضوع: اس علم کا موضوع کلمہ ہے صیغہ کے اعتبار سے۔

غرض: اس علم کی غرض یہ الفاظ کو صحیح طریقے سے پڑھنا آجاتا ہے۔

سوال نمبر5:-(الف) ضَارِبٌ ضَرَبْتُمَا، یَضْرِبُ میں سے دو کی بنائیں تحریر کریں؟

ضَارِبٌ: کو یَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ علامتِ مضارع کو حذف کیا، فاء کلمہ کو فتحہ دیا، بعد ازاں الف علامتِ اسم فاعل لائے، عین کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا اور تنوین تمکن علامتِ اسمیت آخر میں لائے' تو ضَارِبٌ ہوگیا۔

یَضْرِبُ: کو ضَرَبَ سے بنایا۔ شروع میں علامت مضارع لائے فاکلمہ کو ساکن کیا اور عین کلمہ کو کسرہ دیا اور ضمہ اعرابی آخر میں لائے' تو یَضْرِبُ ہوگیا۔

(ب) درج ذیل کی تعریفات مثالیں دے کر سپرد قلم کریں؟

صحیح، مہموز، اسم ظرف، لفیف مقرون، امر

(ب) صحیح کی تعریف: وہ اسم یا فعل کہ جس کے حروف اصلیہ کے مقابلے میں حرف علت ہو نہ ہمزہ ہو اور نہ ہی ایک جنس کے دو حرف ہوں جیسے نَصْرٌ، نَصَرَ۔

مہموز کی تعریف: وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ کے مقابلہ میں ہمزہ ہو جیسے سَأَلَ

اسم ظرف: وہ اسم جو کسی کام کے واقع ہونے کی جگہ یا وقت پر دلالت کرے جیسے مَسْجِدٌ، مَفْعَلٌ۔

لفیف مقرون کی تعریف: وہ کلمہ جس کے عین اور لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو جیسے طَیٌّ، طوی۔

امر کی تعریف: وہ فعل ہے جس کے ذریعے کسی مخاطب سے کوئی کام کرنے کا مطالبہ کیا جائے جیسے اُنْصُرْ۔

سوال نمبر6:-(الف) جمع اقصیٰ اور تصغیر بنانے کا طریقہ مثال دے کر بیان کریں؟

جمع اقصیٰ بنانے کا طریقہ: پہلے دونوں حرفوں کو فتحہ دیں گے، اس کے بعد الف علامتِ جمع اقصیٰ لگائیں

گے، الف کے بعد اگر دو حرف ہوں تو پہلا مکسور دوسرے کا اعتبار نہیں جیسے مَفَاعِلُ۔ اگر تین حرف ہوں تو پہلا مکسور دوسری جگہ یاء ساکن اور تیسرے کا اعتبار نہیں جیسے مَفَاعِيلُ۔

تصغیر بنانے کا طریقہ: پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتحہ دیں گے اور تیسری جگہ یائے تصغیر لگائیں گے۔ بعد ازاں اگر ایک حرف ہو، تو اس کا کوئی اعتبار نہیں جیسے رُجَيْلٌ۔ اگر دو ہوں تو پہلا مکسور اور دوسرے کا اعتبار نہیں جیسے ضُوَيْرِبٌ۔ اگر تین حرف ہوں تو پہلے کو کسرہ، دوسری جگہ یاء ساکن اور تیسرے کا اعتبار نہیں جیسے مُضَيْرِيبٌ۔

(ب) عدۃ اور میزان والا قانون مثالوں سمیت تحریر کریں؟

قانون عدۃ: جو مصدر فِعْل کے وزن پر ہو اور اس کے فاء کلمہ میں واؤ ہو، تو اس واؤ کا کسرہ نقل کر کے مابعد کو دے کر حذف کر دیتے ہیں اور اس کے عوض آخر میں تاء لاتے ہیں جیسے وِعْدٌ سے عِدَةٌ۔

قانون میزان: ہر واؤ ساکن مظہر جو باب افتعال کے علاوہ فاء کلمہ کے مقابلہ میں آجائے اور اس واؤ کا ماقبل ہو بھی مکسور تو اس واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے (تاکہ ماقبل کی حرکت کا تقاضا پورا ہو جائے اور تخفیف حاصل ہو جائے) جیسے مِوْزَانٌ سے مِيزَانٌ۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء 2023ء/۱۴۴۴ھ

چوتھا پرچہ: نحو

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے دو سوال حل کریں؟

حصہ اوّل......نحو میر

سوال نمبر 1:- (الف) جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ کی تعریفات اور اقسام تحریر کریں اور مثالیں بھی دیں؟ ۲۰=۱۰+۵+۵

(ب) نحو میر کی روشنی میں فعل کی علامات مثالیں دے کر تحریر کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 2:- (الف) معرفہ کی تعریف اور اقسام مثالوں سمیت سپردِ قلم کریں؟ ۱۵=۱۰+۵

(ب) جمع قلت اور کثرت کی تعریف مع امثلہ لکھیں؟ ۱۰=۵+۵

(ج) مؤنث لفظی و حقیقی کی تعریفات تحریر کریں؟ ۱۰=۵+۵

سوال نمبر 3:- (الف) درج ذیل اصطلاحات میں سے تین کی تعریفات مثالوں سمیت تحریر کریں؟ ۱۵=۵×۳

مرکب غیر مفید، مرکب بنائی، غیر منصرف، مبنی، معرب

(ب) وجوہ اعراب کے اعتبار سے اسم متمکن کی کتنی صورتیں ہیں؟ کوئی سی تین صورتیں مثالیں دے کر تحریر کریں؟ ۲۰=۱۰+۵+۵

حصہ دوم......نظم مائۃ عامل

سوال نمبر 4:- درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ ۳۰=۱۰×۳

(الف) نظم مائۃ عامل کی روشنی میں افعال ناقصہ بصورتِ شعر لکھیں؟

(ب) عوامل قیاسیہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟

(ج) حروف مشبہ بالفعل کتنے اور کیا عمل کرتے ہیں؟

(د) فعل مضارع کو جزم دینے والے اسماء تحریر کریں؟

(ہ) فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف شعر کی صورت میں لکھیں؟

درجہ عامہ (سالِ اوّل) برائے طلباء سال 2023ء

چوتھا پرچہ: نحو

حصہ اوّل: نحو میر

سوال نمبر 1:-(الف) جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ کی تعریفات اور اقسام تحریر کریں اور مثالیں بھی دیں؟

جواب: جملہ خبریہ: وہ کلام کہ جس کے کہنے والے کو سچ یا جھوٹ کی صفت سے ملایا جا سکے جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ۔

جملہ خبریہ کی اقسام: جملہ خبریہ کی دو قسمیں ہیں:

۱- جملہ اسمیہ جیسے زَیْدٌ عَالِمٌ، ۲- جملہ فعلیہ جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ۔

جملہ انشائیہ کی تعریف: وہ جملہ جس کے قائل کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جا سکے جیسے اُنْصُرْ۔

جملہ انشائیہ کی اقسام: جملہ انشائیہ دس قسم پر ہے:

۱- امر جیسے اِضْرِبْ، ۲- نہی جیسے لَا تَضْرِبْ، ۳- استفہام جیسے هَلْ قَامَ زَیْدٌ، ۴- تمنی جیسے لَیْتَ زَیْدًا حَاضِرٌ، ۵- ترجی جیسے لَعَلَّ عَمْرًا غَائِبٌ، ۶- عقود جیسے بِعْتُ وَاشْتَرَیْتُ، ۷- ندا جیسے یَا اَللّٰہُ، ۸- عرض جیسے اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِیْبَ خَیْرًا، ۹- قسم جیسے وَاللّٰہِ زَیْدٌ قَائِمٌ، ۱۰- تعجب جیسے مَا اَحْسَنَهٗ وَاَحْسِنْ بِهٖ۔

(ب) نحو میر کی روشنی میں فعل کی علامات مثالیں دے کر تحریر کریں؟

فعل کی علامتیں:

نحو میر میں فعل کی آٹھ علامتیں مذکور ہیں:

۱- قد کا داخل ہونا جیسے قَدْ نَصَرَ، ۲- سین کا داخل ہونا جیسے سَیَنْصُرُ، ۳- سَوْفَ کا داخل ہونا جیسے سَوْفَ یَضْرِبُ، ۴- حرف جازم کا داخل ہونا جیسے لَمْ یَضْرِبْ، ۵- ضمیر مرفوع متصل کا ملنا جیسے ضَرَبْتُ، ۶- تائے ساکنہ کا ملنا جیسے ضَرَبَتْ، ۷- امر جیسے اِضْرِبْ، ۸- نہی جیسے لَاتَضْرِبْ۔

سوال نمبر 2:-(الف) معرفہ کی تعریف اور اقسام مثالوں سمیت سپرد قلم کریں؟

جواب: معرفہ کی تعریف:

وہ اسم جو معین چیز کے لیے وضع کیا گیا ہو جیسے خَالِدٌ۔

اقسام: معرفہ کی سات اقسام ہیں:

۱- مضمرات جیسے هُوَ، نَحْنُ وغیرہ، ۲- اَعْلَامُ جیسے خَالِدٌ، بَکْرٌ، ۳- اسمائے اشارات جیسے هٰذَا، ۴-

اسمائے موصولات جیسے اَلَّذِیْ وغیرہ، ۵-معرفہ بالف ولام جیسے اَلرَّجُلُ، ۶-معرفہ بنداء جیسے یَا رَجُلُ، ۷-ان میں سے کسی ایک کی طرف مضاف ہو۔

(ب) جمع قلت اور کثرت کی تعریف مع امثلہ لکھیں؟

جمع قلت کی تعریف: وہ جمع جو دس سے کم افراد پر دلالت کرے جیسے اَفْعَالٌ۔

جمع کثرت کی تعریف: وہ جمع جو دس یا دس سے زائد افراد پر دلالت کرے جیسے رِجَالٌ۔

(ج) مؤنث لفظی و حقیقی کی تعریفات تحریر کریں؟

مؤنث لفظی کی تعریف: وہ اسم جس کے مقابلہ میں حیوان مذکر نہ ہو جیسے قُوَّةٌ۔

مؤنث حقیقی کی تعریف: وہ مؤنث جس کے مقابلہ میں حیوان مذکر ہو جیسے اِمْرَأَةٌ۔

سوال نمبر 3:- (الف) درج ذیل اصطلاحات میں سے تین کی تعریفات مثالوں سمیت تحریر کریں؟

مرکب غیر مفید، مرکب بنائی، غیر منصرف، مبنی، معرب

جواب: مرکب غیر مفید کی تعریف: وہ مرکب کہ جب کہنے والا بات کر کے چپ ہو جائے تو سننے والے کو کوئی خبر یا طلب معلوم نہ ہو جیسے غُلَامُ زَیْدٍ۔

مرکب بنائی کی تعریف: جس میں دو اسموں کو ملا کر ایک کیا گیا ہو اور دوسرا اسم کسی حرف کے معنی کو متضمن ہو جیسے اَحَدَ عَشَرَ۔

غیر منصرف کی تعریف: جس میں اسباب منع صرف میں سے دو پائے جائیں یا ایک پایا جائے جو دو کے قائم مقام ہو جیسے عُمَرُ، مَسَاجِدُ۔

مبنی کی تعریف: وہ اسم جس کا آخر عوامل کے بدلنے سے نہ بدلے جیسے هٰؤُلَاءِ۔

معرب کی تعریف: وہ اسم جس کا آخر عوامل کے بدلنے سے بدل جائے جیسے قَامَ زَیْدٌ میں زَیْدٌ۔

(ب) وجوہ اعراب کے اعتبار سے اسم متمکن کی کتنی صورتیں ہیں؟ کوئی سی تین صورتیں مثالیں دے کر تحریر کریں؟

اسم متمکن کی اقسام:

وجوہ اعراب کے اعتبار سے اسم متمکن کی سولہ اقسام ہیں جن میں تین درج ذیل ہیں:

۱-جمع مؤنث سالم ۲-غیر منصرف ۳-اسم مقصور جیسے مُسْلِمَاتٌ، جیسے ثُلَثُ، جیسے مُوْسٰی

حصہ دوم...... نظم مائة عامل

سوال نمبر 4:- درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) نظم مائۃ عامل کی روشنی میں افعال ناقصہ بصورتِ شعر لکھیں؟

جواب: بصورت شعر افعال ناقصہ:

كَـانَ صَـارَ اَصْبَحَ اَمْسٰى اَضْحٰى ظَلَّ بَـاتَ
مَـا فَتِـئَ مَـادَامَ مَـا انْـفَكَّ بـاشـد از قـفـا
مَـا بَـرِحَ مَـا زَالَ وافـعـالے كـز يـنـها مشتـقـنـد
هـر كـجـا بـيـنـى همـيـں حـكـم سـت در جـمـلـه روا

(ب) عوامل قیاسیہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب: عوامل قیاسیہ:

عوامل قیاسیہ کی تعداد سات ہے:

۱-اسم فاعل، ۲-اسم مفعول، ۳-مصدر، ۴-مضاف، ۵-فعل، ۶-صفت اور ۷-اسم تام۔

(ج) حروف مشبہ بالفعل کتنے اور کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: حروف مشبہ بالفعل:

اِنَّ اَنَّ، كَاَنَّ لٰكِنَّ لَيْتَ لَعَلَّ . حروف مشبہ بالفعل کی تعداد چھ ہے:

عمل: حروف مشبہ بالفعل جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں مبتداء کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں جیسے اِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ میں زید ان کا اسم اور قائم اس کی خبر ہے۔

(د) فعل مضارع کو جزم دینے والے اسماء تحریر کریں؟

جواب: اسماء جازمہ:

اسمائے جازمہ نو ہیں:

مَنْ، مَا، مَهْمَا، اَىُّ، حَيْثُمَا، اِذْمَا، مَتٰى، اَيْنَمَا، اَنّٰى ۔

(ہ) فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف شعر کی صورت میں لکھیں؟

جواب: حروف ناصبہ بصورت شعر:

اَنْ ولَـنْ هـسـت كَـىْ اِذَنْ چـار حـرف مـعـتـبـر
نـصـب مـسـتـقـبـل كـنـنـد ايں جـمـلـه دائم اقـتـضـاء

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء 2023ء/۱۴۴۴ھ

پانچواں پرچہ: عربی ادب

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر1:۔(الف) درج ذیل میں سے پانچ جملوں کا ترجمہ کریں؟ ۵×۳=۱۵

(۱) أُغْلِقُ الْكِتَابَ (۲) يَدِي عَلَى رَأْسِي (۳) هٰذَا قَلَمُ صِدِيْقِي (۴) أَنَا عِنْدَ الشَّجَرَةِ (۵) اَلْإِسْلَامُ دِيْنِي (۶) اَلْوَرَقَةُ تَحْتَ قَدَمِي (۷) اَلْأَرْنَبُ حَيَوَانٌ صَغِيْرٌ.

(ب) درج ذیل میں سے ایک جزء کا ترجمہ کریں؟ ۱۰

(۱) مُحَمَّدٌ تِلْمِيْذٌ نَجِيْبٌ وَالِدُهُ رَجُلٌ كَرِيْمٌ، وَالِدَتُهُ اِمْرَأَةٌ صَالِحَةٌ، وَالِدُهُ هُوَ عَبْدُ اللهِ، وَالِدَتُهُ اِسْمُهَا أَسْمَاءُ، عَبْدُاللهِ وَأَسْمَاءُ لَهُمَا وَلَدَانِ وَبِنْتَانِ، اَلْوَلَدُ الْكَبِيْرُ هُوَ مُحَمَّدٌ وَالصَّغِيْرُ اِسْمُهُ الزُّبَيْرُ.

(۲) صَدِيْقِي يَرَى فِي الْحَدِيْقَةِ حِصَانًا، صَدِيْقِي يَرْكَبُ الْحِصَانَ وَيَطُوْفُ فِي الْحَدِيْقَةِ سَاعَةً، ثُمَّ يَنْزِلُ عَنِ الْحِصَانِ وَ يَرْجِعُ اِلَى غُرْفَتِهِ.

سوال نمبر2:۔(الف) درج ذیل میں سے تین جملوں کی عربی بنائیں؟ ۳×۵=۱۵

(۱) خالد دروازہ کھولتا ہے۔

(۲) اپنا ہاتھ آنکھ پر رکھ۔

(۳) زمین میرے قدم کے نیچے ہے۔

(۴) تیرا حال کیسا ہے؟

(۵) کیا بلی ایک چھوٹا جانور ہے؟

(ب) درج ذیل میں سے پانچ خالی جگہیں پُر کریں؟ ۵×۲=۱۰

(۱) لِمَنِ الْمُلْكُ ...... ؟ (۲) اَلْخَارِطَةُ ...... الْجِدَارِ (۳) اَلْفِيْلُ ...... كَبِيْرٌ (۴) هٰذَا ...... عَبْدُ اللهِ (۵) أَنَا ...... اَلْبَابُ (۶) هٰذِهِ ...... طَوِيْلَةٌ (۷) وَالِدِي ...... مِنِّي (۸) اَلْكِتَابُ ...... الْمَحْفَظَةُ

سوال نمبر3:۔(الف) درج ذیل میں سے تین الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟ ۳×۵=۱۵

(۱) اَلسَّقْفُ (۲) سَاعَۃٌ (۳) اَلطِّفْلُ (۴) شَجَرٌ (۵) قَرِیْبٌ

(ب) درج ذیل میں سے پانچ الفاظ کے معانی تحریر کریں؟ ۲×۵=۱۰

(۱) اِسْمٌ (۲) فَمٌ (۳) حِصَانٌ (۴) اَبْیَضُ (۵) بَعِیْدٌ (۶) حِمَارٌ (۷) مِنْضَدَۃٌ

سوال نمبر 4:- (الف) درج ذیل میں سے تین سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟ ۳×۵=۱۵

(۱) اَیْنَ یَدُکَ الْیُمْنٰی؟ (۲) اَلَکَ اَنْفٌ وَاحِدٌ؟

(۳) مَنْ نَبِیُّکَ؟ (۴) کَیْفَ اَنْتَ؟

(۵) ھَلِ الْفِیْلُ حَیْوَانٌ صَغِیْرٌ؟

(ب) ایک سے دس تک گنتی عربی میں لکھیں؟ ۱۰

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء بابت 2023ء

پانچواں پرچہ: ادب عربی

سوال نمبر 1:- (الف) درج ذیل جملوں کا ترجمہ کریں؟

(۱) اُغْلِقُ الْکِتَابَ (۲) یَدِیْ عَلٰی رَأْسِیْ (۳) ھٰذَا قَلَمُ صَدِیْقِیْ (۴) اَنَا عِنْدَ الشَّجَرَۃِ (۵) اَلْاِسْلَامُ دِیْنِیْ (۶) اَلْوَرَقَۃُ تَحْتَ قَدَمِیْ (۷) اَلْاَرْنَبُ حَیْوَانٌ صَغِیْرٌ۔

جواب: ترجمۃ الجمل:

(۱) میں کتاب بند کرتا ہوں۔

(۲) میرا ہاتھ میرے سر پر ہے۔

(۳) یہ میرے دوست کا قلم ہے۔

(۴) میں درخت کے پاس (کھڑا) ہوں۔

(۵) میرا دین اسلام ہے۔

(۶) میرے پاؤں کے نیچے ورق ہے۔

(۷) خرگوش چھوٹا حیوان ہے۔

(ب) درج ذیل اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(۱) مُحَمَّدٌ تِلْمِیْذٌ نَجِیْبٌ وَالِدُہٗ رَجُلٌ کَرِیْمٌ، وَالِدَتُہٗ اِمْرَاَۃٌ صَالِحَۃٌ، وَالِدُہٗ ھُوَ عِنْدَ

اللهِ، وَالِدَتُهُ اِسْمُهَا أَسْمَاءُ، عَبْدُاللهِ وَأَسْمَاءُ لَهُمَا وَلَدَانِ وَبِنْتَانِ، اَلْوَلَدُ الْكَبِيْرُ هُوَ مُحَمَّدٌ وَالصَّغِيْرُ اِسْمُهُ الزُّبَيْرُ .

جواب: ترجمۃ الاجزاء: محمد ایک شریف شاگرد ہے اور اس کا والد معزز آدمی ہے۔اس کی ماں نیک عورت ہے اس کا باپ تو وہ عبداللہ ہے اور اس کی ماں تو اس کا نام اسماء ہے۔عبداللہ اور اسماء کے دو بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔ بڑا بیٹا محمد ہے اور چھوٹے بیٹے کا نام زبیر ہے۔

(۲) صَدِيْقِي يَرٰى فِي الْحَدِيْقَةِ حِصَانًا، صَدِيْقِي يَرْكَبُ الْحِصَانَ وَيَطُوْفُ فِي الْحَدِيْقَةِ سَاعَةً، ثُمَّ يَنْزِلُ عَنِ الْحِصَانِ وَ يَرْجِعُ اِلٰى غُرْفَتِهٖ .

ترجمہ: میرا دوست باغ میں گھوڑا دیکھتا ہے۔میرا دوست گھوڑے پر سوار ہوتا ہے اور باغ میں ایک گھڑی گھومتا ہے۔پھر گھوڑے سے اترتا ہے اور اپنے کمرے میں لوٹ جاتا ہے۔

سوال نمبر2:-(الف) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں؟

(۱) خالد دروازہ کھولتا ہے۔ (۲) اپنا ہاتھ آنکھ پر رکھ۔

(۳) زمین میرے قدم کے نیچے ہے۔ (۴) تیرا حال کیسا ہے؟

(۵) کیا بلی ایک چھوٹا جانور ہے؟

جواب: جملوں کی عربی:

(۱) اَلْخَالِدُ يَفْتَحُ الْبَابَ (۲) ضَعْ يَدَكَ عَلٰى عَيْنَيْكَ

(۳) اَلْاَرْضُ تَحْتَ قَدَمِي (۴) كَيْفَ حَالُكَ؟

(۵) هَلِ الْهِرَّةُ حَيَوَانَةٌ صَغِيْرَةٌ؟

(ب) درج ذیل خالی جگہیں پُر کریں؟

خالی جگہوں کی تکمیل:

(۱) لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ؟ (۲) اَلْخَارِطَةُ فَوْقَ الْجِدَارِ

(۳) اَلْفِيْلُ حَيَوَانٌ كَبِيْرٌ (۴) هٰذَا اِبْنِي عَبْدُ اللهِ

(۵) أَنَا عِنْدَ الْبَابِ (۶) هٰذِهٖ اِمْرَأَةٌ طَوِيْلَةٌ

(۷) وَالِدِي قَرِيْبٌ مِنِّي (۸) اَلْكِتَابُ فِي الْمَحْفَظَةِ

سوال نمبر3:-(الف) درج ذیل الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟

(۱) اَلسَّقْفُ (۲) سَاعَةٌ (۳) اَلطِّفْلُ

(۴) شَجَرٌ (۵) قَرِيْبٌ

جواب: عربی جملے:

(۱) اَلسَّقْفُ فَوْقَ رَأْسِي (۲) هٰذِهٖ سَاعَةٌ
(۳) اَلطِّفْلُ يَشْرَبُ الْمَاءَ (۴) هٰذَا شَجَرٌ
(۵) اَنَا قَرِيْبٌ مِنَ الْجِدَارِ

(ب) درج ذیل الفاظ کے معانی تحریر کریں؟

(۱) اِسْمٌ (۲) فَمٌ (۳) حِصَانٌ (۴) أَبْيَضُ (۵) بَعِيْدٌ (۶) جَارٌ (۷) مِنْضَدَةٌ

الفاظ کے معانی:

(۱) نام (۲) منہ (۳) گھوڑا (۴) سفید (۵) دور (۶) ہمسایہ (۷) میز

سوال نمبر 4:-(الف) درج ذیل سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟

(۱) أَيْنَ يَدُكَ الْيُمْنٰى؟ (۲) أَلَكَ أَنْفٌ وَاحِدٌ؟
(۳) مَنْ نَبِيُّكَ؟ (۴) كَيْفَ أَنْتَ؟
(۵) هَلِ الْفِيْلُ حَيَوَانٌ صَغِيْرٌ؟

جواب: سوالات کے عربی جوابات:

(۱) يَدِى الْيُمْنٰى فِيْ جَنْبِيْ (۲) نعم لی انف واحد
(۳) نَبِيِّ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (۴) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
(۵) لَا، بَلْ هُوَ حَيَوَانٌ كَبِيْرٌ

(ب) ایک سے دس تک گنتی عربی میں لکھیں؟

دس تک گنتی:

وَاحِدٌ، اِثْنَانِ، ثَلٰثَةٌ، اَرْبَعَةٌ، خَمْسَةٌ، سِتَّةٌ، سَبْعَةٌ، ثَمَانِيَةٌ، تِسْعَةٌ، عَشَرَةٌ

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء 2023ء/۱۴۴۴ھ

چھٹا پرچہ: جنرل سائنس ومطالعہ پاکستان

وقت: تین گھنٹے　　　کل نمبر:۱۰۰

نوٹ: سوال نمبر 1 اور 5 لازمی ہیں باقی دونوں قسموں سے کوئی دو دو سوال حل کریں؟

حصہ اوّل......جنرل سائنس

سوال نمبر 1:-(الف) خالی جگہ پُر کریں؟ ۱۰

(۱) آسٹرولوجی وہ علم ہے جس میں...... پر بحث کی جاتی ہے۔

(۲) زندگی کی ابتداء...... سے ہوئی؟

(۳) مسلمان سائنس دان...... کو کیمیا کا بانی تصور کیا جاتا ہے۔

(۴) ایڈز کے وائرس کو...... کہتے ہیں۔

(۵) خام ڈیٹا کو مفید معلومات میں بدلنے والی مشین کو...... کہتے ہیں۔

(ب) درست اور غلط کی نشاندہی کریں؟ ۱۰

(۱) بوعلی سینا طب کے بانیوں میں سے تھے۔

(۲) ایڈز چھوت کی بیماری نہیں ہے۔

(۳) لفظ سائنس لاطینی زبان سے اخذ کیا گیا ہے۔

(۴) جابر بن حیان فزکس کے ماہر تھے۔

(۵) تپ دق لا علاج مرض ہے۔

سوال نمبر 2:-سائنس اور ٹیکنالوجی کا ہماری زندگی میں کردار بیان کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 3:-بیماریاں پھیلانے والے مختلف ذرائع کے نام لکھیں؟ ۱۵

سوال نمبر 4:-کمیونیکیشن سسٹم پر نوٹ تحریر کریں؟ ۱۵

حصہ دوم......مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 5:-(الف) خالی جگہ پُر کریں؟ ۱۰

(۱) علامہ محمد اقبال نے...... میں خطبہ الہ آباد دیا۔

(۲) اسلامی نظریہ حیات کی بنیاد...... پر ہے۔

(۳) انگریز...... کی غرض سے برصغیر میں داخل ہوئے۔

(۴) کالا پانی میں حضرت علامہ...... کو سزا دی گئی۔

(۵) چین کے تعاون سے مکمل ہونے والی شاہراہ کا نام...... ہے۔

(ب) درج ذیل میں سے صرف دو کا مختصر جواب تحریر کریں؟ ۱۰

(۱) دو قومی نظریہ سے کیا مراد ہے؟

(۲) اسلامی جمہوریہ پاکستان کی ابتدائی مشکلات پر مختصر نوٹ قلمبند کریں؟

(۳) پاکستان کے قومی اعزازات کون سے ہیں؟ کوئی سے دو پر نوٹ لکھیں؟

سوال نمبر 6:۔ برصغیر میں اشاعت اسلام کے لیے صوفیاء کے کردار پر مفصل مضمون تحریر کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 7:۔ تحریک پاکستان کے محرکات پر جامع نوٹ قلمبند کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 8:۔ قرارداد مقاصد اور اس کی اہمیت پر نوٹ لکھیں؟ ۱۵

☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلبہ بابت 2023ء

چھٹا پرچہ: جنرل سائنس ومطالعہ پاکستان

حصہ اوّل: جنرل سائنس

سوال نمبر 1:۔ (الف) خالی جگہ پُر کریں؟

(۱) آسٹرولوجی وہ علم ہے جس میں...... پر بحث کی جاتی ہے۔

(۲) زندگی کی ابتداء...... سے ہوئی؟

(۳) مسلمان سائنس دان...... کو کیمیا کا بانی تصور کیا جاتا ہے۔

(۴) ایڈز کے وائرس کو...... کہتے ہیں۔

(۵) خام ڈیٹا کو مفید معلومات میں بدلنے والی مشین کو...... کہتے ہیں۔

جواب: ۱۔ اجسام فلکی، ۲۔ پانی، ۳۔ جابر بن حیان، ۴۔ ایچ آئی وی، ۵۔ کمپیوٹر

(ب) درست اور غلط کی نشاندہی کریں؟

(۱) بوعلی سینا طب کے بانیوں میں سے تھے۔

(۲) ایڈز چھوت کی بیماری نہیں ہے۔

(۳) لفظ سائنس لاطینی زبان سے اخذ کیا گیا ہے۔

(۴) جابر بن حیان فزکس کے ماہر تھے۔

(۵) تپ دق لا علاج مرض ہے۔

جواب: ۱-ص، ۲-ص، ۳-ص، ۴-غ، ۵-غ

سوال نمبر 2:- سائنس اور ٹیکنالوجی کا ہماری زندگی میں کردار بیان کریں؟

جواب: زمانہ قدیم میں سائنس و ٹیکنالوجی کا کردار:

انسان کی روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والی اکثر اشیاء مثلاً کسان کا ہل اور رہٹ، چپوؤں سے چلنے والی کشتیاں، جولاہے کا تکلہ وغیرہ سب زمانہ قدیم کے علم اور ٹیکنالوجی پر مشتمل ہیں۔

انیسویں صدی نصف میں:

انیسویں صدی کے نصف میں وسیع پیمانے پر بجلی کی تیاری اور اس کی سپلائی کی وجہ سے گھریلو اور صنعتی استعمال کے لیے بے شمار ایجادات کی ہیں۔ بجلی سے نہ صرف روشنی ملتی ہے بلکہ وہ گھروں اور کارخانوں میں ہزاروں چھوٹی بڑی مشینیں چلانے کے کام آتی ہے۔

مواصلاتی نظام میں بہتری:

موجودہ صدی میں ہونے والی دریافتوں نے مواصلاتی نظام کو بہتر بنا دیا ہے۔ وائرلیس، ٹیلی فون، ٹیلی ویژن اور دیگر مواصلاتی سیاروں نے دنیا بھر کے نظام کو ایک لڑی میں پرو دیا ہے۔

کمپیوٹر کا دور:

آجکل کمپیوٹر کا دور ہے' اس ایجاد نے زندگی کے تمام شعبوں میں انقلاب برپا کر رکھا ہے۔ اس کے ذریعے پیغام رسانی بہت تیز ہوگئی ہے۔ کمپیوٹر پر ہم گھر بیٹھے ملکی و غیر ملکی حالات کا باآسانی جائزہ لے سکتے ہیں' کیونکہ تمام کمپیوٹرز انٹرنیٹ کی مدد سے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔

دیگر ایجادات:

سائنس اور ٹیکنالوجی کی مدد سے انسان کی زندگی میں بہت سی سہولیات پیدا ہوگئی ہیں۔ اب زندگی کا شاید ہی کوئی پہلو ہو جس پر سائنس و ٹیکنالوجی نے اپنے اثرات مرتب نہ کیے ہوں۔ زراعت میں نت نئے بیجوں کا اضافہ، کرم کش ادویات، کیمیائی کھادیں اور میڈیکل میں جان بچانے والی ادویات اور تشخیصی آلات، لاعلاج امراض کا علاج ممکن بنایا ہے۔ سائنس و ٹیکنالوجی کی بدولت صنعتی ترقی بھی جدید مشینوں کے استعمال سے بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔

سوال نمبر 3:- بیماریاں پھیلانے والے مختلف ذرائع کے نام لکھیں؟

جواب: بیماریاں پھیلانے والے ذرائع:

جراثیم وہ خوردبینی جاندار ہوتے ہیں جو ہماری زمین، ہوا اور پانی میں ہر وقت پائے جاتے ہیں۔ تمام وبائی امراض خوردبینی بیکٹیریا اور وائرس کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔

یہ مختلف شکل اور سائز کے ہوتے ہیں۔ تاہم کچھ ایسے جاندار بھی ہیں جنہیں انسانی آنکھ سے دیکھا جاسکتا ہے۔ ان میں آنتوں کے کیڑے وغیرہ شامل ہیں جو فنجائی پودے سے مشابہت رکھتے ہیں لیکن ان میں جڑ، تنا اور پتے نہیں ہوتے اور یہ بیماریوں کا سبب بنتے ہیں۔ وائرس، بیکٹیریا، فنگس اور ورمز بھی بیماریاں پھیلانے کا سبب بنتے ہیں۔ ان کے علاوہ ہوا، تھوک، فیسز، جانور، خراش یا زخم اور پانی بھی بیماریاں پھیلانے کے ذرائع میں شامل ہیں۔

سوال نمبر 4:- کمیونیکیشن سسٹم پر نوٹ تحریر کریں؟

جواب: کمیونیکیشن سسٹم:

اطلاعات کو الیکٹرونک طریقہ سے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کو کمیونیکیشن کہتے ہیں۔ اس میں استعمال ہونے والے آلات اور منتقل کرنے کا طریقہ کمیونیکیشن سسٹم کہلاتا ہے۔

اجزاء:

اس کے تین اجزاء ہیں:

1- موڈیم، 2- میڈیم یا لنک، 3- میڈیمز

موڈیم: انفارمیشن بھیجنے والے آلے کو کہتے ہیں جیسے کمپیوٹر وغیرہ۔

میڈیم: وہ آلہ جس کے ذریعے الیکٹرونک سگنلز کو منتقل کیا جاتا ہے تاکہ سگنلز کو ڈیجیٹل سگنلز میں بدلا جا سکے۔

میڈیمز: انفارمیشن حاصل کرنے والے ڈیوائسز کو میڈیمز کہتے ہیں۔

عام طور پر ان کی تین قسمیں ہیں:

i- پیئرز بوسٹڈز (ٹیلی فون کی تاریں)

ii- فائبرز آپٹکس

iii- مائیکروویو ٹرانسمیشن

یہ تینوں موڈیم سے معلومات حاصل کرتے ہیں پھر میڈیم انہیں الیکٹرونک سگنلز سے ڈیجیٹل سگنلز میں بدلتا ہے اور پھر وہ تمام انفارمیشن ان میڈیمز پر حاصل ہوتی ہیں۔

حصہ دوم: مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 5:- (الف) خالی جگہ پُر کریں؟

(۱) علامہ محمد اقبال نے ...... میں خطبہ الٰہ آباد دیا۔

(۲) اسلامی نظریہ حیات کی بنیاد ...... پر ہے۔

(۳) انگریز ...... کی غرض سے برصغیر میں داخل ہوئے۔

(۴) کالا پانی میں حضرت علامہ ...... کو سزا دی گئی۔

(۵) چین کے تعاون سے مکمل ہونے والی شاہراہ کا نام ...... ہے۔

جوابات:

۱-1930ء، ۲-قرآن وسنت، ۳-تجارت، ۴-؟؟، ۵-شاہراہ قراقرم

(ب) درج ذیل کا مختصر جواب تحریر کریں؟

(۱) دو قومی نظریہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: دو قومی نظریہ:

ثقافت، زبان، رسم ورواج اور انداز زندگی میں مسلم و غیر مسلم دو الگ قومیں ہیں پس ضروری تھا کہ مسلمانوں کے ایک آزاد مملکت کا قیام جس میں وہ اپنی الگ ثقافتی و مذہبی پہچان قائم رکھ سکیں۔

(۲) اسلامی جمہوریہ پاکستان کی ابتدائی مشکلات پر مختصر نوٹ قلمبند کریں؟

جواب: ابتدائی مشکلات:

شروع میں پاکستان کو درج ذیل ابتدائی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جو یہ ہیں:

i- ریڈکلف ایوارڈز کی ناانصافیوں کی وجہ سے پاکستان کو ملنے والے علاقے ہندوؤں کو مل گئے۔

ii- ہندو جاتے ہوئے تمام انتظامی ریکارڈ ختم کر گئے، جس سے پاکستان کو فرنیچر، سٹیشنری وغیرہ نہ مل سکی۔

iii- پاکستان میں آنے والے مہاجرین کی بنسبت بہت کم ہندو یہاں سے منتقل ہوئے تھے جس کی وجہ سے مہاجرین کی آبادکاری بہت بڑا مسئلہ تھی۔

iv- اس کے بعد اثاثوں کی تقسیم میں بھی پاکستان کو اس کے حق سے محروم رکھا گیا۔

v- فوج اور فوجی اثاثوں میں پاکستان کا حصہ 36 فی صد تھا، پاکستان کو اس سے بھی محروم کر دیا گیا۔

vi- دریائی پانی کے ہیڈکوارٹرز ہندوستان میں ہونے کی وجہ سے حکومت ہند جب چاہتی پانی روک دیتی جس سے پاکستان کی زراعت کو نقصان پہنچتا تھا۔

vii-جب آزاد ریاستوں کے الحاق کی باری آئی تو بھارت نے ان پر فوج کشی کر کے قبضہ کرلیا۔

(۳) پاکستان کے قومی اعزازات کون سے ہیں؟ کوئی سے دو پر نوٹ لکھیں؟

جواب: پاکستان کے قومی اعزاز:

۱-حیدر جرأت،	۲-بسالت،	۳-نشان قائداعظم
۴-نشان خدمت،	۵-ہلال پاکستان،	۶-ہلال شجاعت
۷-ہلال امتیاز،	۸-ہلال قائداعظم،	۹-ہلال خدمت
۱۰-ستارۂ پاکستان،	۱۱-ستارۂ شجاعت،	۱۲-ستارۂ امتیاز
۱۳-ستارۂ قائداعظم،	۱۴-ستارۂ خدمت،	۱۵-تمغۂ پاکستان
۱۶-تمغۂ شجاعت،	۱۷-تمغۂ امتیاز،	۱۸-تمغۂ قائداعظم
۱۹-تمغۂ خدمت،	۲۰-صدارتی ایوارڈ برائے حسن کارکردگی	

نشان، ہلال، ستارہ اور تمغہ:

یہ چار مختلف شعبوں میں دیے جاتے ہیں۔

خدمت، امتیاز اور شجاعت:

یہ عسکری اور سول کے دونوں شعبوں میں دیے جاتے ہیں۔

سوال نمبر 6:-برصغیر میں اشاعت اسلام کے لیے صوفیاء کے کردار پر مفصل مضمون تحریر کریں؟

جواب: برصغیر میں اشاعت اسلام اور صوفیاء کرام:

ایک طرف تو مسلم مجاہدین نے جغرافیائی اعتبار سے جھنڈے گاڑے تو دوسری طرف اولیاء کرام اور صوفیاء کرام نے دلوں کو فتح کر کے اسلام کی طرف مائل کرنا شروع کر دیا، چونکہ صوفیاء کرام پاکیزہ زندگی، بلند کردار اور حسن اخلاق کے اسلحہ سے لیس تھے۔ لہٰذا ان کی صداقت نے اسلام کے سنہری اصولوں کی پابندی میں بنیادی کردار ادا کیا۔ یوں برصغیر کے باشندگان اسلام کے دامنِ رحمت سے وابستہ ہوتے چلے گئے۔

ان بزرگوں میں حضرت علی بن عثمان المعروف داتا گنج بخش، حضرت شیخ اسماعیل لاہوری، حضرت سخی سرور، حضرت خواجہ معین الدین چشتی اور حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانی وغیرہ قابل ذکر شخصیات ہیں۔

سوال نمبر 7:-تحریک پاکستان کے محرکات پر جامع نوٹ قلمبند کریں؟

جواب: تحریک پاکستان کے محرکات:

تحریک پاکستان کے محرکات درج ذیل ہیں:

فرقہ وارانہ فسادات: برصغیر میں ہندوؤں کی تعداد مسلمانوں کی نسبت زیادہ تھی اس وجہ سے وہ ہندو مسلم فسادات میں مسلمانوں کا قتل عام کیا کرتے تھے جس سے خدشہ تھا کہ وہ ہندو ''رام راج'' کریں گے۔

معاشرتی حالات: ہندو ذات پات اور رنگ و نسل کے امتیاز کے نہ صرف قائل تھے بلکہ اس پر عمل بھی کرتے تھے۔ پس خوف تھا کہ کہیں وہ مسلمانوں کو دوسرے درجہ کا شہری نہ بنا دیں۔

مسلم زبان وثقافت کی مخالفت: انگریز حکومت کی موجودگی میں ہندو ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے تھے کہ ہندی زبان کو سرکاری زبان کا درجہ مل جائے۔ اس طرح اُردو زبان اور مسلم ثقافت ختم ہو جاتی تھی۔

کانگریسی وزارتیں: 1937ء سے 1939ء تک برصغیر میں کانگریسی وزارتیں قائم رہیں۔ انہوں نے اپنے اقتدار سے فائدہ اٹھا کر نہ صرف مسلمان قوم کو دبایا بلکہ ان کو ان کے حقوق سے بھی محروم رکھا۔

سوال نمبر 8:- قراردادِ مقاصد اور اس کی اہمیت پر نوٹ لکھیں؟

جواب: قرارداد مقاصد:

قرارداد مقاصد کے اہم نکات مندرجہ ذیل ہیں:

1- اللہ کی حاکمیت: حاکمیت صرف اللہ کی ہوگی اور مسلمان حکمران اللہ کے نائب ہوں گے۔

2- اسلامی اقدار کی پابندی: پاکستان میں اسلامی اقدار یعنی جمہوریت، آزادی، رواداری اور معاشرتی انصاف کو فروغ دیا جائے گا۔

3- اسلامی طرز زندگی: مسلمانوں کو اسلامی طرز پر اپنی زندگی گزارنے کا حق حاصل ہوگا۔

4- اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ: اقلیتوں کو ان کی مذہبی وثقافتی زندگی کے لیے آزادی دی جائے گی۔

5- بنیادی حقوق کی فراہمی: تمام شہریوں کو بنیادی حقوق روٹی، کپڑا اور مکان وغیرہ فراہم کیے جائیں گے۔

6- پسماندہ علاقوں کی ترقی: پسماندہ علاقوں کی ترقی کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

7- وفاقی نظام حکومت: ملک میں وفاقی نظام حکومت قائم کیا جائے گا اور عوام کے منتخب نمائندوں کے ذریعے اسے چلایا جائے گا۔

8- عدلیہ کی آزادی: عدلیہ اپنے کاموں میں آزاد ہوگی۔

9- اُردو قومی زبان: ملک کی قومی زبان اُردو ہوگی۔

اہمیت: قرارداد مقاصد کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس کی منظوری کے بعد ملک میں دستور بنانے کے کام کی ابتداء ہوئی۔ دستور سازی کی راہ میں موجود رکاوٹیں دور ہو گئیں۔ اس میں بنیادی اصولوں کی نشاندہی کر دی گئی، نیز اسے تمام دساتیر میں بطور ابتدائیہ شامل رکھا گیا۔

☆☆☆